Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 347 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Sunday, 28th December, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۷ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ ● اتوار، ۲۸ دسمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

کرناٹک کی سدارمیّا حکومت کا کارنامہ

سخت ترین سردی اور 400 مسلمانوں کے گھروں پر بلڈوزر

بنگلورو27دسمبر:اب تک بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں بلڈوزر راج کے الزامات لگائے جاتے رہے ہیں۔اس بار کرناٹک کی کانگریس حکومت پر یہ الزام لگایا گیا ہے کہ بنگلورو کے مضافاتی علاقے میں ایک کچی بستی کے 200 مکانات کو بلڈوزر سے زمین بوس کردیا گیا ہے۔جس کے نتیجے میں 400 خاندان راتوں رات بے گھر ہوگئے ہیں۔ان میں سے زیادہ تر کا تعلق مسلم کمیونٹی سے ہے۔ کیرالہ میں بائیں بازو کے لیڈر 'بلڈوزر راج' پر سدارامیا حکومت کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں۔

22دسمبر کو صبح 4بجے مقامی انتظامیہ نے کوگیلو گاؤں کے فقیر کالونی اور وسیم لے آؤٹ علاقوں میں بلڈوزر آپریشن کیا۔ تقریباً 150 پولیس اہلکاروں کی حفاظت میں چار جے سی بی مشینوں کا استعمال کرتے ہوئے دو سو سے زائد مکانات اور جھونپڑیوں کو مسمار کیا گیا۔مبینہ طور پر،اس کے نتیجے میں،400 خاندان ایک تلخ سردی کی رات میں اچانک بے گھر ہوگئے۔

حالانکہ کرناٹک حکومت کے متعلقہ محکمے کا کہنا تھا کہ یہ مکان اردو گورنمنٹ اسکول سے متصل ایک بڑے حوض کے قریب سرکاری زمین پر غیر قانونی طور پر بنایا گیا تھا۔تاہم، اچانک صدمے کی حالت میں رہنے والے رہائشیوں (باقی صفحہ 4 پر)

الیکشن کمیشن میں 'دھوکہ دہی'، پراسرار سیما کھنہ!

ابھیشیک نے ایس آئی آر پر خبردار کیا،'میرے پاس اسکرین شاٹس ہیں، میں سپریم کورٹ جاؤں گا'

کولکاتا، 27دسمبر:ابھیشیک بنرجی نے بنگال میں ایس آئی آر کے عمل پر سوال اٹھائے ہیں اور سپریم کورٹ جانے کا انتباہ دیا ہے۔ ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری نے دعویٰ کیا کہ ان کے پاس ثبوت کے طور پر 'اسکرین شاٹس' ہیں۔ اس سلسلے میں ابھیشیک نے الیکشن کمیشن پر حملہ کرتے ہوئے سیما کھنہ نامی کمیشن افسر کا بھی نام لیا۔ترنمول لیڈر نے پوچھا، "سیما کھنہ نام کی ایک خاتون ہیں، ان کا کیا کردار ہے؟" سیما کمیشن کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی ڈی آئی جی ہیں۔ وہ ایس آئی آر کا عمل شروع ہونے سے پہلے تیاریوں کے دوران (باقی صفحہ 4 پر)

مدھیہ پردیش: بی جے پی رہنما کی کار کا قہر، الاؤ تاپتے افراد کو کچلا، دو ہلاک، علاقے میں شدید احتجاج

بھوپال،27دسمبر:مدھیہ پردیش کے ضلع مورینہ میں جمعہ کی رات ایک دل دہلا دینے والا سڑک حادثہ پیش آیا، جس نے پورے علاقے میں غم و غصے کی لہر دوڑا دی۔ بھارتیہ جنتا پارٹی سے وابستہ ایک مقامی رہنما کی بتائی جانے والی تیز رفتار کار نے سڑک کنارے الاو؟ تاپ رہے لوگوں کو روند ڈالا۔اس حادثے میں دو افراد علاج کے دوران دم توڑ گئے، جب کہ دیگر کئی افراد شدید زخمی ہیں۔

یہ واقعہ پورسا تھانہ حلقے کے جوٹئی روڈ بائی پاس چوراہے کے قریب پیش آیا۔عینی شاہدین کے مطابق، شدید سردی سے بچنے کے لیے چند مقامی لوگ سڑک کے کنارے الاو؟ جلا کر آگ تاپ رہے تھے۔اسی دوران ایک سوئفٹ کار انتہائی تیز رفتاری اور بے قابو حالت میں وہاں پہنچی اور بیٹھے ہوئے لوگوں کو ٹکر مارتی ہوئی آگے بڑھ گئی۔ٹکر اتنی زوردار تھی کہ کچھ لوگ اچھل کر دور جا گرے، جب کہ موقع پر چیخ و پکار مچ گئی۔

حادثے کے فوراً بعد مقامی افراد نے زخمیوں کو قریبی اسپتال پہنچایا۔ڈاکٹروں کے مطابق، پانچ زخمیوں میں سے دو کی حالت نہایت تشویشناک تھی۔ابتدائی طبی امداد کے بعد سبھی کو ضلع اسپتال مورینہ منتقل کیا گیا، جہاں سے شدید زخمیوں کو (باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیلی فوج نے نماز کے دوران فلسطینی پر گاڑی چڑھا دی

غزہ، 27دسمبر (یو این آئی) مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک اسرائیلی فوجی نے بربریت کی انتہاء کرتے ہوئے سڑک کنارے نماز ادا کرنے والے فلسطینی پر گاڑی چڑھا دی جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر گردش کر رہی ہے۔غیر ملکی ذرائع کے مطابق فوجی اہلکار کی پشت پر حملے کے وقت رائفل لٹکی ہوئی تھی، جس نے سڑک کنارے نماز ادا کرنے والے ایک فلسطینی شخص کو اے ٹی وی گاڑی سے روند دیا۔اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ ایک مسلح شخص کی جانب سے ایک فلسطینی کو گاڑی سے کچلنے کی فوٹیج موصول ہوئی ہے۔مذکورہ شخص ایک ریزرو فوجی تھا، تاہم اس کا فوجی کنٹریکٹ ختم کر دیا گیا ہے۔اسرائیلی فوج نے وضاحت کی کہ واقعے کے بعد اس شخص سے اسلحہ ضبط کر لیا گیا، کیونکہ اس نے اپنے اختیارات کی سنگین خلاف ورزی کی۔سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی ویڈیو فوٹیج میں دیکھا جا سکتا ہے کہ اسرائیلی شخص گاڑی فلسطینی شخص پر چڑھا دیتا ہے، جس کے نتیجے میں وہ زمین پر گر جاتا ہے۔ویڈیو میں یہ بھی دیکھا گیا کہ شہری لباس میں ملبوس فوجی فلسطینی شخص پر چیختا ہے اور اشاروں سے اسے وہاں سے چلے جانے کو کہتا ہے۔

'ٹرمپ جلد ہی غزہ کی 'امن کونسل' اور 'حکومت' کا اعلان کر سکتے ہیں' حملے کے بعد فلسطینی شخص کو اسپتال منتقل کیا گیا، تاہم بعد ازاں اسے گھر بھیج دیا گیا کیونکہ وہ بظاہر زخمی نہیں ہوا تھا۔

'ٹرمپ جلد ہی غزہ کی 'امن کونسل' اور 'حکومت' کا اعلان کر سکتے ہیں'

تل ابیب، 27دسمبر (یو این آئی) اسرائیلی میڈیا نے کہا ہے کہ ٹرمپ جلد ہی غزہ کی 'امن کونسل' اور 'حکومت' کا اعلان کر سکتے ہیں۔اسرائیلی میڈیا رپورٹس کے مطابق وائٹ ہاؤس جنوری میں غزہ جنگ بندی کے پہلے مرحلے سے آگے بڑھنا چاہتا ہے لیکن اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے پیچھے ہٹ کر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی سینئر ٹیم کے ساتھ تنازع پیدا کر دیا ہے۔اسرائیل کے چینل 12 نے وائٹ ہاؤس کے (باقی صفحہ 4 پر)

بنگلہ دیش میں اقلیتی نوجوانوں کے قتل پر ہندوستان محمد یونس حکومت سے سخت برہم

ڈھاکہ 27دسمبر: ہندوستانی حکومت نے بنگلہ دیش میں جاری سیاسی بحران اور اقلیتی افراد کے خلاف مظالم کے حوالے سے بیان جاری کیا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعہ یعنی 26دسمبر کو کہا کہ بنگلہ دیش میں اقلیتوں کے خلاف تشدد تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم دیپو داس کے قتل کی مذمت کرتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ قصورواروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔" وزارت (باقی صفحہ 4 پر)

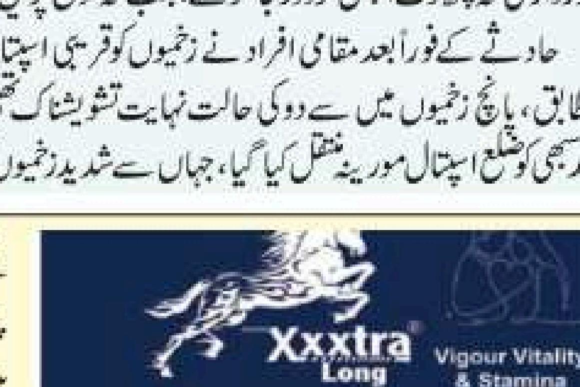

فاضل دیر پا کام راس کیپسول کے بارے میں اضافی جانکاری

ایکسٹرا لانگ کام راس کیپسول کے بنانے والوں نے یہ صاف کر دیا ہے کہ اس نسخے میں کوئی بھی مضرت رساں اجزاء نہیں ہے۔ جو آپ کی جسمانی ساخت و بدن کو نقصان پہنچائے گا یہ نسخہ سبھی قدرتی و اثر دار اجزاء کا ایک مرکب ہے تا کہ آپ اچھی طرح سے اپنے ساتھی کو مطمئن کر کے انہیں خوش کر دیں اس نسخے میں اشوا گندھا، سلاجیت، شتاوری، موسلی، سالم پنجا، کونچ، وشتروک وٹی اور گوکھرو جیسے بوٹیاں شامل ہیں جو ساتھ مل کر مجموعی کام کرتے ہیں جس سے مرد کے عضو تناسل کو مضبوط کرتا ہے۔

ایکسٹرا لانگ کام راس کیپسول کس طرح سے کام کرتا ہے: اس کی قدرتی کام کے طریقے میں جس میں ہربل خوبیوں کی مدد سے یہ کام کرتا ہے۔ یہ آپ کو ہر طرح سے آرام و سکون پہنچانے میں پوری مدد کرتا ہے اس کے استعمال سے آپ کے اندر بھرپور توانائی کا احساس ہوگا پھر آپ بنا کسی رکاوٹ کے لمبے وقت تک اپنی مردانگی دکھا سکتے ہیں کیونکہ یہ نسخہ آپ کے وقت کو بڑھانے مین بھی کام کرتا ہے تا کہ آپ زیادہ سے زیادہ مستی و شہوانیت کا لطف اٹھا سکیں۔اس کے استعمال سے آپ کے اندر امید سے زیادہ طمانیت و توانائی کی خوشی ملے گی۔

ایکسٹرا لانگ کام راس کیپسول کے استعمال کے طریقے: اس کے بہتر نتائج کی وجہ سے ہی اس کیپسول کے استعمال کا بھی فائدہ بہت ہے جو نیچے دیئے جا رہے ہیں

- یہ بھرپور مردانہ قوت میں اضافے کا سبب بنتا ہے
- یہ آپ کی مباشرت وقت کو بڑھانے میں بھی مدد کرتا ہے
- یہ آپ کو پہلے سے بھی زیادہ خوشی آرام و قوت جنسیات، عضو تناسل میں دیرپائی دیتا ہے
- یہ آپ کو پہلے سے بھی زیادہ خود اعتمادی بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے
- یہ آپ کی ساتھی کو بھی خوش و مطمئن کرتا ہے۔

Emerging Role of Technology and Community-Based Monitoring systems in India against Online Radicalisation

ٹیکنالوجی اور کمیونٹی کی بنیاد پر ابھرتا ہوا کردار آن لائن بنیاد پرستی کے خلاف ہندوستان میں نگرانی کے نظام

جیسے جیسے ڈیجیٹل رابطہ وسیع ہوتا جا رہا ہے اور سوشل میڈیا رابطے کا غالب ذریعہ بنتا جا رہا ہے۔ انتہا پسند گروہ ان پلیٹ فارمس کا استعمال بڑھاتے جا رہے ہیں تا کہ پروپیگنڈا پھیلائیں، افراد کی بھرتی کریں اور معاشرے میں تقسیم پیدا کریں۔ یہ مسئلہ نہایت پیچیدہ ہے کیونکہ یہ ٹیکنالوجی، نفسیات اور سماجی و سیاسی محرمیوں کے سنگم پر کام کرتا ہے۔ اس کا مؤثر مقابلہ کرنے کے لیے ایک ہمہ جہتی حکمت عملی درکار ہے جو تکنیکی جدت، سماجی شمولیت، اور فعال حکمرانی کو یکجا کرے۔

آج کے دور میں انتہا پسندی کے فروغ کے لیے ان کسی جسمانی رابطے یا خفیہ ملاقاتوں کی ضرورت نہیں رہی۔ اس کے برعکس انتہا پسند بھرتی کاروں نے ڈیجیٹل قائل کرنے کی فنکاری میں مہارت حاصل کرلی ہے۔ وہ سوشل میڈیا کے الگورتھمز، مقبول ہیش ٹیگز، خفیہ چیٹ پلیٹ فارمز اور مختصر ویڈیوز جیسے ذرائع کا استعمال کرکے جذبات سے کھیلتے ہیں اور مظلومیت، ناانصافی اور شناختی تصادم کے بیانیے کو آگے بڑھاتے ہیں۔ یہ نیٹ ورکس اکثر مذہبی یا انسانیت دوست نعروں کے پردے میں کام کرتے ہیں۔ جذبات انگیز تصویروں، مذہبی متون کی چنیدہ تعبیرات اور من گھڑت خبروں کے ذریعہ کم عمر اور متاثر ہونے والے ذہنوں کو بھاتے ہیں۔ یوٹیوب کے خطبات، ٹیلیگرام گروپس، ایکس (جسے پہلے ٹوئٹر کہا جاتا تھا) کے اسپیسز، اور حتیٰ کہ گیمنگ چیٹ رومز بھی اب ذہن سازی کے غیر روایتی مگر مؤثر ذرائع بن چکے ہیں۔

بھارت، جس کے آٹھ سو ملین سے زائد انٹرنیٹ صارفین، نوجوان آبادی اور لسانی تنوع ہے، منفرد نوعیت کے چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے۔ بھرتی کرنے والے افراد مختلف علاقوں کے لحاظ سے مقامی زبانوں میں ایسے پیغامات تیار کرتے ہیں جو خاص طور پر ان لوگوں کو نشانہ بناتے ہیں جو سماجی و معاشی دباؤ کا شکار ہوں یا احساس محرومی میں مبتلا ہوں۔ اگرچہ سوشل میڈیا نے انتہا پسندانہ پیغامات کو وسعت دی ہے۔ لیکن یہی پلیٹ فارم ذمے داری کے ساتھ استعمال کیے جائیں تو انسداد انتہا پسندی کے مؤثر ذرائع بھی بن سکتے ہیں۔ فیس بک، انسٹاگرام اور ایکس (سابقہ ٹوئٹر) جیسے پلیٹ فارمز کے پاس وہ معلومات، رسائی اور الگورتھم موجود ہیں جو انتہا پسندانہ مواد کو پھیلنے سے پہلے شناخت کر سکتے ہیں۔ اصل ضرورت اس امر کی ہے کہ ان ٹیکنالوجیز کو اخلاقی انداز میں اور حکومت و سول سوسائٹی کے تعاون سے استعمال کیا جائے۔

مصنوعی ذہانت انتہا پسندی کے رجحانات کی روک تھام میں ایک نہایت اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ یہ صرف ایک تفتیشی یا نگرانی کا آلہ نہیں بلکہ ایک پیش گیرانہ ذریعہ بھی ہے۔ پیش گوئی پر مبنی تجزیاتی نظام (Predictive Analytics) ایسے آن لائن رویوں میں آنے والی تبدیلیوں کی نشاندہی کر سکتے ہیں جو انتہا پسندی کی جانب میلان ظاہر کرتی ہوں، جیسے انتہا پسند صفحات سے بار بار رابطہ کرنا یا پوسٹنگ کے انداز میں اچانک تبدیلی۔ ایسے مشاہدات کی بنیاد پر ابتدائی مداخلت ممکن ہوجاتی ہے۔ جو تعزیری کارروائی کے بجائے مشاورتی مدد یا ڈیجیٹل رہنمائی کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔ مصنوعی ذہانت پر مبنی چیٹ بوٹس یا ورچوئل کونسلرز بھی پہلی صف کے مددگار کے طور پر کام کرسکتے ہیں۔ یہ افراد سے گمنام انداز میں گفتگو کرکے ان کے شبہات یا سوالات کا جواب دے سکتے ہیں اور انہیں مستند مذہبی علما یا ذہنی صحت کے ماہرین سے جوڑ سکتے ہیں۔ یہ ماڈل پہلے ہی مشرق وسطیٰ اور یورپ کے بعض ممالک میں انتہا پسندی کے خاتمے کے پروگراموں میں مؤثر ثابت ہوچکا ہے۔

اگرچہ ٹیکنالوجی انتہا پسندی کا سراغ لگا سکتی ہے اور اسے روک بھی سکتی ہے، مگر انسانی عنصر اب بھی ناقابل بدل ہے۔ انتہا پسندی کی جڑ اکثر ایسے حل طلب مسائل میں ہوتی ہے جیسے بے روزگاری، امتیازی سلوک، سماجی تنہائی، یا دین کی غلط تفہیم۔ برادری کی سطح پر قائم شکایتی نظام ایک ابتدائی دفاعی دیوار کا کردار ادا کرسکتا ہے جو ان مسائل کو غصے اور انتقام میں بدلنے سے پہلے ہی حل کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اسی مقصد کے لیے ''ڈیجیٹل امن سیل'' کے قیام کی تجویز دی جاسکتی ہے، جو مقامی علما، اساتذہ، نوجوان رہنماؤں اور ماہر نفسیات پر مشتمل ہوں۔ یہ سیل ایسے محفوظ مکالماتی مقامات فراہم کریں گے جہاں افراد اپنے مسائل اور شکوے بیان کرسکیں۔ جب کوئی فرد اپنی شکایات کا اظہار کرے تو یہ سیل رہنمائی، مشاورت اور سماجی مدد فراہم کرکے اس جذباتی خلا کو پُر کرسکتے ہیں جسے انتہا پسند بھرتی کرنے والے اکثر استعمال کرتے ہیں۔ بھارت میں سائبر سیکورٹی کے نظام کو صرف ڈیٹا کے تحفظ تک محدود نہیں رہنا چاہئے، بلکہ اسے ''سائبر اسپیس میں سماجی سلامتی'' کے تصور تک وسعت دینی چاہئے۔ اس کے لیے خفیہ اداروں، سائبر سیکورٹی ماہرین، اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے درمیان قومی سطح پر ہم آہنگی کو مضبوط بنانا ضروری ہے۔ انتہا پسندانہ پروپیگنڈے پر مرکوز ایک خصوصی سائبر سیل بین الاقوامی اثر و رسوخ کی کارروائیوں کا سراغ لگا سکتا ہے اور آن لائن بھرتی کے نیٹ ورکس کو توڑ سکتا ہے۔ قانونی سطح پر، انفارمیشن ٹیکنالوجی (انٹرمیڈیٹری گائیڈ لائنز اینڈ ڈیجیٹل میڈیا ایتھکس کوڈ رولز، 2021) جیسے قوانین کو اس انداز میں جدید بنایا جانا چاہئے کہ پلیٹ فارمز کی جوابدہی یقینی بنے، مگر اظہار رائے کی آزادی بھی محفوظ رہے۔ سیکورٹی اور جمہوریت کے درمیان توازن برقرار رکھنے کے لئے شفافیت پر مبنی رپورٹس، خود مختار آڈٹس اور الگورتھمک جوابدہی ناگزیر ہیں۔ اگر ہم متحد ہوکر کام کریں تو ہم سائبر اسپیس کو انتہا پسندی کی آماجگاہ سے مکالمے، علم اور بقائے باہمی کے ایک پلیٹ فارم میں بدل سکتے ہیں۔ تاکہ بھارت کا ڈیجیٹل مستقبل محفوظ، متنوع اور پُرامن رہے۔

انشا وارثی
فرانکوفون اور جرنلزم اسٹڈیز،
جامعہ ملیہ اسلامیہ

'بنگالی بولنا جرم نہیں ہوسکتا': ممتا

وزیر اعلیٰ اڈیشہ میں کپاس کے تارکین وطن مزدور کی 'پٹائی کے بعد موت' مذمت کی

کولکاتا: 27 دسمبر (عوامی نیوز سروس) ایک بنگالی نوجوان کو اڈیشہ میں کام کے دوران بنگالی بولنے کے انتہائی نتائج کا سامنا کرنا پڑا۔ اس پر 'بنگلہ دیشی' کا نام دیے جانے کے بعد مار پیٹ کرنے کا الزام ہے۔ وزیر اعلیٰ اور ترنمول سپریمو ممتا بنرجی اب مرشد آباد کے کپاس علاقے کے مہاجر مزدور جیول رانا کی موت پر غصے میں بھڑک اٹھی ہیں۔ ان کا واضح بیان ہے کہ 'بنگالی بولنا جرم نہیں ہوسکتا'۔

ہفتہ کو، انہوں نے ایک ایکس ہینڈل پوسٹ میں لکھا، ہم بی جے پی کی حکومت والی ہر ریاست میں بنگالی بولنے والے لوگوں پر ڈھائے جانے والے وحشیانہ مظالم اور ایذا رسانی کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ ہم بنگالی بولنے والے مہاجر خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں جن پر ظلم، دہشت اور تشدد کیا جا رہا ہے، ہم ان خاندانوں کو ہر طرح کی مدد فراہم کریں گے۔'' انہوں نے یہ بھی کہا کہ مغربی بنگال پولیس نے متوفی جیول رانا کے خلاف سوتی تھانے میں پہلے ہی صفر ایف آئی آر درج کر رکھی ہے، اور 6 افراد کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے۔ ریاستی پولیس کی ایک ٹیم تحقیقات کے لیے اڈیشہ جا رہی ہے۔

ہم بی جے پی کی حکومت والی ہر ریاست میں بنگالی بولنے والوں پر ڈھائے جانے والے وحشیانہ مظالم اور ایذا رسانی کی پرزور مذمت کرتے ہیں۔ ہم بنگالی بولنے والے مہاجر خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں جن پر ظلم، دہشت اور تشدد کیا جا رہا ہے، ہم ان خاندانوں کو ہر طرح کی مدد فراہم کریں گے۔ انسانی جانوں کے بدلے میں...

24 دسمبر کی رات سنبل پور میں جیول رانا کے ساتھ پیش آنے والے المناک واقعہ کو بیان کرتے ہوئے اس کا ساتھی جذباتی ہو گیا۔ اس کے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے کچھ لوگ بیڑی مانگنے آئے اور ان کے آدھار کارڈ دیکھنا چاہتے تھے۔ پھر جیول کو مارا پیٹا جانے لگا، الزام ہے کہ جیول کو 'بنگلہ دیشی' ہونے کے شبہ میں تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ آخر کار جیول کو بچایا نہ جا سکا۔ یہاں تک کہ اس کے دو ساتھی بھی زخمی ہو کر ہسپتال میں داخل ہوگئے۔ جیسے ہی یہ خبر پھیلی، ریاستی پولیس نے فوری کارروائی کی۔ سوتی تھانے میں زیرو ایف آئی آر درج کرائی گئی۔ 6 افراد کو گرفتار کرایا گیا۔ پولیس نے اس کے بعد سوشل میڈیا پر بتایا۔ اور ہفتے کے روز، ممتا بنرجی نے اپنے X ہینڈل پر اس کے بارے میں پوسٹ کر کے اپنا غصہ نکالا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ان خاندانوں کو پیغام دیا جنہوں نے اپنے رشتہ داروں کو کھو دیا، جیسا کہ مناسب ہے، کہ کسی انسانی جان کی کوئی قیمت نہیں ہے، لیکن جن معاملات میں موت واقع ہوتی ہے، ہم نے مالی معاوضے کا وعدہ کیا ہے۔

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
28 / دسمبر 2025

فجر	4 بج کر 48 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 14 منٹ
ظہر	11 بج کر 38 منٹ
عصر	3 بج کر 25 منٹ
مغرب	5 بج کر 05 منٹ
عشاء	6 بج کر 20 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

آج مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا دلچسپ ادبی پروگرام اردو شاعری کے دھنک رنگ

آل انڈیا اردو بک فیئر کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں اور ریاست سے باہر کے پبلشرز اور کتاب فروش پہلے ہی پہنچ چکے ہیں۔ این سی پی یو ایل، دہلی اردو اکیڈمی، انجمن ترقی اردو، قاضی پبلیکیشنز اور ادارہ کتاب الشفا نے اپنے اسٹال قائم کردیے ہیں اور کتابیں فروخت کے لیے دستیاب ہیں۔ مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا سالانہ اردو کتابی کل ہند میلہ جو 28 دسمبر سے ہونے والا تھا وہ انتظامات میں کام بڑھ جانے کی وجہ سے تاریخ آگے بڑھ گئی ہے عنقریب اس کی تاریخ کا اعلان اخبار کے ذریعہ کردیا جائے گا اس موقعہ پر 28 دسمبر 2025 کو ایک دلچسپ ادبی پروگرام اردو شاعری کے دھنک رنگ پیش کیے جا رہے ہیں جس میں ناظرین ڈاکٹر کامنا پرشاد اور مینو بخشی دہلی کو بہترین شاعری کرتے ہوئے دیکھ کر دلی خوشی محسوس کریں گے۔

گارڈن ریچ میں ایس آئی آر ہیرنگ کا پہلا مرحلہ

سینکڑوں ووٹروں کی شرکت، پولنگ مراکز پر لمبی قطاریں

کولکاتا: 27 دسمبر (عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ علاقے میں الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے چلائی جا رہی خصوصی گہری نظر ثانی مہم (Special Intensive Revision – SIR) کے تحت پرچے داخل کرنے کے بعد آج پہلے مرحلے میں ہیرنگ کا عمل شروع ہوا جس میں سینکڑوں ووٹروں نے حصہ لیا۔

اطلاعات کے مطابق گارڈن ریچ کے وارڈ نمبر 133 سے 68، وارڈ نمبر 134 سے 71 اور وارڈ نمبر 135 سے 142 ووٹروں کو بی ایل او کی جانب سے طلبی کے بعد پولنگ مراکز پر حاضر ہونے کی ہدایت دی گئی تھی۔ اس دوران مولانا آزاد گرلس میموریل ہائیر سیکنڈری اسکول اور ہری موہن گھوش کالج میں ووٹروں کے کاغذات کی دوبارہ جانچ کی گئی جہاں دن کے 11 بجے سے شام دیر تک طویل قطاریں دیکھی گئیں۔

ہیرنگ کے موقع پر علاقائی وارڈ کونسلرز اور ان کی ٹیمیں بلائے گئے ووٹروں کو سہولیات فراہم کرنے میں مصروف رہیں۔ خاص طور پر وارڈ نمبر 135 کی کونسلر روبینہ ناز کے شوہر اور ترنمول کانگریس لیڈر تبریز انصاری عرف تبو اپنی ٹیم کے ساتھ مولانا آزاد اسکول کے قریب کیمپ لگا کر مسلسل مستعد نظر آئے۔ اس موقع پر ترنمول لیڈر تبریز انصاری عرف تبو نے کہا کہ وہ اپنے کارکنوں کے ساتھ اس لیے موجود ہیں تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو راحت فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ بلائے گئے کئی افراد گھبرائے ہوئے ہیں، حالانکہ وہ حقیقی ووٹر ہیں، لیکن معلومات کی کمی کی وجہ سے خوف میں مبتلا ہیں۔

انہوں نے کہا، ''میں ذاتی طور پر ان کے مسائل کو سمجھتے ہوئے انہیں حوصلہ دے رہا ہوں تا کہ وہ اعتماد کے ساتھ اس عمل کا سامنا کر سکیں۔''

تبریز انصاری نے مزید کہا کہ وارڈ نمبر 135 میں کوئی بھی بیرونی شخص نہیں ہے، تاہم دہلی کی مودی حکومت کے ''تاناشاہی فیصلوں'' کے باعث لوگ پریشان ہیں اور روزمرہ کے کام چھوڑ کر ہیرنگ کے لیے بھٹکنے پر مجبور ہیں۔ ان کے مطابق زیادہ تر مسائل محض تکنیکی نوعیت کے ہیں، جیسے 2002 کی ووٹر لسٹ میں والد کے نام کا اندراج، نام کے املا میں معمولی غلطی یا رہائشی پتے کی تبدیلی۔ انہوں نے کہا کہ ایسے کئی حقیقی ووٹر ہیں جو محض معلومات کی کمی کے سبب خوفزدہ ہیں، اسی لیے وہ اپنی ٹیم کے ساتھ نہ صرف انہیں حوصلہ دے رہے ہیں بلکہ جن دستاویزات کی ضرورت پیش آ رہی ہے، انہیں فراہم کرانے کی بھی بھرپور کوشش کر رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن کی اس ہیرنگ مہم کے پہلے مرحلے میں بڑی تعداد میں ووٹروں کی شرکت نے گارڈن ریچ میں اس عمل کی سنجیدگی اور عوامی دلچسپی کو نمایاں کردیا ہے۔

دلیپ کے دور میں 18 ایم پی تھے، ہم اسے نہیں بھول سکتے

ابھیجیت کے تبصروں سے بی جے پی ایک بار پھر بے چین ہے

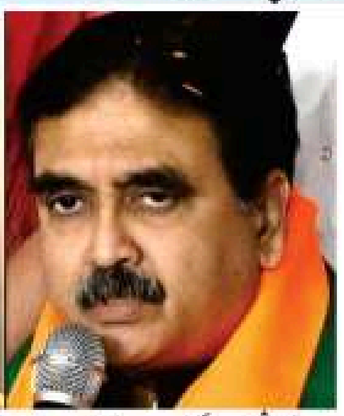

کولکاتا: 27 دسمبر (عوامی نیوز سروس) بنگال بی جے پی نے سابق ریاستی صدر دلیپ گھوش کو 'کنارے' کردیا ہے۔ اور پھر تملوک کے بی جے پی ایم پی ابھیجیت گنگوپادھیائے نے دلیپ کی تعریف کی۔ بنگال بی جے پی کے لیے دلیپ کے تعاون اور کامیابیوں کو یاد دلاتے ہوئے ابھیجیت نے صاف صاف کہا، ''اگر دلیپ گھوش سامنے نہیں ہیں تو مہم میں ایک خلا پیدا ہو جائے گا۔ بہت سے لوگ انہیں اپنے انداز کے لیے پسند کرتے ہیں۔ دلیپ گھوش میں وہ آگ اب بھی موجود ہے۔'' تملوک ایم پی سے دلیپ گھوش کی تعریف کرنے والے یکے بعد دیگرے دھماکہ خیز تبصروں نے بلاشبہ بنگال بی جے پی کو بے چین کردیا ہے۔

دلیپ بنگال بی جے پی کے سب سے کامیاب صدر بتائے جاتے ہیں۔ ان کے دور میں بی جے پی کی کامیابی کا گراف بلند ہوا۔ بنگال سے بی جے پی کو 18 ایم پی ملے۔ سابق ریاستی صدر کی اس کامیابی کی مثال دیتے ہوئے ایم پی ابھیجیت گنگوپادھیائے نے ایک پرائیویٹ ٹی وی چینل پر کہا، ''یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ ان کی (دلیپ) صدارت میں ہمیں 18 ایم پی ملے، انہیں اس کا کریڈٹ ضرور دینا چاہیے، وہ وہی تھے جنہوں نے بطور صدر یہ لڑائی لڑی تھی۔ لیکن اس کے بعد سے ہم بہت آگے جا چکے ہیں۔''

پارٹی کے پرانے وقت والے ہی نہیں بنگال بی جے پی کے ایک بڑے طبقے کو لگتا ہے کہ دلیپ گھوش کو صدر کے عہدے سے ہٹائے جانے کے بعد بی جے پی ریاست میں پیچھے چلی گئی ہے۔ دلیپ کے مخالف ترین حامی بھی اس سے انکار نہیں کر سکتے۔ اس کے باوجود بنگال بی جے پی کا موجودہ حکمران کیمپ دلیپ کے خلاف ہے۔ دلیپ کو دور رکھنے کے پیچھے پارٹی کا ایک مرکزی مبصر سرگرم ہے۔ اور دلیپ کی کامیابی کے بارے میں سب کو یاد دلاتے ہوئے، تملوک ایم پی نے ریاستی بی جے پی کی موجودہ قیادت کو بے چین کردیا ہے۔ شبھیندو ادھیکاری جو ریاستی بی جے پی میں مخالف دلیپ کے طور پر جانے جاتے ہیں، وہ بھی دلیپ مخالف ہیں۔ تاہم پارٹی کے ایک حصے کا دعویٰ ہے کہ ابھیجیت گنگوپادھیائے کے شبھیندو کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ شبھیندو کیمپ نے اس معاملے کو اچھی طرح سے نہیں لیا کیونکہ اس دن ابھیجیت نے دلیپ کی تعریف کی تھی۔ دریں اثنا، تملوک کے ایم پی کی طرف سے ان کے بارے میں تعریف سننے کے بعد، دلیپ گھوش نے کہا، ''انہوں نے (ابھیجیت) اپنی رائے کا اظہار کیا، وہ پارٹی کے خیر خواہ ہیں، ایک اہم شخص ہیں، وہ پارٹی کی بھلائی چاہتے ہیں، انہوں نے اپنے خیالات سے جو سمجھا، اس کا اظہار کیا۔'' اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری کی تعریف کرنے کے باوجود پارٹی کے ابھیجیت بابو دلیپ گھوش کی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، ''میں ذاتی طور پر دلیپ گھوش کو پسند کرتا ہوں، وہ ایک اچھے انسان ہیں، ان جیسے بڑے لیڈر کو مزید آگے آنا چاہیے۔''

پارٹی میں بہت سے لوگوں نے دلیپ گھوش کی شادی کو اچھی نگاہ سے نہیں دیکھا۔ اس حوالے سے ابھیجیت گنگوپادھیائے نے کہا کہ شادی کرنا کوئی جرم نہیں ہے۔ بنگال بی جے پی دلیپ کو اندھیرے میں رکھ رہی ہے۔ تفصیلات میں جانے کے بغیر، تملوک ایم پی نے کہا کہ وہ نہیں جانتے کہ دلیپ کو گھیر لیا گیا ہے یا خود کو چھپا رکھا ہے۔ تاہم، دلیپ گھوش کو اپنی تمام تر ہچکچاہٹ کو جھٹک کر باہر آنا چاہیے جیسا کہ سب کی توقع ہے۔ وہ انہیں عمل میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ غور طلب ہے کہ ایم پی ابھیجیت گنگوپادھیائے نے بھی بریگیڈ میں بی جے پی کارکنوں کے ذریعہ پیٹی بیچنے والے کی پٹائی کی سخت تنقید کرتے ہوئے ریاستی بی جے پی اور شبھیندو ادھیکاری کو بے چین کردیا تھا۔

کانکی نارہ حمایت الغربا ڈپلومہ کمپیوٹر کورس ایچ آر ڈی منسٹری کے ماتحت طلباء و طالبات امتحان دیتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں سنٹر انچارج عاطف جلیس، دہلی سے نامزد اگزام ابزربر ڈاکٹر نوشاد مومن، اگزام سپریڈنٹ سعادت علی بیگ، سابق ممبر سنٹر خواجہ احمد حسین، استانی فردوس جبین، بشیر احمد، محمد صغیر احمد، عاصم جلیس کے علاوہ اسکول کے صدر نور جمال کونسلر وی آئی سی، ہیڈ ماسٹر محمد نعیم اختر وغیرہ امتحان سنٹر کا دورہ کے کل 89 بچوں نے امتحان میں شرکت کی۔

20 لاکھ روپے سے کم کے ہوم لون کی وصولی پر زمین اور مکان ضبط نہ کیا جائے، ہائی کورٹ کا حکم

کولکاتا: 27 دسمبر (عوامی نیوز سروس) 20 لاکھ روپے سے کم کی وصولی کے لیے کوئی سخت کارروائی نہیں کی جا سکتی۔ زمین یا مکان پر قبضہ نہیں کیا جا سکتا۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس رتبرت کمار مترا نے یہ حکم دیا۔ جج کی واضح ہدایت ہے کہ قرض دینے والے ادارے کو قرض کی رقم کی وصولی کے لیے ضرورت پڑنے پر عدالت سے رجوع کرنا ہوگا۔ واقعہ 2023 کا ہے۔ اسی سال ستمبر میں غلام صابر نامی شخص نے 13 لاکھ روپے کا ہوم لون لیا۔ یہ قرض ہاؤسنگ فنانس کمپنی یا HFC نے دیا تھا۔ صابر نے پہلے چند ماہ کے لیے قرض کی رقم وقت پر واپس کردی۔ مبینہ طور پر وہ پچھلے کچھ مہینوں سے مسائل کا شکار ہیں۔ وہ ماہانہ قسط ادا کرنے کے قابل نہیں ہے۔ قرض دینے والا ادارہ، جو رقم وصول نہیں کرتا، سرفیسی ایکٹ کا اطلاق کرتا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ 2002 میں اس قانون کے مطابق اگر کوئی گھر کا قرض ادا کرنے سے قاصر ہے تو قرض دینے والا ادارہ اس کا مکان، زمین یا فلیٹ ضبط کرکے فروخت کرسکتا ہے۔ اس صورت میں عدالت کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ اس صورتحال میں صابر نے اپنا گھر کھو جانے کے خوف سے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ ان کی طرف سے وکیل پرسیت دیب اور سوچیتا مترا نے مقدمہ لڑا۔ انہوں نے جمعہ کو عدالت میں سوال کیا کہ کیا صرف 13 لاکھ روپے میں سرفیسی ایکٹ کا اطلاق کرنا درست ہے؟ انہوں نے دلیل کے طور پر آر بی آئی کے ایک نوٹیفکیشن کا حوالہ دیا۔ 2020 اور 2021 کے نوٹیفکیشن کے مطابق، بینک کے علاوہ کوئی بھی مالیاتی ادارہ 20 لاکھ روپے سے کم کے ہوم لون کی وصولی میں کوئی سخت کارروائی نہیں کرسکتا۔ یہ سن کر قرض دینے والی کمپنی کے وکیل سونی اوجھا نے دعویٰ کیا کہ HFC ایسا ادارہ نہیں ہے۔ لہٰذا، اس معاملے میں آر بی آئی کے قوانین لاگو نہیں ہوتے ہیں۔ وکیل نے مزید دعویٰ کیا کہ ایسا کیس مخصوص ٹریبونل میں دائر کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اسے ہائی کورٹ میں دائر نہیں کیا جاسکتا۔

ہائی کورٹ نے فوری طور پر اس دلیل کو مسترد کردیا۔ جج نے مشاہدہ کیا کہ HFC بھی RBI کے قوانین میں شامل ہے۔ اس لیے وہ قرض کی وصولی کے لیے سرفیسی ایکٹ کا اطلاق نہیں کرسکتے۔ کمپنی اس رقم کی وصولی کے لیے ہائی کورٹ میں مقدمہ

بانسبیڑیا آئی ایم ہائی مدرسہ انتظامیہ کمیٹی کا انتخاب ہوا ''موخر''، موجودہ کمیٹی، گارجین میں دیکھی ناراضگی

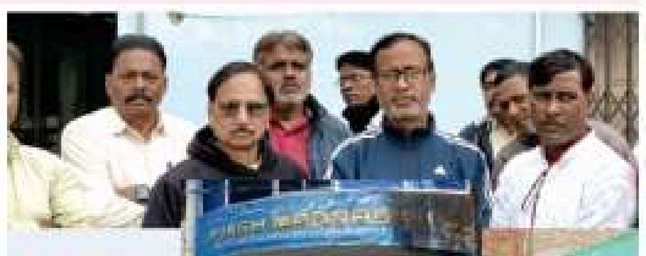

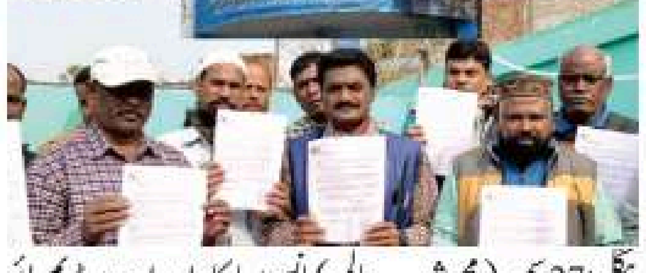

ہگلی: 27 دسمبر (محمد شبیب عالم) بانسبیڑیا کا واحد اردو میڈیم ہائیر سیکنڈری درسگاہ '' آئی ایم ہائی مدرسہ '' میں انتظامیہ کمیٹی کا انتخاب آج بروز اتوار ہونا قرار پایا تھا مگر عین قبل ایس ڈی او کے جانب سے اسے موخر کرنے کو ہدایت کیا گیا۔ اس ہدایت پر موجودہ انتظامیہ کمیٹی میں سخت ناراضگی دیکھی گئی۔ انکا کہنا ہے کہ ہم نے ضلع انتظامیہ، پولیس، تھانے کو اس انتخاب کیلئے گزشتہ ماہ 11 نومبر کو ہی خط لکھا تھا اسکے بعد ابھی چار روز قبل تھانے میں پولیس سے ملاقات کرکے ایک دفعہ پھر سے یاددہانی کرائی گئی کہ انتخاب کے دن پولیس کی سخت ڈیوٹی رہے تا کہ کسی قسم کا ناخوشگوار واقعہ نہ ہو۔ اس دن پھر انتخاب منسوخی کو لیکر پولیس کی جانب سے کسی قسم کی کوئی بات نہیں ہوئی لیکن 26 دسمبر کی شام سات بجے کے بعد ہمیں اطلاع دی گئی ٹیچر انچارج کے جانب سے کہ '' ایس ڈی او کی جانب سے ای میل آیا ہے کہ 28 دسمبر کے انتخاب کو defer موخر کیا جائے۔ ٹیچر انچارج نے اسکی کاپی واٹس ایپ کے ذریعے کہا کہ ہفتے کی صبح دونوں پینل کے امیدوار مدرسے میں آئیں یہاں ٹیچر انچارج عبدالحق نے ایس ڈی او کی جانب سے ملی خط کو دکھایا اور پڑھ کر تفصیلات بتائی جس میں بتایا گیا تھا کہ موگرا تھانے کی پولیس ایس ڈی او کو خط لکھی تھی کہ ہمارے پاس مناسب تعداد میں سیکوریٹی، پولیس اہلکار نہیں ہیں اس لئے کہ داد پور تھانہ کے تحت پونان علاقے میں ایک عالمی اجتماع جنوری مہینے کے 2/3/4/5 تاریخ کو ہونے جا رہا ہے۔ اس وجہ سے پولیس عملے کی قلت عدم دستیابی کے سبب فی الحال کیلئے اس انتخاب کو موخر رکھا جائے۔ اسی خط کی بنیاد پر ایس ڈی او نے بھی انتخاب موخر کرنے کا ہدایت کیا ہے۔ یہاں آپکو بتاتے چلوں کہ اس اجتماع میں وقت مقررہ سے ہفتے بھر قبل سے ہی ہزاروں کی تعداد میں عقیدت مند پہنچ چکے ہیں اور ضلع انتظامیہ نے قیاس آرائی کی ہے کہ لاکھوں کی تعداد میں یہاں لوگ پہنچ سکتے ہیں۔ ساتھ ہی اس صورتحال کے مدنظر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی ضلع انتظامیہ، ڈی ایم، ایس ڈی او، ایس پی سبھوں کو سختی سے ہدایت کی ہیں کہ اجتماع میں آنے والے کسی کو بھی کسی قسم کی دشواری نہیں ہونی چاہئے اور نہ ہی کسی قسم کے ناخوشگوار واقعہ۔ پولیس، ضلع انتظامیہ اسی بات کے مدنظر کسی قسم کی لاپرواہی برتنا نہیں چاہتی ہے۔ موجودہ کمیٹی کا یہ بھی الزام ہے کہ جو پینل ہمارے مقابل میدان میں اترے ہیں انہی کی کارستانی کی وجہ سے یہ انتخاب منسوخ ہوا ہے یہ لوگ شکست کے خوف سے اسطرح کی چال چل رہے ہیں۔ اس کے جواب میں ترنمول کانگریس پینل کا کہنا ہے کہ یقیناً ہمیں بھی بیحد افسوس ہو رہا ہے کہ ہم نے اتنی محنت کی تھی مگر عین موقعے پر انتخاب منسوخ ہونا حیرانی کی بات ہے لیکن چونکہ ہماری وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی مغربی بنگال کی مسیحا ہیں۔ انہیں سب پتہ ہے وہ چاہتی ہیں کہ کسی قسم کی بدنامی نہ ہو، کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آجائے اسی لئے پولیس، ضلع انتظامیہ کو یہاں رہنے کیلئے سخت ہدایت کی ہیں۔ رہی بات مخالف جماعت کی تو وہ غلط سوچ رہے ہیں ان کو کیا پتہ یہ نہ حکومت میں ہیں نہ ہی انکا کوئی ایم پی، نہ ہی انکا کوئی ایم ایل اے ہے بس یہ صرف مدرسہ میں گزشتہ انتخاب میں کامیاب ہوگئے تھے اور اس سال اس انتخاب میں انکا جانا طے تھا، اس لئے بوکھلائے ہوئے ہیں۔ اس پر سی پی آئی ایم کانگریس جوٹ کا کہنا تھا کہ گارجین حضرات آپکی نااہلی پر آپ کو فراموش کرکے ہمیں یہاں خدمت کا موقع دیئے تھے اور ہمیں یقین ہے کہ اس دفعہ بھی گارجین حضرات ہمیں دوبارہ یہ موقع دیتے۔ ادھر ٹیچر انچارج نے کہا کہ آئندہ سوموار کو ہم ڈی آئی، مدرسہ بورڈ جائیں گے اور آئندہ انتخاب کب ہوگا، اس کیلئے وقت مانگیں گے۔

ایس آئی آر: میں خود 31 تاریخ کو دہلی جاؤں گا: ابھیشیک

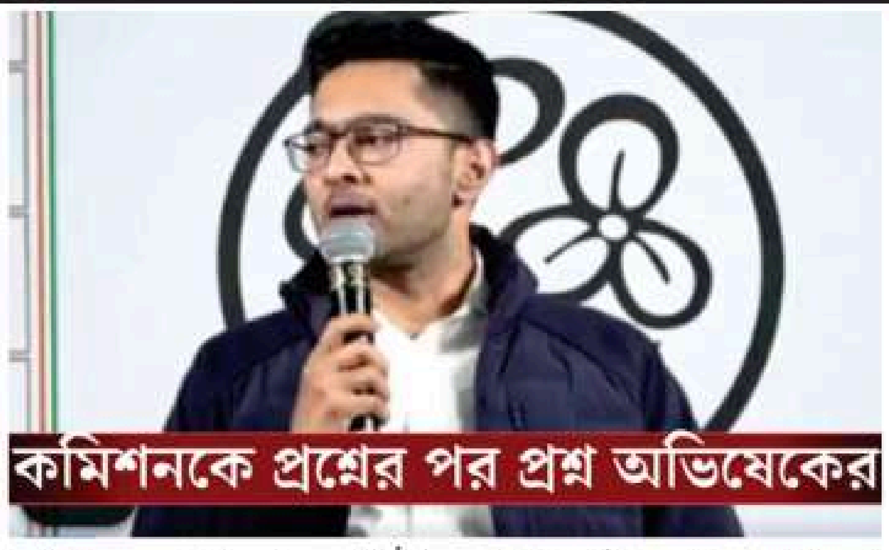

کولکاتا، 27 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) ابھیشیک بنرجی پہلے دن سے ہی SIR کے بارے میں آواز اٹھا رہے تھے۔ آج ڈرافٹ لسٹ کے بعد دوبارہ سماعت شروع ہوگئی ہے۔ اس صورتحال میں ابھیشیک ایک بار پھر کمیشن کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں۔ آپ ایس آئی آر درج کرکے بنگال پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں اور لوگ ایف آئی آر درج کر کے جواب دیں گے۔ اور اگر یہ فہرست جاری نہیں کی گئی تو میں 31 تاریخ کو دہلی جاؤں گا۔ اور فہرست جاری نہ کی گئی تو کمیشن آفس کا گھیراؤ کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ گزشتہ 2 مہینوں میں، غیر منصوبہ بند ایس آئی آر کی وجہ سے بی ایل او اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ ان بی ایل اوز کی تقرری کمیشن نے کی ہے۔ عام لوگوں نے SIR اور NRC کے خوف سے خودکشی کی ہے۔ 5 بی ایل او جاں بحق ہو چکے ہیں۔ 29 افراد نے خودکشی کر لی۔ [illegible] سکے۔ ابھیشیک بنرجی نے کہا کہ میں دوسری تاریخ سے سڑکوں پر آؤں گا۔ میں ممتا حکومت کے پندرہ سال کے کام کو اجاگر کروں گا۔ رپورٹ کارڈ عوام کے حوالے کروں گا۔ میں 2 جنوری سے عوامی جلسے، روڈ شو اور مباحثے کروں گا۔ چاہے آپ جتنا بھی حملہ کریں، بنگال پھر جیتے گا۔ میں اس نعرے کو ذہن میں رکھ کر ایک ماہ تک سڑکوں پر رہوں گا۔ بی جے پی اقتدار میں نہیں ہے لیکن ایک غریب لڑکے کو چکن پیٹیز بیچنے پر مار رہی ہے۔ گیتا نے ایک [illegible] سری کرشن خود ارجن سے کہتے ہیں، میں سب میں موجود ہوں۔ [illegible] ایک غریب کو مارا جا رہا ہے۔ آپ سری کرشن کی باتوں پر عمل نہیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ [illegible] کے گنگارام پور کے دو لوگوں کو بنگلہ دیشی ہونے کی وجہ سے جیل میں ڈال دیا گیا۔ ہم نے انہیں بچایا ہے۔ وہاں کے ایم پی سکانتا مجمدار ہیں۔ انہیں دہلی کا غلام بنایا جا رہا ہے۔ مزید کہا کہ آپ بنگال کو گجرات، اتر پردیش بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یوم جمہوریہ پر ماں شاردا کے بارے میں بدصورت کارٹون، سبھاش چندر کا ٹیبلو منسوخ کر دیا گیا ہے، بنگال کے لوگ ان کو بھولے نہیں ہیں۔ تو الیکشن کمیشن فہرست شائع کرے یا معافی مانگے۔ 1 کروڑ [illegible] کر رہی ہے کہ غلطیاں ہو رہی ہیں۔ ہم سپریم کورٹ جائیں گے۔ 1 کروڑ 36 لاکھ بنگالیوں کو منطقی تضاد میں ڈالنے کے لیے آپ نے کون سا سافٹ ویئر استعمال کیا؟ ڈانکونی میں ہمارے ایک کونسلر کو مردہ دکھایا۔ الیکشن کمیشن نے منطقی تضادات پر ایک مسودہ فہرست جاری کی اور اسی دن کہا کہ 1 کروڑ منطقی تضادات ہیں۔ کمیشن نے کس جادو سے 7 کروڑ ڈیٹا کی تصدیق کی اور کہا کہ 1 کروڑ 36 لاکھ میں تضاد ہے؟ تمام ریاستوں میں وقت بڑھا دیا گیا، لیکن کمیشن نے کس جادو سے 7 کروڑ ڈیٹا کی تصدیق کی اور بنگال میں اسے اچھی طرح سے دیکھا اور اسی دن کہا کہ بنگال میں 1 کروڑ 36 لاکھ تضادات ہیں۔ ان کے نام شائع کریں۔ مزید کہا کہ آپ نے نقشہ سازی کے بارے میں بھی گھبراہٹ پیدا کی۔ بعد میں پتہ چلا کہ 89 فیصد میپنگ کی گئی تھی۔ آپ بنگال کے لوگوں سے غلط معلومات پر معافی کیوں نہیں مانگتے؟ بنگال میں بدعنوانی کے لیے پیسہ روکا گیا۔ یہی بدعنوانی اتر پردیش [illegible] کتنے رہ گئے ہیں۔ انکی معلومات شائع کی جائیں۔ دوسرا سوال، اروناچل، میزورم، میگھالیہ، تریپورہ میں ایس آئی آر کیوں نہیں کیا گیا؟ کیونکہ الیکشن کمیشن کا اصل ہدف بنگال کے عوام کو ہراساں کرنا ہے۔ تیسرا سوال، کمیشن نے ان لوگوں کو خط کیوں نہیں بھیجا جو کہتے ہیں کہ بنگال دراندازوں کی پناہ گاہ ہے؟ چوتھا سوال- سب سے کم حذف بنگال میں ہے، پھر بھی مائیکرو آبزرور یہاں موجود ہیں۔ سب سے زیادہ اتر پردیش میں حذف کیے گئے ہیں۔ تو وہاں کیوں نہیں؟ 15 کروڑ کی آبادی والے اتر پردیش میں ایس ایکوں نہیں۔ بنگال میں روزانہ نئے قوانین متعارف کرائے جا رہے ہیں۔ 4 کروڑ ڈیلیٹ کیے گئے ہیں۔ وہاں مائیکرو آبزرور کیوں نہیں ہیں؟- مزید کہا کہ 58 لاکھ 20 ہزار ڈرافٹ میں حذف کر دیے گئے ہیں۔ جن ریاستوں میں SIR کا انعقاد کیا جا رہا ہے، وہاں تمل ناڈو میں آبادی کے مقابلے میں اخراج کا فیصد 12.57 فیصد ہے۔ گجرات میں آبادی کے مقابلے میں [illegible] 9.95 فیصد ہے۔ چھتیس گڑھ میں یہ 8.76 فیصد ہے۔ کیرالہ 6.65 فیصد ہے۔ مغربی بنگال میں آبادی 100.5 ملین ہے۔ [illegible] 5.79 فیصد ووٹروں کو باہر رکھا گیا۔ بنگال میں سب سے کم ووٹروں کو باہر رکھا گیا۔ ترنمول واحد پارٹی ہے جس نے عوام کے ساتھ احتجاج کا اہتمام کیا ہے۔ ہمارے پاس کمیشن سے پانچ سوالات تھے۔ آج ایک مہینہ گزر گیا۔ ہمیں ایک بھی سوال کا اچھا جواب نہیں ملا۔

احتجاجی مظاہروں کے پیش نظر سی ای او آفس کی سیکورٹی میں اضافہ

سماعت کا مرحلہ شروع ہوتے ہی مرکزی فورسز تعینات

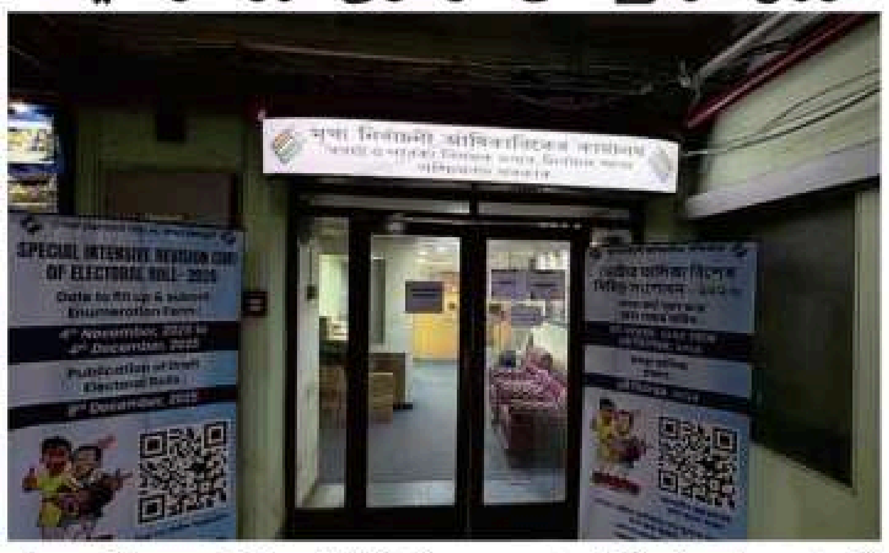

کولکاتا، 27 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) وزارت داخلہ کولکاتا میں چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) کے دفتر کی سیکورٹی بڑھا رہی ہے۔ واضح ہو کہ گزشتہ چند دنوں سے بی ایل او اور رائٹس پروٹیکشن کمیٹی کے اراکین سی ای او آفس کے باہر احتجاج کر رہے ہیں۔ سیکورٹی پر سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ اس کے بعد ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر یعنی سی ای او کے دفتر کو مرکزی فورسز نے گھیر لیا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ سنیچر سے ریاست بھر میں سماعت کا مرحلہ شروع ہو گیا ہے۔ اس دن مرکزی فورسز کے افسران بھی سی ای او کے دفتر گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ Y کیٹیگری کی سیکورٹی فراہم کی جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی سی ای او منوج کمار اگروال کی سیکورٹی کو بھی بڑھایا جا رہا ہے۔ اطلاعات ہیں کہ انہیں Y پلس سکوریٹی دی جا سکتی ہے۔ خیال رہے کہ ریاست میں ایس آئی آر کے عمل کے اعلان کے بعد، بی ایل اوز نے کام کے بوجھ سمیت متعدد مسائل پر احتجاج شروع کیا۔ بی ایل او رائٹس پروٹیکشن کمیٹی کولکاتا میں سی ای او کے دفتر کے باہر دھرنا دے کر بیٹھ گئی۔ اتنا ہی نہیں ووٹر لسٹ کی اشاعت کے دن سی ای او آفس کے باہر ایک نئی کشیدہ صورتحال پیدا ہوگئی۔

بی ایل اوز نے پولس کی رکاوٹیں توڑ کر دفتر میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ یہ میدان جنگ میں تبدیل ہو گیا۔ کولکاتا میں چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کی سیکورٹی کو لے کر سوالات اٹھائے گئے۔

حالانکہ کمیشن نے پہلے سیکورٹی بڑھانے کی درخواست کی تھی۔ اس کے بعد سنیچر کو مرکزی فورسز کے افسران نمایاں طور پر سی ای او آفس گئے۔ انہوں نے پورے دفتر کا دورہ کیا۔ انہوں نے افسران سے بھی بات کی۔ اتنا ہی نہیں بہت جلد سی ای او آفس کو تبدیل کر کے نئے دفتر میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مرکزی فورسز کے افسران نے آج اس دفتر کا دورہ کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ سی ای او آفس میں سیکشن فورس تعینات کی جا رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وائی کیٹیگری کے تحت چار سے پانچ افراد پر مشتمل گروپ روزانہ سی ای او آفس کے باہر سیکورٹی کی ذمہ داری سنبھالے گا۔ دوسری طرف خبر ہے کہ سی ای او منوج اگروال کی حفاظت کے لیے مرکزی فورسز بھی وہاں موجود ہوں گی۔ یہ بھی اطلاع ہے کہ مرکزی فورسز دیگر اہلکاروں کو بھی سیکورٹی فراہم کرے گی۔

ترنمول بھون: صحافیوں کو پارٹی دفتر میں داخل ہونے کیلئے QR کوڈ اسکین کرنا لازمی

کولکاتا، 27 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) ترنمول بھون میں نئے قوانین متعارف کرائے گئے ہیں۔ اب سے صحافیوں کو پارٹی دفتر میں داخل ہونے کے لیے QR کوڈ اسکین کرنا ہوگا۔ واضح ہو کہ پہلے صحافی رجسٹر میں اپنے نام لکھ کر ترنمول بھون میں داخل ہوتے تھے۔ [illegible] صحافی روزانہ اس اصول پر عمل کرتے ہوئے داخل ہوں گے۔

کولکاتا میں پھر سیزن کا ریکارڈ ترین سرد دن

کولکاتا، 27 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) ہر دن ریکارڈ ٹوٹتا دکھائی دے رہا ہے۔ درجہ حرارت مزید گر رہا ہے۔ سنیچر سے ریاست بھر میں سردی میں اضافہ مزید ہوا ہے۔ کولکاتا میں درجہ حرارت مزید گر گیا ہے۔ کولکاتا میں آج پھر سیزن کا سرد ترین دن ریکارڈ کیا گیا۔ علی پور میں پارہ 12.8 ڈگری سیلسیس تک گر گیا۔ معمول کے مطابق مغربی علاقوں میں درجہ حرارت مزید گر گیا ہے۔ بانکوڑہ بیربھوم میں پارہ 9 سے 10 ڈگری سیلسیس تک گر گیا ہے۔ تاہم یہ سردی کا جادو زیادہ دیر نہیں چلے گا۔ نئے سال کے آغاز پر موسم سرما عارضی طور پر زور پکڑنے والا ہے۔ یعنی سردیوں کا تلخ کھیل چند دنوں میں ختم ہو جائے گا۔ مغربی طوفان کی وجہ سے جنوبی بنگال میں پارہ پھر سے اوپر جائے گا۔ یہ پیشین گوئی کی گئی ہے کہ یکم جنوری کو کولکاتا میں پارہ 15 ڈگری سیلسیس تک پہنچ جائے گا۔ مغرب میں بعض مقامات پر درجہ حرارت 8 ڈگری سیلسیس تک گر گیا ہے۔ یہ صورتحال آئندہ سوموار تک رہے گی۔ تاہم دو سے تین دن میں درجہ حرارت میں دو ڈگری سینٹی گریڈ تک اضافہ ہوسکتا ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ یکے بعد دیگرے مغربی طوفان اپنی جگہ پر ہیں، جو بنگال کو متاثر کرنے والے ہیں۔ جموں و کشمیر میں مغربی طوفان ہے۔ ایک نیا مغربی طوفان 30 دسمبر بروز منگل شمال مغربی ہندستان میں داخل ہوگا۔ مغربی طوفان کے اثر و رسوخ کی وجہ سے سال کے آغاز میں پارہ دوبارہ بلند ہوسکتا ہے۔ تاہم اگلے دو روز یعنی سوموار تک مغربی اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت 7 سے 10 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔ ساحلی اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت 11 سے 14 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہ سکتا ہے۔ شمالی بنگال کے بیشتر اضلاع میں گھنی دھند چھائی رہے گی۔ دارجلنگ، جلپائی گوڑی، علی پور دوار، کوچ بہار میں دھند زیادہ شدید ہوگی۔ گھنی دھند کی وارننگ جاری کر دی گئی ہے۔ صبح سویرے دھند پڑنے کا قوی امکان ہے، بعد میں آسمان بتدریج صاف ہو جائے گا۔ کچھ جگہوں پر مرئیت 200 میٹر سے نیچے گر سکتی ہے۔ دارجلنگ سمیت پہاڑی علاقوں میں کم سے کم درجہ حرارت 4 سے 6 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔ پہاڑی علاقوں اور پانچ بالائی اضلاع میں درجہ حرارت 7 سے 10 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔ مالدہ اور ملحقہ اضلاع میں، یعنی شمالی بنگال کے نچلے حصے میں، درجہ حرارت 9 سے 12 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔ ہر طرف موسم خشک رہے گا، بارش کا کوئی امکان نہیں۔ آج کم سے کم درجہ حرارت 12.9 ڈگری ہے۔ جمعہ کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 21.2 ڈگری رہا۔ ہوا میں پانی کے بخارات کی مقدار 54 سے 88 فیصد ہے۔

اداکار اور گلوکار انیربن بھٹا چاریہ کا نام ووٹر لسٹ سے غائب

کولکاتا، 27 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) انیربن بھٹا چاریہ کا ایک گانا وائرل ہوا تھا۔ اس گانے میں اداکار گلوکار نے کہا کہ وہ کاغذ ضرور دکھائیں گے۔ اب حقیقی زندگی میں بھی ایسی ہی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ اداکار کا نام ووٹر لسٹ میں نہیں آیا۔ جس کے نتیجے میں انہیں بھی سماعت کے لیے بلایا جا رہا ہے۔ واضح ہو کہ انیربن کی پیدائش 17 اکتوبر 1986 کو ان کے گھر سرت پلی، مدنا پور میں ہوئی تھی۔ 2002 میں، وہ بالغ نہیں تھے۔ جس کی وجہ سے ان کا نام ووٹر لسٹ میں نہیں ہے۔ لیکن عجیب بات ہے کہ ان کے والد کا نام بھی 2002 کی فہرست میں نہیں ہے۔ یہاں تک کہ ان کے دادا اور دادی بھی اس وقت زندہ نہیں تھے۔ انیربن کے والد کا 2025 میں انتقال ہو گیا۔ خیال رہے کہ انیربن کی ماں اور بہن کولکاتا میں اداکار کے ساتھ رہتی ہیں۔ لیکن ان کا نام ابھی بھی مدنا پور شہر کی ووٹر لسٹ میں ہے۔ وہ مدنا پور میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 23 کے بوتھ نمبر 299 کے ووٹر ہیں۔ انہوں نے ایس آئی آر کا فارم بھی بھرا ہے۔ تاہم، انیربن نے فارم بھرتے وقت 2002 کے کسی لنک کا ذکر نہیں کیا۔ نتیجے کے طور پر انیربن بھٹا چاریہ کا فہرست میں نام نہیں آسکا۔ اس لیے اداکار کو بلایا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ مدنا پور صدر سب ڈویژن ایڈمنسٹریٹر اور ای آر او مدھومیتا مکھرجی نے کہا کہ جن لوگوں کو 2002 کی فہرست میں کوئی ربط نہیں ملا انہیں سماعت کے لیے بلایا جا رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اداکار کو جنوری کے اوائل میں بلایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ تمام دستاویزات کے ساتھ ذاتی طور پر حاضر ہوں گے۔ تاہم اس حوالے سے سیاسی کشیدگی پائی جاتی ہے۔ ترنمول کا دعویٰ ہے کہ قانونی ووٹر ہونے کے باوجود اس سماعت میں انیربن جیسے بہت سے لوگوں کو ہراساں کیا جائے گا۔ تاہم بی جے پی اس سے گریزاں ہے۔ بی جے پی قیادت کے مطابق ایس آئی آر کی سماعت میں ہر قسم کے لوگوں کی مدد کرنی چاہیے۔

بنگلہ دیش واسی کے خلاف کولکاتا میں کانگریس کارکنان احتجاج بنگلہ دیشی وزیراعظم کا پتلہ نذر آتش کرتے ہوئے۔......

2026 میں بنگال جیتنے کی بھاجپا کی حکمت عملی افشاں

کولکاتا، 27 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) ووٹر لسٹ کے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کو لے کر بنگال میں سیاسی گرماگرمی بڑھ رہی ہے۔ اگرچہ یہ ایک انتظامی عمل کے طور پر شروع ہوا لیکن اب اس کے ممکنہ اثرات سیاسی حلقوں میں زیر بحث ہیں۔ سوال صرف یہ ہے کہ ایس آئی آر کے ماحول میں برابری کے لحاظ سے اسمبلی انتخابات میں کون آگے رہے گا؟ حالیہ سیاسی تجزیہ کا کہنا ہے کہ نظر ثانی کے اس عمل کے بعد ریاست کے ووٹنگ مساوات میں بڑی تبدیلی آسکتی ہے۔ بی جے پی کے اندرونی جائزے کے مطابق ریاست کی 294 اسمبلی سیٹوں میں سے 162 سیٹوں کو اے زمرہ میں رکھا گیا ہے، یعنی وہ سیٹیں جن میں بی جے پی خود کو اچھی پوزیشن میں سمجھتی ہے۔ اس حساب کے پیچھے SIR کے ذریعے ووٹر لسٹ میں ممکنہ تبدیلی اور اس کے انتخابی اثرات ہیں۔ اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو تصویر واضح ہو جاتی ہے۔ ایس آئی آر شروع ہونے سے پہلے مغربی بنگال میں ووٹروں کی کل تعداد تقریباً 7 کروڑ 66 لاکھ تھی۔ پہلے مرحلے میں تقریباً 58 لاکھ ووٹرز کو فہرست سے خارج کر دیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ، پچھلے ایس آئی آر کے تقریباً 31 لاکھ غیر میپ شدہ ووٹرز ہیں جن کے نام یا خاندان کی تفصیلات پرانی ووٹر لسٹ سے مماثل نہیں ہیں۔ انتظامی ذرائع کے مطابق اس بات کا قوی امکان ہے کہ ان ووٹرز کی ایک بڑی تعداد حتمی فہرست سے باہر رہ جائے گی۔ اور بھگوا کیمپ ان اعداد و شمار پر بھروسہ کرکے اپنی جنگ کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ اس میں ایک اور بڑی تعداد کا اضافہ ہوا ہے۔ دستاویزات کی تصدیق کے لیے تقریباً 1 کروڑ 36 لاکھ ووٹروں کو نشان زد کیا گیا ہے۔ یعنی ان کی شہریت یا پتہ کی دستاویزات کے بارے میں سوالات ہیں۔ مجموعی طور پر، ریاست میں 'مشکوک' یا مشتبہ ووٹروں کی کل تعداد اس وقت تقریباً 1 کروڑ 67 لاکھ ہے۔ بی جے پی نے طویل عرصے سے الزام لگایا ہے کہ یہ تمام فرضی ووٹر ترنمول کا ووٹ بینک ہیں۔ اس لیے اگر ان کا نام چھوڑ دیا جائے تو حکمراں جماعت کافی پیچھے رہ جائے گی۔ سیاسی تجزیہ کاروں کے ایک حصے کے مطابق اگر ان مشتبہ ووٹروں میں سے صرف 30 فیصد کے نام بھی چھوڑ دیے جائیں تو تقریباً 50 لاکھ ووٹرز فہرست سے باہر رہ سکتے ہیں۔ اس صورت میں، اخراج شدہ ووٹروں کی کل تعداد 10.8 ملین تک پہنچ جائے گی، جو ریاست کے کل ووٹروں کا تقریباً 14 فیصد ہے۔ اس شدت کی تبدیلی کسی بھی الیکشن میں ایک بڑا عنصر بن سکتی ہے۔ اس تناظر میں 2021 کے اسمبلی انتخابات کے نتائج اہم ہیں۔ اس الیکشن میں بی جے پی اور ترنمول کانگریس کے ووٹ شیئر کا فرق تقریباً 10 فیصد تھا۔ اگر ووٹر لسٹ سے خاصی تعداد میں ناموں کو خارج کر دیا جاتا ہے اور اس کا اثر بعض علاقوں میں زیادہ ہوتا ہے تو بہت سے سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ اس فرق کو کم کیا جا سکتا ہے۔ بھگوا کیمپ کے مطابق، ووٹر لسٹ کی صفائی جمہوریت کے مفاد میں ضروری ہے اور اس سے ووٹ بینک کی سیاست کمزور ہوگی۔ دوسری طرف، ترنمول کانگریس کا الزام ہے کہ ایس آئی آر کے نام سے حقیقی ووٹروں کے ناموں کو خارج کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور اس سے معمولی اور اقلیتی ووٹر متاثر ہوں گے۔ سیاسی حلقوں میں اب یہ سوال اٹھایا جا رہا ہے کہ کیا اس صورتحال میں بنگال مزید شدید لڑائی کی طرف بڑھ رہا ہے؟ ماہرین کے ایک گروپ کے مطابق ووٹر لسٹ کی یہ ردوبدل انتخابی اعداد و شمار کو دوبارہ ترتیب دے سکتی ہے۔ اب بھی دوسروں کا خیال ہے کہ میدان کی تنظیم، امیدواروں کے انتخاب اور مہم کی طاقت بالآخر نتائج کا تعین کرے گی۔ مجموعی طور پر، SIR صرف ایک انتظامی عمل نہیں ہے، یہ اب بنگالی سیاست کا مرکز ہے۔ اسمبلی انتخابات کی مستقبل کی مساوات اس بات پر منحصر ہوگی کہ ووٹر لسٹ کی حتمی تصویر کیسی نظر آتی ہے اور اس کا اثر کس سمت جاتا ہے۔ یہ یقینی ہے کہ ریاستی سیاست ایک سخت اور کشیدہ لڑائی کی طرف بڑھ رہی ہے۔

کبڈی کو فروغ دینے کیلئے جاپانی وفد کولکاتا پہنچا

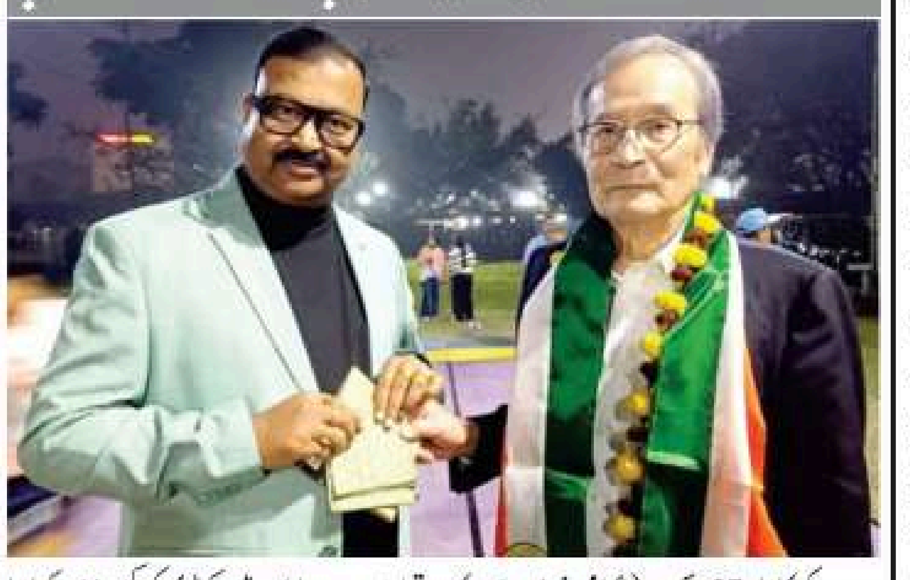

کولکاتا، 27 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) جاپان نے کبھی کبڈی کے پھیلاؤ میں ہندستان کی مدد کی تھی۔ 35 سال قبل جاپانی کھلاڑی کولکاتا آئے اور طویل عرصے تک قیام کیا جس سے کھیل کے انداز میں بہتری آئی۔ کسی زمانے میں یہ کھیل جاپان میں بہت مشہور تھا۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ آج دم توڑ رہا ہے۔ واضح ہو کہ جاپان اپنے ہی ملک کی کبڈی کو بحال کرنے کے لیے ایک بار پھر بھارت کا رخ کر رہا ہے۔ چار رکنی وفد سنیچر کو کولکاتا میں امیچور کبڈی ایسوسی ایشن آیا اور ایسوسی ایشن کے صدر سوپن بنرجی (بابون) کے ساتھ طویل بات چیت کی۔ یہ نمائندے یہ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں کہ بنگال اور بھارت کے تعاون سے جاپان میں کبڈی کو کیسے زندہ کیا جا سکتا ہے۔ اس دن سوپن بنرجی کے علاوہ دیگر ریاستی کبڈی عہدیدار موجود تھے۔ ریاستی کبڈی ایسوسی ایشن کے آنجہانی سابق سکریٹری کے بیٹے اجیتابھ ساہا ہر روز ٹیم کو شہر لاتے تھے۔ سوپن بنرجی نے کہا کہ جاپانی وفد کے ساتھ بات چیت نتیجہ خیز رہی۔ ان کے الفاظ میں، وہ ہندستانی کبڈی کے دائرہ کار سے واقف ہیں۔ انہوں نے ہماری مدد طلب کی ہے تاکہ جاپان ایک بار پھر ایشیا میں کبڈی کے لیے ایک مضبوط میدان بن سکے۔ اس کے علاوہ دونوں ممالک کے ابھرتے ہوئے باصلاحیت کھلاڑیوں کی نشوونما کے لیے دونوں ممالک میں تربیت اور مختلف سہولیات فراہم کرنے پر بات چیت ہوئی۔

ایس آئی آر سماعت: اہل خانہ کو بلانے پر سیاسی انتقام کا الزام: ترنمول ایم پی

کولکاتا، 27 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) ترنمول ایم پی کاکولی گھوش دستیدار کے اہل خانہ کو ایس آئی آر کی سماعت میں طلب کیا گیا ہے۔ اس فہرست میں رکن پارلیمنٹ کی 90 سالہ والدہ ایرا مترا بھی شامل ہیں۔ لوک سبھا میں ترنمول چیف وہپ کے دو بیٹے ڈاکٹر بشوناتھ دستیدار اور بیدیا ناتھ دستیدار کو بھی نہیں چھوڑا گیا ہے۔ کاکولی کی چھوٹی بہن پیالی مترا کو بھی سماعت کے لیے بلایا گیا ہے۔ اس واقعے نے سیاسی حلقوں میں کافی ہلچل مچا دی ہے۔ ترنمول ایم پی نے سیاسی انتقام کا الزام لگایا ہے۔ واضح ہو کہ کاکولی گھوش دستیدار باراسات لوک سبھا سے 3 بار کی رکن پارلیمنٹ ہیں۔ وہ لوک سبھا میں ترنمول کے چیف وہپ بھی ہیں۔ ترنمول ایم پی نے الزام لگایا کہ میرے خاندان کو منظم طریقے سے نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کا مقصد ریاست کے عام لوگوں کو ہراساں کرنا ہے۔ تاکہ ریاست کے عام لوگ ووٹ ڈالنے سے گریز کر سکیں۔ تاہم کمیشن نے دعویٰ کیا کہ 4 افراد کے معاملے میں ایس آئی آر فارم اور 2002 کی نظر ثانی شدہ فہرست کے درمیان کوئی تعلق نہیں پایا گیا، اس لیے انہیں طلب کیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ کاکولی گھوش دستیدار شمالی 24 پرگنہ کے مدھیم گرام کے ڈاکبیز یا کی رہنے والی ہیں۔ وہ سیاست داں ہونے کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر بھی ہیں۔ وہ کافی عرصے سے اپنے خاندان کے ساتھ وہاں مقیم ہیں۔ ترنمول ایم پی اپنے گھر کے قریب بوتھ پر باقاعدگی سے ووٹ ڈالتی ہیں۔ ان کی بوڑھی ماں اور بہن بھی کافی عرصے سے وہاں ووٹ دے چکی ہیں۔

تاہم، کاکولی کے دو ڈاکٹر بیٹے بھی کولکاتا کے ووٹر ہیں۔ سنیچر کو الیکشن کمیشن کی طرف سے نوٹس ملنے پر کاکولی کے اہل خانہ حیران رہ گئے۔ کمیشن ذرائع کے مطابق کاکولی کے دونوں بیٹوں کو کولکاتا اور ان کی ماں اور بہن کو سماعت کے لیے باراسات بلاک 2 بی ڈی او آفس میں حاضر ہونے کو کہا گیا ہے۔ اس کے ساتھ انہیں سماعت کے لیے ضروری دستاویزات لانے کو بھی کہا گیا ہے۔ دریں اثنا، باراسات سے ترنمول کے رکن پارلیمنٹ نے اس واقعہ میں بی جے پی اور الیکشن کمیشن کو براہ راست نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اس بات کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے کہ میرے خاندان کے افراد کے نام ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں کیوں نہیں ہیں، تاہم، اگر مجھ جیسے سیاستدان کے ساتھ ایسا واقعہ ہو جائے تو کوئی اندازہ لگا سکتا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی عام لوگوں کے ساتھ کس طرح کی اذیتیں کر رہی ہے۔ ایم پی کاکولی گھوش دستیدار کا ماننا ہے کہ الیکشن کمیشن نے ایس آئی آر کی ڈرافٹ ووٹر لسٹ بی جے پی کے کہنے پر تیار کی ہے۔ تاہم بی جے پی کی ریاستی کمیٹی کے رکن تاپس مترا نے یہ دعویٰ کرتے ہوئے جواب دیا ہے کہ زعفرانی کیمپ کا ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ان کے الفاظ میں اگر ڈرافٹ لسٹ میں کوئی غلطی ہے تو کمیشن اسے درست کرے گا۔ کاکولی اور ان کا خاندان اتنا خوفزدہ کیوں ہے؟ اگر وہ سماعت پر دستاویزات دکھاتے ہیں تو ان کے نام فائنل ووٹر لسٹ میں شامل ہو جائیں گے۔ درحقیقت یہ ترنمول کی فطرت ہے کہ ہر چیز میں بی جے پی کو لانا ہے۔ اصل مقصد سیاست کرنا ہے۔"

بوتھ نمبر 118 / 232 کے بی ایل او کپل آنند ہلدار، جہاں کاکلی کی والدہ اور چھوٹی بہن ووٹر ہیں، نے کہا، "حال ہی میں کمیشن کی طرف سے شائع کردہ ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں ایم پی کی ماں اور بہن دونوں کے نام ہیں، ہوسکتا ہے کہ ان کے گنتی کے فارم بھرنے میں کوئی غلطی ہوئی ہو، اسی لیے کمیشن نے مجھ سے کہا کہ آج کاکلی کو خط پہنچایا جائے۔ چھوٹی بہن پیالی مترا کو 31 دسمبر کو سماعت کے لیے طلب کیا گیا ہے۔ رکن پارلیمنٹ کی والدہ ایرا مترا کو 8 جنوری کو سماعت کے لیے بلایا گیا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ مجھے نہیں لگتا کہ اس کے پیچھے کوئی سوچی سمجھی سازش ہے، اگر کوئی خامیاں ہیں تو حتمی ووٹر لسٹ شائع کرنے سے پہلے الیکشن کمیشن ان کو درست کر رہا ہے، اسی لیے انہیں سماعت کے لیے بلایا گیا ہے، مجھے امید ہے کہ حتمی ووٹر لسٹ میں ان اراکین اسمبلی کے خاندان کے افراد کے نام شامل ہوں گے جنہیں سماعت کے لیے بلایا گیا ہے۔ مسودہ فہرست کی اشاعت کے بعد سے ریاست کے مختلف حصوں سے مختلف شکایات سامنے آئی ہیں۔ کچھ جگہوں پر زندہ ووٹرز کو مردہ دکھایا گیا ہے، کچھ جگہوں پر ووٹرز کے نام گمشدہ فہرست میں چلے گئے ہیں۔

تکنیکی خرابیوں کی وجہ سے نام نہیں شائع ہونے پر ووٹرز کو سماعت کیلئے نہ بلانے کا فیصلہ: کمیشن

کولکاتا، 27 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) اگر ووٹرس کے نام تکنیکی حدود کی وجہ سے فہرست میں شائع نہیں ہوئے ہیں۔ تب بھی جن کے نام یا 2002 کی ووٹر لسٹ سے موروثی تعلق ثابت ہو سکتا ہے، انہیں سماعت کے لیے نہیں بلایا جائے گا۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے اس فیصلے کا اعلان اسپیشل انٹینسیفائیڈ ریٹیفیکیشن (SIR) عمل میں کیا ہے۔ ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر نے پہلے ہی ضلع مجسٹریٹوں اور ضلع الیکشن افسران کو متعلقہ ہدایات بھیج دی ہیں۔ واضح ہو کہ سنیچر سے مغربی بنگال میں ووٹروں کی سماعت شروع ہو گئی ہے۔ کمیشن کے ذرائع کے مطابق پہلے مرحلے میں صرف ان لوگوں کو بلایا جا رہا ہے جن کے نام تکنیکی وجوہات کی وجہ سے 2002 کی ووٹر لسٹ کے ساتھ شائع نہیں کیے جا سکے۔ ریاست میں ایسے ووٹروں کی تعداد تقریباً 32 لاکھ ہے۔ اس مقصد کے لیے، ریاست بھر میں تقریباً 3,234 سماعت کے مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ ہر اسمبلی علاقے میں اوسطاً 11 مراکز ہیں۔ سماعت منگل کی صبح 10 بجے سے جاری ہے، جس میں کمیشن کے مقرر کردہ متعلقہ ای آر او، اے ای آر او اور ایک مائیکرو رول آبزرور موجود ہوں گے۔ مائیکرو مبصرین کی تقرری پر بھی سیاسی بحث چھڑ گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ اور ترنمول لیڈر ممتا بنرجی نے الزام لگایا ہے کہ ریاست سے مشورہ کیے بغیر ان عہدوں پر دہلی کے لوگوں کی تقرری کی جا رہی ہے۔ نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں پارٹی کے بی ایل اے کے ساتھ میٹنگ میں انہوں نے کہا کہ ریاست کو مرکزی حکومت کے ملازمین کی شناخت، کام کی جگہ اور رہائش کے بارے میں شفاف معلومات فراہم کرنی چاہیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کمیشن جان بوجھ کر ریاست کو بتائے بغیر اس عمل کو انجام دے رہا ہے۔ سماعت کے مراکز کولکاتا کے مختلف سرکاری دفاتر اور کالج کی عمارتوں میں اور BDO دفاتر اور اضلاع میں بلاک سطح کی سرکاری عمارتوں میں منعقد کیے جا رہے ہیں۔ ایس آئی آر کے عمل کے لیے تقریباً چار ہزار مائیکرو آبزرور تعینات کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان کی تربیت بھی کولکاتا کے نذرل منچ میں دو مرحلوں میں مکمل کی گئی ہے۔ کمیشن کے مطابق یہ مائیکرو آبزرور سماعت کے عمل کی نگرانی کے لیے اہم ذمہ دار ہوں گے۔ یہ تمام مرکزی حکومت کے ملازم ہیں۔ اگرچہ ابتدائی طور پر یہ سنا گیا تھا کہ کارکنوں کو دوسری ریاستوں سے لایا جا رہا ہے۔

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7. p.m. to 8. p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

سوال: ڈاکٹر صاحب۔ اسپتال کا چکر، دواؤں کے خریدنے کی قوت کی کمی، خون کے لئے بھاگ دوڑ سے تنگ آ کر میرے بہنوئی آپ کے پاس آئے۔ طویل علاج کے بعد اب وہ خوش وخرم ہیں۔ آپ کا کالم خود بھی پڑھتے ہیں اور گھر کے دیگر افراد کو بھی پڑھنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ گزشتہ دنوں آپ نے سروائیکل کینسر کے تعلق سے جو لکھا وہ بہت کام کی چیز ہے۔ اس بار انسانی جسم میں لبلبہ کا کردار کا سوال لئے خدمت میں آ گیا ہوں دوائیں بھی لکھیں۔ ندیم ہاشمی، رفیع گنج گیا، بہار

جواب: لبلبہ انسانی جسم کا ایک اہم عضو ہے۔ یہ شکم میں بائیں طرف ہوتا ہے جگر کے قریب سینے کے نیچے واقع ہے۔ چھوٹی آنت اور پتے سے منسلک ہے۔ بناوٹ کے اعتبار سے یہ بڑی مچھلی کے مانند ہوتا ہے۔ ۶/۷ اینچ سینٹی میٹر تقریباً ساڑھے ۶ انچ لمبا اور ۱/۸ ۳ سینٹی میٹر تقریباً ڈیڑھ انچ چوڑا ہوتا ہے۔ اس کے اندر ہاتھوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں جو انسولین بناتے ہیں اگر کسی وجہ سے انسولین کی کمی ہو جائے تو ذیابیطس کا مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ انسولین خون میں شکر کی مقدار کم کرتی ہے۔ جب کہ لبلبہ میں تیار ہونے والا ہارمون گلوکاگون خون میں شکر کی مقدار کم ہو جانے کی صورت میں اس کی مقدار کو بڑھاتا ہے۔ یہ ہارمون لبلبہ کے آئیلس آف لینگر ہانز کے الفا خلیوں میں پیدا ہوتا ہے اور گلائیکوجن گلوکوز میں تبدیل کرتا ہے اور فاقے کی حالت میں شکر کو مزید کم ہونے سے روکتا ہے۔ لبلبے میں دو قسم کی رطوبتیں تیار ہوتی ہیں ایک رس ہاضم خمیر ہوتا ہے جو پروٹین، نشاستہ اور چکنائیوں کے ہضم میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ لبلبے میں تقریباً دس لاکھ خلیات ہوتے ہیں۔ لینگر ہانز کہا جاتا ہے یہ ایک خاص رس تیار کرتے ہیں جو انسولین کہلاتا ہے۔ یہ رس نالی کے بغیر ہی خون میں شامل ہو جاتا ہے۔ اگر یہ رس کم مقدار میں پیدا ہو تو خون میں شکر کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور پیشاب میں شامل ہو جاتی ہے۔ لبلبہ کی سوزش حاد اور مزمن ہر دو نوعیت کی ہو سکتی ہے اسے ایک عام بیماری سمجھا جاتا ہے۔ یہ مرض عموماً اس وقت لاحق ہوتا ہے جب لبلبہ سے خارج ہونے والی ہاضمہ کے ہارمونز خوراک کے بجائے لبلبہ پر ہی عمل شروع کر دیتے ہیں۔ جس سے لبلبہ اپنے دیگر افعال انجام دینے سے قاصر ہو جاتا ہے۔ اس عمل سے لبلبہ کے خلیات سوزش زدہ ہو جاتے ہیں جس سے ذیابیطس کا مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسے افراد جو حد سے زیادہ شراب پیتے ہیں اس کے علاوہ پتہ کی پتھری یا دیگر بیماریاں لبلبے کے مقام پر مبتلا ہونے کے امکان کی کثرت بڑھ جاتی ہیں اس کے علاوہ پتہ کی پتھری یا دیگر بیماریوں کے لبلبے کے مقام پر چوٹ لگنا، مختلف قسم کے ادویات خون میں کولیسٹرول کی زیادتی۔ ٹرائی گلسرائیڈ اور وراثتی وجوہات اس بیماری کا سبب بنتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس مرض کو پیدا کرنے میں کیمیائی، عملی، بیکٹیریا کا حملہ، اپنڈکس کا حملہ یا پھٹ جانا جگر کے پھوڑے کا رستا فیلوپین ٹیوب کی سوزش، پیٹ کی رسولی سے مادہ کا اخراج، کھانے میں تیز تحاشہ مرچ مسالے کا استعمال۔ اس بیماری کی اہم وجوہات بنتی ہیں۔ سفید چینی ذیابیطس کے مرض کو پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے اس کا زیادہ استعمال لبلبہ اور جگر کے لئے انتہائی مضر ہے۔ اس میں مٹھاس کے علاوہ کوئی حیاتین ریشہ فائبر اور معدنی نمک نہیں ہوتا کیوں کہ سفید چینی کو جب تیار کیا جاتا ہے تو اس کے تمام غذائی اجزاء الگ ہو جاتے ہیں اس میں مٹھاس کے سوا کچھ باقی نہیں رہتا اس کے زیادہ استعمال سے جسم پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ سفید چینی کے استعمال سے لبلبہ کے افعال میں کمی واقع ہوتی ہے جس کی وجہ سے نہ صرف ہاضمہ کے مسائل جنم لیتا ہے بلکہ زیادہ چینی استعمال کرنے سے شکر کی کمی کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے ایسے افراد میں خون میں شکر کی مقدار کم ہو جاتی ہے، پھر بڑھ بھی جاتی ہے اس کی وجہ سے انہیں تھکاوٹ لرزہ اور ان کے دل کی دھڑکن تیز رہتی ہے۔ حافظہ کمزور ہو جاتا ہے۔ ایسے افراد کو دماغ کو ایک جگہ مرکوز رکھنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ جذباتی ناہمواری جیسے مسائل بھی جنم لینے لگتے ہیں۔ سفید چینی کے زیادہ استعمال سے جسم میں چربی کی مقدار بڑھنے لگتی ہے اور عضلات گھلنے لگتے ہیں قلب اور شریانوں کی تکالیف بڑھ جاتی ہیں رگیں تنگ ہو جاتی ہیں اور وقت سے پہلے بڑھاپا طاری ہونے لگتا ہے جسم میں وٹامن بی کی کمی ہو جاتی ہے۔ کیونکہ چینی کو ہضم کرنے میں اس وٹامن کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس سے دل کی کارکردگی پر اثر پڑتا ہے کیوں کہ وٹامن بی کی کمی پیدا کرنے کی صورت میں دل کے پٹھوں میں انحطاط پیدا ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے دل کے خانے کمزور ہو جاتے ہیں۔ خون کو ٹھیک سے پمپ نہیں کرتے، جو بالآخر ہارٹ اٹیک کی صورت میں سامنے آتا ہے۔ اضافی شوگر جسم میں گلائیکوجن کی شکل میں ذخیرہ نہیں ہو سکتی کیوں کہ اس میں ایک خاص مقدار ذخیرہ کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے جو ضرورت کے وقت جسم کو مہیا کی جاتی ہے۔ جو شکر بچ جاتی ہے وہ چربی کی صورت میں ذخیرہ ہونے لگتی ہے۔ زیادہ چینی جسم میں تیزابیت بڑھا دیتی ہے۔ چینی ایک تیزابی غذا ہے۔ چینی کی زیادتی یورک ایسڈ، گٹھیا، ہائی بلڈ پریشر کو جنم دیتی ہے جو انتہائی خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں۔ ذیابیطس کی پہلی قسم بچوں کو پیدائشی طور پر لاحق ہوتی ہے۔ اس کا علاج صرف انسولین کی صورت میں کیا جا سکتا ہے اسے ذیابیطس ٹائپ (۱) کہتے ہیں۔ دوسری قسم پختہ عمر کے لوگوں میں ہوتی ہے اسے ٹائپ ۲ کہا جاتا ہے ذیابیطس ٹائپ ۳ میں دوران حمل خواتین کو وزن کی زیادتی لاحق ہوتی ہے۔ اسے Gestational Diabetes کہتے ہیں یہ زچگی کے بعد خود بخود ختم ہو جاتی ہے۔ ہومیو پیتھک میں لبلبہ کے جملہ امراض کا شافی علاج ہے علامات کے لحاظ سے مختلف ادویات استعمال کی جاتی ہیں۔ آرسینک البم، کیو پرم میٹ، کیکٹس ایکونائٹ، یوریئم نائٹریکم، بیلاڈونا، کیلیسیس، آرسینک کیو پرم آرس، فائٹو سنگما تھو جا فاسفورس بھی شامل ہیں۔

سوال: میں ان دنوں بہت پریشان ہوں۔ ابو اور خالو ابو کے گھٹنوں، جوڑوں اور کولہوں میں درد ہے، کبھی کہتے ہیں سر کا نچلا حصہ درد کرتا ہے۔ بعض اوقات درد کے مارے قلم پکڑ نہیں پاتے۔ خالو تھوڑی دور چلنے کے بعد تھکن اور کمزوری کے سبب لیٹ جاتے ہیں سانس بھی پھولنے لگتی ہے۔ ڈاکٹرس وٹامن ڈی کی گولیاں دیتے ہیں مگر نتیجہ صفر ہے، جب تک کھاؤ ٹھیک ہے پھر وہی رفتار بے ڈھنگی۔ براہ کرم تفصیل کے ساتھ وٹامن کی کمی پوری کرنے والی ہومیو پیتھک دوا بھی لکھیں۔ عرفان احمد چشتی، رائڈ اسٹریٹ، کلکتہ۔ ۲۴

جواب: صحت رب کائنات کی عظیم نعمت ہے۔ اگر صحت نہ ہو تو مال دولت، اعلیٰ مرتبہ عہدہ اور دیگر سرگرمیاں کوئی اہمیت نہیں رکھتی ہیں۔ صحت کے حوالے سے کہا جا سکتا ہے کہ پرہیز علاج سے بہتر ہے تاہم خود بعض تدابیر اور احتیاطیں اختیار کر کے کئی طبی مسائل سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ دیکھا گیا ہے کہ ہمارے یہاں صحت کے متعلقہ مسائل فطرت سے دوری کا نتیجہ ہیں۔ جدید دور کے مشینی زندگی نے جہاں کئی آسانیاں اور سہولتیں فراہم کی ہیں وہاں صحت کے مسائل بھی بڑھ گئے ہیں۔ صبح سویرے اٹھنے کا رواج تقریباً ختم ہو گیا ہے۔ قدرتی غذائیں پھل اور سبزیاں کم یا سرے سے استعمال نہیں کی جاتی ہیں جب کہ مصنوعی غذاؤں، فاسٹ فوڈ اور جنک فوڈز، زیادہ سے زیادہ استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس جیسے متعدد مسائل جن کے باعث خاص طور پر نوجوانوں میں وہ امراض عام ہو رہے ہیں جو عموماً عمر رسیدگی میں اپنا شکار بناتے ہیں۔ ان میں سے ایک وٹامن ڈی کی کمی بھی ہے۔ نوعمر بچیاں دودھ نہیں پیتی ہیں۔ جب یہ لڑکیاں ماں بنتی ہیں تو ان کے یہاں جنم لینے والے بچے بھی وٹامن ڈی کی کمی کے باعث کمزور ہڈیوں کا شکار ہو جاتے ہیں حالانکہ وٹامن ڈی کے حصول کا ذریعہ سورج کو قرار دیا جاتا ہے لیکن موجودہ دور میں دھوپ میں بیٹھنے کا رواج ختم ہو گیا ہے۔ پہلے خیال کیا جاتا تھا کہ یہ ان ممالک کا مسئلہ ہے جہاں دھوپ نہیں ہوتی ہے۔ مگر اپنے وطن عزیز میں دھوپ کوئی مسئلہ نہیں ہے یہاں بھی وٹامن ڈی کی کمی کے کیسز میں اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ جسم انسانی کی صحت و توانائی قائم رکھنے کے لئے وٹامنز کی بہت اہمیت ہے دراصل یہ غذا کے مخفی اجزاء ہیں جو خوراک کے ذریعے حاصل کئے جاتے ہیں۔ یوں کہہ لیں کہ یہ مخفی اجزاء قدرتی طور پر ہماری ہر خوراک میں موجود ہوتے ہیں۔ جسم میں ان کی کمی مختلف امراض کا سبب بن سکتی ہے۔ وٹامن ڈی جسم انسانی میں کسی ہارمون کی طرح کام کرتا ہے۔ اس کی مسلسل موجودگی ضروری ہے۔ یہ وٹامن جسم میں جمع نہیں رہتا۔ اس وٹامن کی کمی ہڈیوں کی صحت مدافعتی نظام کو متاثر کر سکتی ہے۔ وٹامن ڈی جسم کے مدافعتی نظام کو مضبوط بناتا ہے۔ اگر اس کی کمی ہو جائے تو جسم میں عام انفیکشنز یا وائرس کے حملے ہوں تو درست ہونے میں کافی وقت لگتا ہے۔ وٹامن ڈی کی کمی سے سانس کی نالی کے انفیکشن جیسے نزلہ زکام، نمونیہ وغیرہ لوگوں کو اکثر شکار بنائے رہتے ہیں۔ وٹامن ڈی ہڈیوں کی مضبوطی کے لئے ضروری ہے کیوں کہ یہ جسم کو کیلشیم جذب کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اس طرح جسمانی ڈھانچہ کو مضبوط کرتا ہے۔ اگر وٹامن ڈی کی جسم میں کمی ہو جائے تو ہڈیوں کی کمزوری اور اس کے نتیجے میں کمر درد ہو سکتا ہے۔ وٹامن ڈی کی کمی صرف ہڈیوں کے امراض اور کمر درد کا باعث نہیں بنتی بلکہ جسم کے تمام جوڑوں کی صحت پر بھی مضر اثرات مرتب کرتی ہے۔ اس وٹامن کی کمی سے کولہے، گھٹنے اور ریڑھ کی ہڈی زیادہ متاثر ہو سکتی ہے۔ اگر ان جگہوں پر درد ہو تو معالج کے مشورے سے وٹامن ڈی کی کمی کا ٹیسٹ کروائیں۔ وٹامن ڈی کی کمی سے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں اور درد کی شکایت ہوتی رہتی ہے۔ وٹامن ڈی ان اعصابی خلیات کی صحت میں اہم کردار ادا کرتا ہے جو کہ دماغ تک درد کا احساس پہنچاتے ہیں۔ اگرچہ اعصاب کے مسائل میں اور بھی کئی وجوہ ہوتی ہیں تاہم ایک تحقیق کے مطابق اے فیصد افراد میں اعصاب کی شدید درد کی وجہ سے وٹامن ڈی کی کمی ہوتی ہے اگر جسم پر کوئی خراش آئے اور خاصی تاخیر سے ٹھیک ہو تو یہ عین ممکن ہے کہ جسم میں وٹامن ڈی کی کمی ہو۔ ایک تحقیق کے مطابق یہ وٹامن نئی جلد بننے کے عمل کے لئے ضروری ہے۔ وٹامن ڈی ورم اور انفیکشن کے خلاف مدافعت بڑھاتا ہے۔ اگر آپ کے بال گر رہے ہیں یا پہلے جیسے گھنے نہیں رہے۔ بال کو چھونے سے نرم اور روئی کے مانند محسوس ہو رہا ہو تو یقین جانئے وٹامن ڈی کی کمی اس کا سبب ہو سکتی ہے۔ علاوہ ازیں جسم میں وٹامن ڈی کی کمی کے اسباب ووجوہات کے باعث اور بھی کئی بیماریوں کی ابتدا ہو سکتی ہے جس کا ذکر فی الحال یہاں ممکن نہیں ہے۔ ہاں! اتنا ضرور کہہ سکتے ہیں کہ جسم کی حفاظت اور بہترین غذا کا خیال رکھیں اور کسی بھی طرح کی جسمانی تکالیف اور پریشانی ہو تو ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ Vitamin D35 روزانہ تین بار ایک مہینہ تک استعمال کریں۔ یہ ہومیو پیتھک دوا ہے جو لیکوڈ فارم میں ہے۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: الیکشن کمیشن میں

بنگال آئی تھیں۔ سنیچر کو ایک پریس کانفرنس میں ابھیشیک نے کہا، "ہم سپریم کورٹ میں اسکرین شاٹ جمع کرائیں گے۔ انہوں نے خود تسلیم کیا کہ کمیشن کے ایپ میں خرابی ہے۔" ابھیشیک نے کہا، "انہوں نے ایک فہرست جاری کی کہ اس میں منطقی تضاد ہے۔ لیکن اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ وہ کہہ رہے تھے کہ 1 کروڑ 36 لاکھ لوگوں کے ناموں اور گنتیوں میں تضاد ہے۔ کمیشن نے یہ معلومات کب شائع کی؟ 16 دسمبر کو۔ اس دن، انہوں نے کہا کہ اس میں تضاد ہے۔ کیا ان کے پاس ایک کروڑ 70 لاکھ کے اعداد و شمار کے ساتھ کوئی جادو ہے؟ 80,000 بی ایل اوز نے کہا کہ اگر وہ اتنے ہی کارآمد ہیں تو پھر یہ فہرست کیوں سے چھپا رہے ہیں؟ ابھیشیک نے کہا کہ وہ دہلی جائیں گے اور کمیشن سے جواب طلب کریں گے۔ ترنمول لیڈر نے کہا کہ وہ 31 دسمبر کو دہلی جائیں گے۔ وہاں کمیشن کے دفتر جائیں گے۔ وہ فہرست مانگیں گے۔ ابھیشیک نے یہ انتباہ بھی دیا کہ اگر کمیشن فراہم نہیں کیا تو ان کا گھیراؤ کیا جائے گا۔

بقیہ: سخت ترین سردی اور نے دعویٰ کیا کہ پولیس نے بغیر پیشگی اطلاع کے انہیں زبردستی بے دخل کیا۔ جس کے باعث انہیں سخت سردی میں رات سڑکوں پر گزارنی پڑی۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ رہائشی گزشتہ 25 سال سے مقامی رہائشی ہیں۔ ان کے پاس درست آدھار اور ووٹر کارڈ ہیں۔ ان میں زیادہ تر مہاجر مزدور ہیں۔ اچانک بے دخلی مہم کی وجہ سے کرناٹک میں کانگریس حکومت تنقید کی زد میں ہے۔ بے گھر رہائشی ایک ہفتے سے سراپا احتجاج ہیں۔ ریونیو منسٹر کرشنا بائرے گوڑا کی رہائش گاہ کے قریب بھی احتجاج جاری ہے۔ دلت سنگرام سمیتی جیسی کئی تنظیمیں احتجاجی تحریک میں شامل ہوئی ہیں۔ تاہم سب سے بڑے ناقد پڑوسی ریاست کیرالہ کے وزیر اعلیٰ پنارائی وجین ہیں۔ انہوں نے ایکس ہینڈل پر اپنی پوسٹ میں اس واقعے کو 'اقلیتی مخالف سیاست' قرار دیا۔ وجین نے تبصرہ کیا، "افسوس کی بات ہے کہ سنگھ پریوار کی اقلیت مخالف سیاست اب کرناٹک میں کانگریس کی حکومت کے تحت لاگو کی جا رہی ہے۔ جب کوئی حکومت خوف اور وحشیانہ طاقت کے استعمال سے حکومت کرتی ہے، تو سب سے پہلے جو چیز مر جاتی ہے وہ ہے آئینی اقدار اور انسانی وقار۔" اس کے جواب میں کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے جواب دیا، "یہ ایک مقبوضہ جگہ ہے۔ لینڈ مافیا اسے کچی آبادی میں تبدیل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم نے لوگوں کو نئی جگہوں پر جانے کا موقع دیا ہے۔ ہم بلڈوزر پر یقین نہیں رکھتے۔" شیوکمار نے کیرالہ کے وزیر اعلیٰ پر بھی تنقید کی۔ انہوں نے کہا، "پنارائی وجین جیسے سینئر لیڈروں کو بنگلورو کے مسائل کو جاننا چاہئے۔ ہم اپنے شہر کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ ہم نہیں چاہتے کہ ایسی کچی بستیاں ہوں جو بالآخر لینڈ مافیا کی پناہ گاہ بن جائیں۔"

بقیہ: مدھیہ پردیش: بی جے پی

گوالیار ریفر کیا گیا۔ بدقسمتی سے علاج کے دوران دو افراد جانبر نہ ہو سکے۔ واقعے کے حوالے سے یہ الزام سامنے آیا ہے کہ کار خود ایک مقامی بی جے پی رہنما چلا رہا تھا۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ حادثے کے فوراً بعد کار سوار کو موقع پر ہی قابو میں لے کر پولیس کے حوالے کر دیا گیا تھا۔ تاہم، دیہی علاقوں کے لوگوں اور متاثرین کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ سیاسی دباؤ کے باعث پولیس نے ملزم کے خلاف فوری سخت کارروائی نہیں کی اور بعد میں اسے چھوڑ دیا گیا۔ اسی مبینہ لاپروائی اور کارروائی نہ ہونے کے خلاف غصے سے بھرے دیہاتیوں اور متاثرہ خاندانوں نے پورے تھانے کا گھیراؤ کر کے دھرنا شروع کر دیا۔ مظاہرین کا مطالبہ ہے کہ ملزم کے خلاف سخت دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا جائے، فوری گرفتاری عمل میں لائی جائے اور پولیس کے کردار کی غیر جانبدارانہ جانچ کی جائے۔ علاقے میں کشیدگی کے پیش نظر پولیس نفری تعینات کر دی گئی ہے، جب کہ انتظامیہ حالات پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

بقیہ: ٹرمپ جلد ہی

سینئر حکام کے حوالے سے کہا کہ امریکا جنوری کے اوائل میں غزہ میں روزمرہ کے امور چلانے کے لیے فلسطینی ٹیکنوکریٹک حکومت کے قیام کا اعلان کرنے کی امید رکھتا ہے جو نسل کشی کی جنگ کے خاتمے کے منصوبے کے دوسرے مرحلے کی ایک اہم شق ہے۔ وائٹ ہاؤس ٹیکنوکریٹک حکومت کے کام کی نگرانی کے لیے ایک کثیر القومی امن کونسل اور غزہ میں سلامتی کو سنبھالنے کے لیے ایک بین الاقوامی اسٹیبلائزیشن فورس کے منصوبے کو آگے بڑھانا چاہتا ہے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ ٹرمپ امن کونسل کا اعلان کر سکتے ہیں۔ دریں اثنا چینل 12 کے حوالے سے وائٹ ہاؤس کے ایک سینئر اہلکار کے مطابق، امریکا حماس اور دیگر فلسطینی مسلح گروہوں کو غیر مسلح کرنے کے آغاز کا تصور چاہتا ہے۔ جس کا انتظام نئی قائم ہونے والی ٹیکنوکریٹک حکومت کے پاس ہے۔ وزیر دفاع کا کہنا ہے کہ اسرائیل کبھی بھی غزہ سے مکمل طور پر انخلا نہیں کرے گا۔ اکتوبر میں اسرائیل اور حماس کے دستخط شدہ امن منصوبے کے باوجود، جس میں اسرائیلی فوج کے مکمل انخلاء کا مطالبہ شامل ہے اور علاقے میں اسرائیلی شہری بستیوں کی دوبارہ قیام کو مسترد کیا گیا ہے۔ ان سب کے باوجود انہوں نے کہا کہ اسرائیلی افواج پورے غزہ میں تعینات رہیں گی۔

بقیہ: بنگلہ دیش میں اقلیتی

خارجہ نے کہا کہ بنگلہ دیش میں موجودہ عبوری حکومت کے دور میں قتل، آتش زنی اور زمینوں پر قبضے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ بنگلہ دیش میں فروری 2026 میں عام انتخابات ہونے والے ہیں۔ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) اس سلسلے میں سرگرم ہو گئی ہے اور اس کی سرگرمی سے ہلچل مچا رہی ہے۔ اسی سلسلے میں بی این پی کی ایگزیکٹو چیئر پرسن اور سابق وزیر اعظم خالدہ ضیاء کے بیٹے طارق رحمٰن ڈھاکہ پہنچے۔ طارق رحمٰن بنگلہ دیش کے وزیر اعظم کے عہدے کے لیے ایک سرکردہ دعویدار ہیں۔ طارق رحمٰن کی واپسی اور بنگلہ دیش میں آئندہ انتخابات کے بارے میں، وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا، "ہندوستان بنگلہ دیش میں آزادانہ، منصفانہ اور جامع انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ ہندوستان بنگلہ دیش کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ ہمیں وہاں امن اور استحکام کی امید ہے۔ زندگی کے تمام شعبوں کے لوگوں کو شرکت کرنی چاہیے، اور لوگوں کی آواز کو بلند کیا جانا چاہیے۔" بنگلہ دیش میں عثمان ہادی کے قتل کے بعد انتہا پسندوں نے اقلیتی افراد پر ظلم ڈھانا شروع کر دیا۔ ہجوم نے ایک نوجوان دیپو داس کو قتل کیا۔ ان کے بعد راج باڑی میں ہجوم نے ایک نوجوان امرت منڈل عرف سمراٹ کو بھی پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا۔ جس کی وجہ سے ہندوستان کے ساتھ ساتھ دیگر ممالک میں بھی یونس حکومت کے خلاف مظاہرے ہو رہے ہیں۔

نشہ مکتی مرکز میں مار پیٹ سے ایک شخص کی موت

حالی شہر میں کشیدگی، مرکز کے مالک کی تلاش شروع

حالی شہر: 27 دسمبر (عوامی نیوز سروس) منشیات کے نشہ چھڑانے کے مرکز میں غیر فطری موت کا ایک اور الزام سامنے آیا ہے۔ حالی شہر میں منشیات کی بحالی کے مرکز میں مبینہ طور پر ایک مریض کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا ہے۔ مرنے والے شخص کا نام بشواجیت منڈل ہے۔ اور اس واقعہ سے سنسنی پھیل گئی ہے۔ اس واقعہ سے اہل علاقہ میں غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ انہیں معلوم نہیں تھا کہ اس علاقے میں منشیات کی بحالی کا ایسا مرکز قائم کیا گیا ہے۔ واقعے کے ملزمان کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ پولیس نے پہلے ہی واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ یہ واقعہ کیوں کر رونما ہوا۔ اس کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔ تاہم واقعے کے بعد سے منشیات کے بحالی مرکز کے مالک کا سراغ نہیں مل رہا ہے۔ منشیات بحالی مرکز حالی شہر چیک پوسٹ موڑ کے وارڈ نمبر دو میں کرائے کے مکان میں قائم کیا گیا تھا۔ بشواجیت منڈل کو وہاں داخل کرایا گیا۔ وہ کلنا کا رہنے والا ہے۔ الزام ہے کہ بشواجیت منڈل کو منشیات کی بحالی کے نام پر مارا پیٹا گیا۔ جمعہ کو مبینہ طور پر اسی طرح اس کی پٹائی کی گئی۔ اس شخص کو تشویشناک حالت میں کلیانی جواہر لال نہرو اسپتال لے جایا گیا، جہاں اس کی موت ہو گئی۔ واقعہ کے سامنے آتے ہی نشہ چھڑانے کے مرکز کے باہر شدید کشیدگی پھیل گئی۔ مجرموں کو سزا دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کیا گیا۔ تھانہ حالی شہر کی پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔ اس کے فوراً بعد نشہ چھٹکارا مرکز کا مالک بشواجیت داس موقع سے فرار ہو گیا۔ حالی شہر وارڈ نمبر 2 کے کونسلر کا کہنا تھا کہ "منشیات چھڑانے کا مرکز کرائے پر چلایا جا رہا تھا، تاہم گھر کے مالک کو اس سے متعلق کوئی دستاویزات پیش نہیں کی گئیں۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

گارولیا میونسپل فری پرائمری اردو اسکول کا سالانہ تقریب تقسیم اسناد، تمغے اور انعامات

آج گارولیا میونسپل فری پرائمری اردو اسکول میں سالانہ نتائج اور انعامات کی تقسیم کی شاندار تقریب منعقد ہوئی جس میں طلباء کے علاوہ گارجین کی ایک کثیر تعداد شرکت کی۔ اس پروگرام کا مقصد طلبہ کو ان کی کارکردگی سے آگاہ کرنا اور حوصلہ افزائی کرنا تھا۔ اس موقع پر تمام جماعتوں کے طلبہ میں رپورٹ کارڈ اور مارک شیٹ تقسیم کی گئیں۔ اس کے ساتھ ساتھ نمایاں کارکردگی دکھانے والے پری پرائمری سے درجہ چہارم تک اول، دوئم، سوئم اور چہارم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبا کو مارک شیٹ کا ساتھ ایک میڈل، ٹفن باکس اور پنسل باکس انعامات کے طور پر دیئے گئے۔ علاوہ ازیں پورے سیشن میں سب سے زیادہ اسکول آنے والے طالب علم کو بھی ایک میڈل اور انعام سے نوازا گیا۔

درجہ چہارم کے طالب علم محمد احسان کی تلاوت قرآن پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ ٹیچر انچارج رشید احمد نے اپنی استقبالیہ خطبہ میں محنت اور نظم و ضبط کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور طلبہ کی روشن مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ مہمانِ خصوصی کاونسلر محمد حامد حسین نے اپنے خطاب میں کہا کہ کامیابی محنت، نظم و ضبط اور لگن کا نتیجہ ہوتی ہے۔ انہوں نے اسکول کی کارکردگی اور والدین کے تعاون کو سراہا۔ بعد ازاں اسسٹنٹ ٹیچر شعبان اختر، محمد بلال راغب اور گارجین حضرات نے بھی اپنے اپنے نظریات و خیالات پیش کئے۔ یہ بھی اعلان کیا گیا کہ نئے سیشن ۲۰۲۶ کے لئے اسکول میں داخلہ جاری ہے۔ واضح ہو کہ اس اسکول میں مفت داخلہ، مفت کتابیں، مفت یونیفارم اور MDM کی سہولتیں دستیاب ہیں۔ آخر میں ٹیچر انچارج رشید احمد کے شکریہ کے ساتھ تقریب بحسن خوبی اختتام کو پہنچی۔

اقلیتی حقوق کے دن پرسن شائن اسکول میں بامقصد سیمینار

کولکاتا: (ساجد پرویز) ایور گرین اتھلیٹک کلب کے زیر اہتمام اقلیتی حقوق کے دن کے موقع پر 18 دسمبر 2025 کو سن شائن اسکول میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت حاجی عبدالواحد علی نے کی۔ شری چیتن بسواس، کنزیومر ویلفیئر آفیسر، کولکاتا پورٹ (R.O)، بطور مہمانِ خصوصی (چیف گیسٹ) شریک ہوئے، جبکہ جناب زیڈ عابدین اور محمد سکندر انصاری بطور خصوصی مہمان موجود تھے۔ ابوتراب ربانی نے بطور مہمانِ اعزاز پروگرام کی زینت بڑھائی۔ سیمینار سے ڈاکٹر عبدالوارث علی نے کلیدی خطاب کیا، جس میں انہوں نے اقلیتی حقوق، آئینی تحفظات اور سماجی ہم آہنگی کی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ پروگرام کی نظامت محمد افروز ملک نے بحسن وخوبی انجام دی۔ اس موقع پر طلبہ، اساتذہ اور مقامی قائدین کی بڑی تعداد موجود رہی، جس سے پروگرام نہایت کامیاب اور بامقصد ثابت ہوا۔

قتل کے ملزم بی ڈی او پرشانت کے نام سے گمشدہ کا پوسٹر

جلپائی گوڑی: 27 دسمبر (عوامی نیوز سروس) راج گنج کے بی ڈی او پرشانت برمن، لاپتہ سونے کے تاجر کے قتل کا ملزم ہے۔ جلپائی گوڑی میں راج گنج بی ڈی او آفس اور ملحقہ علاقوں میں مطلوبہ پوسٹر لگایا گیا ہے۔ ایس ایف آئی کارکنان اور حامی اس سلسلے میں پوسٹر لگاتے نظر آئے۔ اس واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے بی ڈی او پرشانت برمن کی پیشگی ضمانت مسترد کر دیا ہے۔ عدالت نے انہیں 72 گھنٹے کے اندر خود سپردگی کرنے کا حکم بھی دیا ہے۔ لیکن بی ڈی او نے اس حکم کی تعمیل نہیں کی۔ اس نے سپریم کورٹ میں ایس ایل پی دائر کیا تھا۔ دریں اثنا، بدھ نگر کمشنریٹ پولس نے بیدھان گر سب ڈویژن کے لیے گرفتاری وارنٹ کے لیے درخواست دی ہے کیونکہ اس نے خود سپردگی نہیں کیا تھا۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ ان کے پاس یہ اطلاع نہیں ہے کہ بی ڈی او نے ایس ایل پی درج کیا ہے۔ عدالت نے پولیس کے مطالبے کی تعمیل کرتے ہوئے وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے۔ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ اس سے پہلے دبنگ بی ڈی او پرشانت کا کوئی پتہ نہیں چل رہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ گرفتاری وارنٹ جاری ہونے کے بعد پرشانت برمن ریاست سے فرار ہو گیا تھا۔ بیدھان گر پولیس اس کی تلاش کر رہی ہے۔ اس ماحول میں بی ڈی او آفس کے احاطے میں ان کے نام کا گمشدہ پوسٹر لگا دیا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ سونے کے تاجر سپن کمیلیا کے اہل خانہ نے بی ڈی او پرشانت کے خلاف قتل کی شکایت درج کرائی تھی۔ تفتیش کے دوران پولیس کو اس واقعہ میں بی ڈی او کے ملوث ہونے سے متعلق کئی معلومات ملی ہیں۔ بی ڈی او کے کئی قریبی لوگوں کو گرفتار کیا گیا۔ لیکن تفتیش کاروں کو راج گنج کے 'متنازع' بی ڈی او پرشانت برمن تک پہنچنے کے لیے جدوجہد کرنا پڑی۔ اس دوران پرشانت برمن نے تمام الزامات سے انکار کیا اور بارسات عدالت میں پیشگی ضمانت کی درخواست دی۔ نچلی عدالت نے یہ درخواست منظور کر لی۔ بعد میں وہ بدھان گر سب ڈویژن عدالت میں حاضر ہوئے اور اس پر عمل درآمد کیا۔ اس واقعہ میں پولیس کی شبیہ پر سوالیہ نشان لگ گیا۔ اس کے بعد ریاست نے نچلی عدالت کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ جہاں ملزم پرشانت برمن کی پیشگی ضمانت کے حکم کو مسترد کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ اس سے پہلے اس معاملے کی سماعت میں ہائی کورٹ نے نچلی عدالت کے حکم کی سخت نکتہ چینی کی تھی۔ اتنا ہی نہیں جسٹس تیرتھنکر گھوش نے اس پر سوال اٹھائے۔ سماعت کے بعد عدالت نے دت آباد میں سونے کے تاجر کے قتل میں بی ڈی او پرشانت برمن کی پیشگی ضمانت کے حکم کو مسترد کر دیا۔

غیر قانونی کانکنی کے خلاف چھاپہ ماری، کئی ٹریکٹر ضبط

گاڑیوں کے مالکان نے 10-15 نامعلوم افراد کے ساتھ مل کر انتظامی قافلے پر کیا حملہ، حملہ آور پر ایف آئی درج

ارریہ: (اے این بی) فاربس گنج سب ڈویژن کے اندر غیر قانونی کان کنی، نقل وحمل اور ذخیرہ کرنے کے بارے میں موصول ہونے والی شکایات کی روشنی میں، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ارریہ کی ہدایت کے مطابق، سب ڈویژنل آفیسر، فوربس گنج کی قیادت میں ایک چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی۔ اس ٹیم میں سب ڈویژنل پولیس آفیسر، منرل ڈیولپمنٹ آفیسر ارریہ اور متعلقہ اسٹیشن ہاؤس آفیسر شامل تھے۔ 26دسمبر 2025 کو صبح 4:00 بجے سے صبح 10:00 بجے تک دریائے سورسر کے مختلف گھاٹوں پر ایک مشترکہ چھاپہ مار کارروائی کے دوران نرپت گنج تھانہ علاقہ میں غیر قانونی سفید ریت کی نقل وحمل کرنے والے ٹریکٹر کو ضبط کیا گیا اور اسے محفوظ رکھنے کے لئے تھانے میں رکھا گیا ہے۔ بتھنا ہا تھانہ علاقہ کے اندر بھدیشور نہر (بیلاہی پنچایت) کے قریب غیر قانونی ریت اتارتے ہوئے ایک ٹریکٹر کو ضبط کیا گیا۔ اس چھاپے کے دوران گاڑیوں کے مالکان نے 10-15 نامعلوم افراد کے ساتھ مل کر انتظامی قافلے پر حملہ کیا۔ بتھنا ہا تھانہ میں فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) درج کی جارہی ہے۔ فاربس گنج تھانہ علاقہ میں رام پور نارتھ کینال سے مٹی کی غیر قانونی کانکنی اور نقل وحمل کے دوران ایک ٹریکٹر کو ضبط کیا گیا، اور ایف آئی آر درج کی گئی۔ بھاگ کوہلیا گاؤں کے قریب سڑک کے کنارے غیر قانونی سفید ریت سے لدے دو ٹریکٹر بغیر کسی چالان/لائسنس کے پائے گئے۔ انہیں پکڑ کر تھانے میں محفوظ رکھا گیا۔ بہار معدنیات (غیر قانونی کان کنی، نقل وحمل، ذخیرہ کرنے اور روک تھام کے لیے سبسڈی) (ترمیمی) قواعد، 2024 کے قاعدہ 56 کے تحت کل پانچ گاڑیاں ضبط کی گئی ہیں۔ ریت کی کانوں سے متعلق معاملات میں 5.31 لاکھ روپے کا جرمانہ اور معدنیات کی قیمت کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ رواں ماہ دسمبر 2025 میں، 81 مقامات پر کل 81 چھاپے مارے گئے، جس کے نتیجے میں 26 گاڑیاں ضبط کی گئیں، اور مجموعی طور پر 62.67 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا۔ ضلع کے تمام K-لائسنس ہولڈرز کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ صرف درست چالان کے ذریعے ریت/ بجری کی خرید وفروخت کریں۔ کے-لائسنس کے بغیر کاروبار کرنے والے تاجر فوری طور پر ڈسٹرکٹ مائننگ آفس، ارریہ سے رابطہ کریں اور ضروری دستاویزات کے ساتھ لائسنس کے حصول کو یقینی بنائیں۔ کے- لائسنس سے متعلق معلومات کے لیے 29.12.25 کو ڈسٹرکٹ مائننگ آفس، ارریہ (کلکٹریٹ احاطے) میں ایک خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ اینٹوں کے سیزن 2025-26 کے تحت کان کنی کی رائلٹی ادا کیے بغیر کام کرنے والے اینٹوں کے بھٹوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ تمام اینٹ بھٹہ مالکان کان کنی کی رائلٹی فوری طور پر جمع کروانے کو یقینی بنائیں بصورت دیگر قانونی کارروائی کی جائے گی۔

بہار پولیس اکیڈمی، راجگیر میں اعلی سطحی تربیتی پروگرام

ڈیجیٹل مالی فراڈ سے نمٹنے کیلئے RBI کا بڑا قدم

بہارشریف (مرشد دسنوی) ریزرو بینک آف انڈیا (RBI)، پٹنہ نے بہار پولیس اکیڈمی، راجگیر میں ڈیجیٹل مالی فراڈ، ادائیگی کے نظام اور ریزرو بینک آف انڈیا کے کردار سے متعلق ایک جامع تربیتی پروگرام کا کامیاب انعقاد کیا۔ اس پروگرام میں بہار پولیس اکیڈمی کے فیکلٹی ممبران کے علاوہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور اس سے اعلی رینک کے پولیس افسران نے شرکت کی۔ تربیتی پروگرام کا بنیادی مقصد ڈیجیٹل مالیاتی ماحولیاتی نظام میں تیزی سے ابھرتے ہوئے چیلنجوں، ڈیجیٹل فراڈ کی نئی اور پیچیدہ شکلوں اور ان سے مؤثر طور پر نمٹنے کے لیے پولیس افسران کی صلاحیت، فہم اور آگاہی کو مضبوط بنانا تھا۔ پروگرام کی خاص بات سوجیت کمار اروند، ریجنل ڈائریکٹر، ریزرو بینک آف انڈیا، پٹنہ کی موجودگی رہی۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ڈیجیٹل مالیاتی نظام کے تحفظ میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ڈیجیٹل فراڈ کے بڑھتے ہوئے خطرات کا ذکر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ایسے جرائم کی روک تھام، سراغ رسانی اور مؤثر تفتیش کے لیے پولیس افسران کی استعداد کار میں مسلسل اضافہ ناگزیر ہے۔ انہوں نے مرکزی بینک کے طور پر آر بی آئی کے کردار پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی، جس میں ادائیگی کے نظام کی سلامتی، صارفین کے تحفظ اور مالی استحکام کو برقرار رکھنا شامل ہے۔ تربیتی سیشن نیرج کمار، ڈپٹی جنرل منیجر، آر بی آئی، پٹنہ اور ان کی ٹیم نے منعقد کیے۔ ان سیشنز کے دوران مختلف ڈیجیٹل ادائیگی کے نظام، عام اور ابھرتے ہوئے ڈیجیٹل فراڈ کے طریقے، ریگولیٹری فریم ورک، احتیاطی تدابیر، نیز NBFCs، غیر منظم اداروں اور ڈپازٹ قبول کرنے والی سرگرمیوں سے متعلق قواعد وضوابط پر تفصیلی جانکاری دی گئی۔ اس موقع پر آر بی آئی کے افسران نے شرکاء کے سوالات کے مؤثر جوابات دیے۔ پروگرام میں ریجنل ڈائریکٹر کے ساتھ ایک انٹرایکٹیو سیشن بھی شامل تھا، جس کے دوران افسران نے اپنے تجربات کا تبادلہ کیا، جسے شرکاء نے بے حد سراہا۔ پروگرام کے اختتام پر شرکاء نے اس مفید اور عملی تربیتی پروگرام کے انعقاد پر ریزرو بینک آف انڈیا کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ حاصل شدہ معلومات ڈیجیٹل فراڈ اور مالیاتی جرائم کے معاملات سے نمٹنے میں ان کے لیے انتہائی معاون ثابت ہوں گی اور مستقبل میں بھی ایسے تربیتی پروگرام باقاعدگی سے منعقد کیے جانے کی ضرورت پر زور دیا۔

دم گھٹنے سے ایک ہی کنبہ کے 4 افراد کی موت

چھپرہ (اے این بی) سارن ضلع کے بھگوان بازار تھانہ علاقے کے ایک گھر میں انگیٹھی جلا کر سو رہے لوگوں میں سے تین معصوم بچوں سمیت چار افراد کی دم گھٹنے سے موت ہوگئی، جبکہ چار دیگر کی حالت تشویشناک ہے۔ پولیس ذرائع نے ہفتہ کے روز یہاں بتایا کہ جمعہ کی دیر رات امبیکا کالونی کے رام لکھن سنگھ کے کنبے کے آٹھ افراد ایک ہی کمرے میں انگیٹھی جلا کر سوئے ہوئے تھے۔ بند کمرے میں دھواں بھر جانے کے باعث صبح تک سبھی افراد کی حالت بگڑ گئی۔ آج صبح جب کافی دیر تک کمرے کا دروازہ نہیں کھلا تو اہل خانہ دروازہ توڑ کر کمرے میں داخل ہوئے تو انہوں نے آٹھوں افراد بے ہوش پایا۔ اس کے بعد تمام افراد کو صدر اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے رام لکھن سنگھ کی اہلیہ کملاوتی دیوی (70)، وجے کمار کے بیٹے تیجانش کمار (3)، آریہ سنگھ کی بیٹی آدیا کماری (7 ماہ) اور وجے کمار کی بیٹی گڑیا کماری (9) کو مردہ قرار دے دیا۔ اسپتال میں دیگر چار افراد کا علاج جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کردی ہے۔

قصبہ اسمبلی حلقہ کی ترقی سے متعلق ایم ایل اے نے نائب وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) قصبہ اسمبلی حلقہ کے رکن اسمبلی نتیش کمار سنگھ نے نائب وزیر اعلی اور

ریونیو اور لینڈ ریفارمز کے وزیر وجے سنہا سے ملاقات کی۔ انہوں نے ڈپٹی چیف منسٹر کو گلدستے سے نوازا اور قصبہ اسمبلی حلقہ کی ترقی پر تبادلہ خیال کیا۔ ایم ایل اے نتیش کمار سنگھ نے کہا کہ قصبہ حلقہ کی مجموعی ترقی، سرحدی علاقوں کے مسائل اور عوامی بہبود کی اسکیموں کا نفاذ ان کے اہم موضوعات تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ قصبہ حلقہ کی ترقی کے لئے ہمیشہ پرعزم ہیں اور ڈپٹی چیف منسٹر سے ملاقات اپنے خیالات کے اظہار کا ایک موقع تھا۔ ایم ایل اے نتیش کمار سنگھ نے ڈپٹی چیف منسٹر وجے سنہا کو قصبہ حلقہ کے مختلف مسائل بشمول سڑکوں، بجلی، پانی اور صحت سے متعلق مسائل سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ان مسائل کو حل کرنے کے لئے ڈپٹی چیف منسٹر کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ نائب وزیر اعلیٰ وجے سنہا نے ایم ایل اے نتیش کمار سنگھ کو یقین دلایا کہ وہ قصبہ اسمبلی حلقہ کی ترقی کے لیے ہر ممکن مدد کریں گے اور مسائل کو حل کرنے کے لیے عہدیداروں کو ہدایت دیں گے۔

جے ڈی یو رکن سازی پروگرام میں زبردست ہنگامہ

بہارشریف (مرشد دسنوی) 2025 کے اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے کی تاریخی جیت کو یادگار بنانے کے لیے بہارشریف کے صغریٰ ہائی اسکول گراؤنڈ میں کارکنوں کی تشکر کی تقریب اور رکنیت سازی مہم کا جائزہ پروگرام منعقد ہوا۔ اس پروگرام کا مقصد انتخابات کے دوران وفاداری اور لگن سے کام کرنے والے کارکنوں کو اعزاز دینا تھا۔ پروگرام پر امن طریقے سے جاری تھا، لیکن اسٹیج کے سامنے جے ڈی یو کے دو دھڑوں کے درمیان جھگڑا شروع ہوگیا، جو تیزی سے دھکے مکی مارنے اور گالی گلوچ تک بڑھ گیا۔ جائے وقوعہ پر افراتفری مچ گئی۔ جے ڈی یو کارکنوں کا الزام ہے کہ استھانواں کے ایم ایل اے ڈاکٹر جتیندر کمار نے مجرمانہ رجحانات رکھنے والے افراد کو تہنیتی تقریب میں مدعو کیا اور اسٹیج پر ان کا اعزاز دیا۔ کچھ کارکنوں نے اس پر احتجاج کیا جس کے نتیجے میں جے ڈی یو کے دونوں دھڑوں کے درمیان تصادم ہوگیا۔ احتجاج کرنے والے کارکنوں کا کہنا ہے کہ نتیش کمار کا کارکنوں کو عزت دینے کا ارادہ اچھا ہے، لیکن جے ڈی یو ایم ایل اے استھانواں اسمبلی حلقہ میں دوہرا معیار اپنائے ہوئے ہے۔ ان کا الزام ہے کہ ضلع کے مختلف سیلوں کے ضلع صدور اور بلاک صدور کو مدعو کرنے کے باوجود اس تقریب میں صرف ایک مخصوص گروپ کے کارکنوں کو ہی نوازا گیا۔ کارکنوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ پارٹی کے حقیقی کارکنوں کے بجائے سائبر مافیا اور شراب مافیا سے وابستہ افراد کو نوازا گیا جس پر انہوں نے احتجاج کیا۔ اس معاملے کی وضاحت کرتے ہوئے سماجی بہبود کے وزیر مدن ساہنی نے کہا کہ اسمبلی انتخابات کے دوران پارٹی مخالف سرگرمیوں میں ملوث افراد کی پہلے ہی شناخت کر لی گئی تھی۔ ایسے افراد کو تقریب میں مدعو نہیں کیا گیا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ہنگامہ برپا کرنے والے پارٹی مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہیں۔ وزیر نے یہ بھی کہا کہ اس معاملے کے بارے میں ایم ایل اے کی طرف سے رپورٹ درج کرائی گئی ہے۔

ٹرانسپورٹر پر اندھا دھند فائرنگ، حالت نازک

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے سوہ سرائے تھانہ علاقہ کے تحت ریلوے کراسنگ کے قریب واقع ایک پلانٹ میں ہفتے کے روز دوپہر بے خوف مجرموں نے ایک ٹرانسپورٹر کو گولی مار کر شدید زخمی کر دیا۔ دن دہاڑے ہونے والے اس واقعے سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ اطلاعات کے مطابق کار میں سوار دو نامعلوم مجرم اچانک پلانٹ پر پہنچے، اندر داخل ہوئے اور وہاں موجود ٹرانسپورٹر پر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ گولی لگنے سے ٹرانسپورٹر موقع پر ہی گر پڑا اور شدید زخمی ہوگیا۔ زخمی کی شناخت راجیش کمار عرف راجیش یادو، والد مرحوم رام پرساد کے طور پر ہوئی ہے، جو بہار تھانہ علاقہ کے عماد پور محلہ کے رہائشی ہیں اور پیشے سے ٹرانسپورٹر بتائے جاتے ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈائل 112 پولیس ٹیم موقع پر پہنچی اور زخمی کو فوری طور پر ماڈل ہسپتال بہارشریف لے جایا گیا، جہاں ابتدائی علاج کے بعد اس کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹروں نے اسے اعلی مرکز ریفر کر دیا۔ ہسپتال میں دیے گئے بیان میں زخمی راجیش کمار نے بتایا کہ وہ کسی کام سے موٹر سائیکل پر سوہ سرائے پلانٹ آیا تھا۔ شدید سردی کے باعث وہ پلانٹ کے اندر آگ جلا کر خود کو گرم کر رہا تھا، اسی دوران ایک کار وہاں آ کر رکی۔ کار سے دو افراد اترے اور اچانک فائرنگ شروع کر دی، جس میں وہ زخمی ہوگیا۔ اطلاع ملنے پر بہار اور رہوئی تھانہ کی پولیس بھی ماڈل ہسپتال پہنچی۔ پولیس نے زخمی کا بیان قلمبند کر لیا ہے اور معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ واقعہ کے انکشاف کے لیے جائے وقوعہ کے اطراف نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔ دن دہاڑے فائرنگ کے اس واقعے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جلد ہی ملزمان کی شناخت کر کے انہیں گرفتار کر لیا جائے گا۔

روہتاس گڑھ روپ وے حادثہ: صلاحیت بڑھانے کے دوران وائر سلپ

روہتاس/ روہتاس: روہتاس گڑھ روپ وے پروجیکٹ کے حادثے کے بعد انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (IIT) پٹنہ کے حکام کی ایک تحقیقاتی ٹیم ہفتہ کو روپ وے کی تعمیر کے مقام پر پہنچی۔ جمعہ کو بہار اسٹیٹ برج کنسٹرکشن کارپوریشن لمیٹڈ (بی ایس بی سی ایل) کی طرف سے جاری کردہ ایک سرکاری خط میں حادثے کی وجہ کے بارے میں ابتدائی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ کارپوریشن کے مطابق ٹرائل رن کے دوران روپ وے کی استعداد بڑھانے کے لیے کام جاری تھا۔ اس عمل کے دوران، ایک تار پھسل گیا، جس سے پہاڑی پر واقع بالائی ٹرمینل اسٹیشن کو جزوی طور پر نقصان پہنچا۔ تاہم مقدمے کے دوران کوئی بھی موجود نہ ہونے کی وجہ سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ اس واقعہ کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے بہار اسٹیٹ برج کنسٹرکشن کارپوریشن ڈیپارٹمنٹ نے منیجنگ ڈائریکٹر کی سربراہی میں ایک اعلی سطحی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ کمیٹی کو 24 گھنٹے میں تحقیقات مکمل کر کے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ دریں اثنا، IIT پٹنہ کو تکنیکی تحقیقات کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے تاکہ حادثے کی اصل وجوہات کا سائنسی اور غیر جانبدارانہ اندازہ لگایا جا سکے۔ ہفتہ کے روز، سینئر حکام اور تکنیکی ماہرین پر مشتمل ایک مشترکہ تحقیقاتی ٹیم روپ وے سائٹ پر پہنچی۔ ٹیم نے تباہ شدہ اپر ٹرمینل اسٹیشن، وائرنگ سسٹم، ٹاور کے ڈھانچے اور ٹرائل کے عمل سے متعلق دستاویزات کا بغور جائزہ لیا۔

سمستی پور: بند گھر سے لاکھوں کی چوری

سمستی پور (اے این بی) بہار کے سمستی پور نگر تھانہ حلقہ کے بارہ پتھر محلہ میں چوروں نے ایک بند گھر کو نشانہ بناتے ہوئے تقریباً 20 لاکھ روپے مالیت کے سونے اور چاندی کے زیورات اور ایک لاکھ 60 ہزار روپے نقد رقم کی چوری کر لی۔ مقامی لوگوں کے مطابق، گھر کے مالک ارون کمار شرما اپنی اہلیہ کے ساتھ علاج کے لیے دہلی گئے ہوئے تھے۔ جمعہ کی شام جب صفائی ملازم گھر پہنچا تو اس نے گھر کا تالا ٹوٹا ہوا پایا، جس کے بعد اس نے پولیس کو اطلاع دی۔ اس سلسلے میں نگر تھانہ انچارج اجیت کمار نے بتایا کہ آس پاس لگے سی سی ٹی وی کیمروں کی جانچ کی جا رہی ہے، تاکہ چوروں کی شناخت کر کے جلد گرفتاری عمل میں لائی جا سکے۔ قابل ذکر ہے کہ ایک دن قبل ہی کلیان پور تھانہ حلقہ کے پھلہارا گاؤں میں بھی ریٹائرڈ آر ایم ایس ملازم اوما شنکر شرما کے گھر سے تقریباً 30 لاکھ روپے کے زیورات کی چوری کا واقعہ سامنے آیا تھا۔

زیر التوا اراضی کے مقدمات جلد نمٹانے کو یقینی بنائیں

پرنسپل سکریٹری، لینڈ ریفارمز اینڈ ریونیو ڈپارٹمنٹ، بہار کی ڈی ایم ارریہ و دیگر افسران کے ساتھ جائزہ میٹنگ

ارریہ: (اے این بی) محکمۂ ریونیو کی مختلف اسکیموں اور قائم کردہ پیرامیٹرز کا تفصیلی جائزہ اجلاس کلکٹریٹ کے پرمان آڈیٹوریم میں منعقد ہوا، جس کی صدارت مسٹر سی کے انیل آئی اے ایس، پرنسپل سکریٹری، لینڈ ریفارمز اینڈ ریونیو ڈپارٹمنٹ، بہار نے کی۔ میٹنگ کا آغاز پرنسپل سکریٹری، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ارریہ، مسٹر ونود دوہن، آئی اے ایس کے استقبالیہ خطاب سے ہوا۔ میٹنگ میں ارریہ ضلع میں جاری زمین کے حصول کے مختلف منصوبوں کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ پرنسپل سکریٹری نے اراضی کے حصول سے متعلق تمام زیر التوا ادائیگیوں پر کارروائی کی تیز رفتاری کی ہدایت کی۔ پی پی ٹی پریزنٹیشن کے ذریعے، ارریہ-گلگلیا ریل لائن، ارریہ-سپول نئی ریل لائن، گورکھپور-سلی گوڑی ایکسپریس وے، سب ڈویژنل سول کورٹ تک رسائی کی سڑک، اور آر اوبی، فاربس گنج سمیت دیگر پروجیکٹوں کا سلسلہ وار جائزہ لیا گیا۔ پرنسپل سکریٹری نے حکام کو ہدایت دی کہ وہ ہائی کورٹ کے جاری کردہ تمام احکامات کی ہر قیمت پر تعمیل کو یقینی بنائے اور عدم تعمیل کی صورت میں قواعد کے مطابق اپیل کے لیے ضروری کارروائی کرے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریونیو اور لینڈ ریفارمز کا محکمہ قانون کے مطابق کام کرتا ہے، اس لیے "ورک ٹو رول" کے اصول پر عمل کرتے ہوئے کسی قسم کی خلاف ورزی نہیں کی جانی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ ریٹائرڈ ملازمین کو ملنے والی تمام مراعات ایک ماہ کے اندر ادا کی جائیں۔ میٹنگ میں میوٹیشن، (داخل خارج) پریمارجن پلس، ای-میپی، ابھیان بسیرا-2، ریونیو میگا مہم، اور لینڈ بینک بنانے کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ریونیو میگا مہم کے تحت 31 دسمبر 2025 تک 100 فیصد کاپی اسکیننگ کو یقینی بنانے کی ہدایات دی گئیں۔ DCLR اور ایڈیشنل کلکٹر کورٹس میں زیر التوا اراضی کے مقدمات کا بھی جائزہ لیا گیا اور ان کے جلد از جلد نمٹانے کے لئے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال پر زور دیا گیا۔ پرنسپل سکریٹری نے سرکاری اراضی کے اپڈیورتن، آدھار سیڈنگ اور لینڈ بینک بنانے پر خصوصی زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ وہ تمام سرکاری اراضی جن کا ابھی تک اتیریورتن نہیں کیا گیا ہے 31 مارچ 2026 تک تبدیل کر دیا جائے۔ غیر مجروا عام، غیر مجروا خاص اور قیصر کے ذریعے سرکاری اراضی کے نقشے میں اس کی شناخت کو یقینی بنانے کے لئے بھی ہدایات دی گئیں۔ غلط طریقے سے کی گئی عام سیٹلمنٹ کی بازیابی کے لیے ضروری کارروائی کریں۔ انہوں نے تمام زونل افسران، ریونیو اہلکاروں اور امینوں پر زور دیا کہ وہ اگلے تین ماہ کے لئے ٹور ڈائری اور ورک پلان تیار کریں، ہیڈ کوارٹر کو اپنی ای میل آئی ڈی فراہم کریں اور ٹیم اسپرٹ کے ساتھ کام کریں اور محکمہ اور حکومت کا مثبت امیج برقرار رکھیں۔ میٹنگ میں ایڈیشنل کلکٹر شری انیل کمار جھا، ایڈیشنل کلکٹر شری تونیل کمار، ڈسٹرکٹ سیٹلمنٹ آفیسر، لینڈ ریفارمس سب کلکٹر ارریہ اور فاربس گنج، تمام زونل افسران، ریونیو افسران اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

نالندہ پوسٹ آفس احاطے میں ڈاک چوپال کا انعقاد

بہارشریف: نالندہ پوسٹ آفس ڈیپارٹمنٹ نے نالندہ پوسٹ آفس کے احاطے میں ایک عظیم الشان ڈاک چوپال کا اہتمام کیا گیا۔ سیکڑوں لوگوں نے حصہ لیا اور پوسٹ آفس کی طرف سے پیش کی جانے والی مختلف عوامی فلاحی اسکیموں کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اس پروگرام کا مقصد عوام کو پوسٹ آفس کی مالی اور سماجی تحفظ کی اسکیموں سے جوڑنا تھا۔ مہمان خصوصی پوسٹ ماسٹر کندن کمار نے کہا کہ محکمہ ڈاک عوام کو قابل رسائی، شفاف اور فوری خدمات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے سوکنیا سمردھی یوجنا (SSY)، سیونگ اکاؤنٹس، ریکرنگ ڈپازٹس، ٹائم ڈپازٹس، ماہانہ آمدنی کی اسکیمیں اور پوسٹل لائف انشورنس کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ دیہی علاقوں میں بائیو میٹرکس اور مائیکرو اے ٹی ایم کے ذریعے بینکنگ اور آدھار خدمات دستیاب کرائی جا رہی ہیں۔ پروگرام میں خواتین کی نمایاں شرکت دیکھنے میں آئی۔ اس موقع پر تین لڑکیوں کو سوکنیا سمردھی یوجنا (SSY) پاس بک پیش کی گئیں اور 19 ملازمین کو ان کے شاندار کام کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔ پروگرام کی نظامت پوسٹل انسپکٹر سدانند پرساد نے کی۔ تمام مہمانوں اور محکمہ ڈاک کے ملازمین کو شکریہ کا ووٹ پیش کیا گیا۔ پوسٹ ماسٹر کے کامیاب کام میں پرشوتم کمار، راجیو کمار دوبے، راجیو کمار، راکیش سنگھ، اندو سنہا، روی شنکر کمار، نندلال شرما، راجیو کمار، راکیش رنجن کمار، شیلیندر کمار، زویا شالم، راگنی، جتیندر کمار وغیرہ نے فعال کردار ادا کیا۔

پورنیہ کے کھلاڑیوں نے تائیکوانڈو چیمپئن شپ میں ضلع کا 10 واں مقام حاصل کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ضلع پورنیہ کی آٹھ رکنی ٹیم نے شیخ پورہ میں منعقدہ بہار اوپن اسٹیٹ

تائیکوانڈو چیمپئن شپ 2025 میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ریاست کے 30 اضلاع میں ضلع کا 10 واں مقام حاصل کیا۔ ٹیم قائدین انکیت کمار سنگھ اور سنتوش چوہان کی قابل قیادت میں پورنیہ ٹیم نے کل آٹھ تمغے جیتے۔ ٹیا جھا نے گولڈ میڈل جیت کر ضلع کا اعزاز حاصل کیا جبکہ رودر پرتاپ چوہان نے سلور میڈل حاصل کیا۔ دیویا بھارتی، شردھا سمن، پرگیہ کماری، پریاسا کماری، مونو داس عرف رادھے، اور میانک سنگھ نے کانسی کا تمغہ جیت کر ٹیم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ ان ہونہار کھلاڑیوں نے اپنی مہارت، نظم وضبط اور استقلال کا مظاہرہ کرتے ہوئے پورنیا کو بہار کے کھیلوں کے نقشے پر مضبوطی سے قائم کیا ہے۔ پورنیہ کے ضلع اسپورٹس آفیسر روی شنکر کمار جھا نے تمام کھلاڑیوں کو ان کی بہترین کارکردگی پر مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی اور کہا کہ ایسے باصلاحیت کھلاڑی ضلع کے کھیلوں کے مستقبل کو ایک نئی سمت دیں گے۔

پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت نے لوگوں کے مسائل سنے

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت نے عام لوگوں کی شکایات کو دور کرنے کے لیے برہارا پولیس اسٹیشن کے احاطے میں ایک عوامی سماعت کا اہتمام کیا۔

اجلاس کے دوران مقامی شہریوں کے مسائل سنے گئے اور متعلقہ حکام کو ان کے حل کے لیے فوری اقدامات کرنے کی ہدایت کی گئی۔ عوامی سماعت میں شریک لوگوں نے اپنے مسائل پولیس سپرنٹنڈنٹ کے سامنے پیش کیے جنہوں نے ان کی بات سنی اور انہیں حل کرنے کا یقین دلایا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے کہا کہ اس کا بنیادی مقصد لوگوں کے لیے انصاف کو یقینی بنانا اور ان کے مسائل کو دور کرنا ہے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے ضروری ہدایات جاری کر دیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ لوگوں کے تحفظات کو فوری طور پر دور کریں اور انصاف کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کا بنیادی مقصد عوام کو تحفظ اور انصاف فراہم کرنا ہے۔ عوام نے پولیس سپرنٹنڈنٹ کا شکریہ ادا کیا۔ عوامی سماعت میں شریک لوگوں نے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت کا شکریہ ادا کیا اور ان کے اقدام کو سراہا۔

سڑک حادثے میں نوجوان کی موت، ایک زخمی

چھپرہ (اے این بی) ضلع کے ایکما تھانہ علاقے میں سڑک حادثے کے دوران ایک نوجوان کی موت ہوگئی جبکہ ایک دیگر شخص زخمی ہوگیا۔ پولیس ذرائع نے سنیچر کو یہاں بتایا کہ ضلع کے بڑھیا گاؤں باشندہ برج کشور مہتو کا بیٹا چمن کمار مہتو (22) جمعہ کی دیر شام اپنے ایک ساتھی کے ساتھ موٹر سائیکل پر چیتن چھپرا جا رہا تھا۔ اسی دوران ہر پور۔ چیتن چھپرا سڑک پر کسی نامعلوم گاڑی نے موٹر سائیکل کو اپنی زد میں لے لیا، جس کے نتیجے میں دونوں شدید زخمی ہوگئے۔

ویر بال دیوس کے موقع پر ایم ایل اے نے گرو گووند سنگھ کو خراج عقیدت پیش کیا

پورنیہ (اے این بی) رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے سکھ مذہب کے دسویں گرو گرو گوبند سنگھ جی مہاراج کے 359 ویں یوم پیدائش پر پرنیا سٹی کے قدیم سنگت گرودوارہ اور بھٹہ باری گرودوارہ میں منعقد پرکاش پرو کے دوران گرودوارہ میں اپنا سر جھکا کر مذہب کے محافظ گرو گوبند سنگھ جی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ ویر بال دیوس کے موقع پر سکھ برادری، سناتن دھرم کے پیروکاروں اور بی جے پی کے کارکنوں نے متحد ہو کر گرو گوبند سنگھ جی کے عقیدت مند اور محب وطن بہادر شہزادوں کی شہادت کو پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ گرو گرنتھی ہری وندرا جی اور گرنتھی مدن سنگھ جی نے عقیدت مندوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ ایم ایل اے نے کہا کہ مذہب کی حفاظت کے لیے سکھ گرو اور بہادر بچوں کی قربانی اور لگن سب کے لیے متاثر کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ صاحبزادے بابا زوراور سنگھ اور بابا فتح سنگھ نے کم عمری میں اپنے مذہب سے سمجھوتہ نہیں کیا اور مغلوں کے ہاتھوں دیوار سے اینٹ بجانے جیسا غیر انسانی تشدد برداشت کر کے شہادت پائی۔ ایم ایل اے نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے 26 دسمبر کو ویر بال دیوس کے طور پر منانے کا اعلان کرتے ہوئے پوری قوم کو سکھایا کہ حقیقی حب الوطنی سب سے پہلے قوم اور پہلے مذہب کے جذبے کے ساتھ زندگی گزارنے میں مضمر ہے۔ اس موقع پر ایم ایل اے نے یہ بھی کہا کہ وہ پورنیہ شہر میں اس قدیم اور تباہ شدہ گرودوارہ کی بحالی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ویر بال دیوس کے موقع پر ایم ایل اے نے پانچ بھائیوں اور بہنوں کو لباس سے نوازا اور گرودوارہ کمیٹی کا شکریہ ادا کیا۔ دیپالی کور، وینا سود، سیما جھا، آشا سنگھ پردھان، سردار اندر جیت سنگھ، سردار لولی سنگھ، سردار گرودیال سنگھ، سنجیت سنگھ، نرتیہ کشور پانڈے، وارڈ کونسلر ارجن سنگھ، راجکمار یادو، ادیب رامنریش بھگت امیت مہتا، سنجے چاموو، سنجے کیہار، سنجے میہار سمیت بہت سے عقیدت مند۔ ساہنی، منا ٹھاکر، پپو پاسوان، اس تقریب میں موجود تھے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۲۸/ دسمبر ۲۰۲۵ء

خالدہ ضیاء کا فرزند طارق رحمٰن

17 سال بعد خودساختہ جلاوطنی کے بعد وطن واپس

بنگلہ دیش کی سیاست نے اب کینچلی بدلنا شروع کردی ہے جب سابق وزیراعظم کالدہ ضیاء کے بیٹے طارق رحمٰن نے اپنی 17 سالہ خودساختہ جلاوطنی ختم کرکے اپنے وطن میں قدم رکھ دیا۔ ان کی شدید علیل والدہ خالدہ ضیاء کی حالت اس وقت ناگفتہ بہ ہے اور انہیں وینٹی لیٹر میں رکھا گیا ہے، بنگلہ دیش میں چونکہ الیکشن کا اعلان کیا جاچکا ہے اور انتخابی نوٹیفیکیشن کے مطابق 12 فروری 2026 کی تاریخ طے ہے طارق رحمٰن نے بنگلہ دیش کی فریکچرڈ سیاست کو معمول پرلانے اور قومی سطح پر بنگلہ دیش کو برصغیر کا ایک اہم اسلامی ملک بنانے کا تہیہ کرکے بنگلہ دیش کی راجدھانی ڈھاکہ میں قدم رکھا ہے۔ ڈھاکہ میں اس کی آمد پر بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کے لاکھوں حامیوں نے ایئرپورٹ پران کا استقبال کیا، جس اسٹیج کو ان کی آمد پر سجایا گیا تھا وہاں اس کے لئے ایک آرام دہ کرسی رکھی گئی تھی جسے اس نے ہٹادیا اور ایک عام سی پلاسٹک کی کرسی میں بیٹھنا پسند کیا اور اس نے یہ سوچ کر کے اس پر لاکھوں کی نگاہیں نیز کیمرہ مین اور ٹیلی ویژن چینلوں کے عملے اس کی ہر حرکت کو کیمرے میں قید کررہے ہیں لہذا اس کے اس انداز پر بھی لوگوں نے زوردار تالیاں بجائیں جب کرسی بدلنے کی حرکت کرکے طارق رحمٰن نے اپنے حامیوں کو یہ پیغام دیا کہ اگر انہیں قسمت کا رہبر مانا گیا تو وہ ایک عام سادہ زندگی کو ترجیح دیں گے اور وہ پرتعیش اور آرام دہ زندگی کو نظرانداز کریں گے۔ ویسے اس میں کوئی دورائے نہیں کہ طارق رحمٰن کی والدہ سابق وزیراعظم ایک مدبر اور سنجیدہ خاتون تھیں لیکن ایک سیاستداں کو جس طرح سے زیرک ہونا چاہئے جیسے شیخ حسینہ تھیں اس جیسی فطرت ان کی نہیں تھی۔ شیخ حسینہ تو بدلتے موسم کی طرح سے خود کو بدلنے میں جواب نہیں رکھتی تھیں انہوں نے بنگلہ دیش بن جانے کے بعد ان باغیوں کو ایک ایک کرکے پھانسی پر لٹکانا شروع کردیا تھا جنھوں نے بغاوت کرکے ملک کے پہلے صدر اور بانی بنگلہ دیش ان کے والد شیخ مجیب الرحمٰن سمیت ان کے خاندان کے 11 افراد کو موت کی نیند سلادیا تھا۔ شیخ حسینہ نے اپنی لگاتار 15 سالہ دور اقتدار میں متعدد باغیوں کو موت کی سزادی تھی اور انہیں پھانسی پر لٹکادیا تھا جس کی وجہ سے شیخ حسینہ کے خلاف باغیوں کے اندر ایک نفرت اور انتقامی جذبہ خاموشی کے ساتھ پرورش پارہا تھا اور ایسے میں جب امریکہ کے سابق صدر جو بائیڈن نے شیخ حسینہ سے کہا کہ وہ اس جزیرے کو امریکہ کے حوالے کردے جہاں وہ اپنا ایک فوجی اڈہ بناسکے اور اس فوجی اڈے سے وہ بیک وقت برصغیر کے ملکوں کے ساتھ ساتھ ایران، سعودی عرب، شام اور عراق کی سرگرمیون پر بھی نظر رکھ سکے۔ لیکن اس جزیرے کا ایک حصہ بنگال کی خلیج سے ملتا ہے اور شیخ حسینہ کے لئے یہ ممکن نہیں تھا کہ وہ جو بائیڈن کے اس مطالبہ کو تسلیم کرسکے اور نتیجے میں اس وقت کے امریکی صدر جو بائیڈن نے نام نہاد طلباء تحریک جو ایمپلائمنٹ کے سلسلے کی تھی وہ شروع کرادی اور 5 اگست 2024 کو وہ تحریک اس حدتک بڑھی کہ شیخ حسینہ کو جان بچانے کی خاطر ہندستان بھاگ جانا پڑا۔ طارق رحمٰن کی آمد پر ڈھاکہ میں ایک عوامی جلسے کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں اس نے کہا کہ ہم ایک ایسے ملک کی بنیاد رکھنا چاہتے ہیں جہاں ایک ماں پورے یقین و اعتماد کے ساتھ یہ امید رکھے کہ اس کا بیٹا ملک میں محفوظ ہے ایسا نہیں کہ وہ اپنے بیٹے کو تحفظ دینے کے نام پر خودساختہ جلاوطنی پر مجبور کردے۔ اس نے کہا کہ ہمیں ایک ایسے ملک کی بنیاد رکھنی ہے جہاں ہندو، مسلمان، سکھ ،عیسائی، بدھسٹ اور پہاڑوں میں اپنی زندگی گزارنے والے خود کو محفوظ تصور کرسکے۔ طارق رحمٰن بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کے قائم مقام چیئرمین ہیں جو سابق صدر ضیاء الرحمٰن اور وزیراعظم خالدہ ضیاء کے بیٹے ہیں۔ برطانیہ میں 17 سالہ خودساختہ جلاوطنی کی زندگی گزارنے کے بعد وہ پہلی مرتبہ بنگلہ دیش واپس ہوکر عوام سے مخاطب تھے۔ انہوں نے 2008 میں اس وقت بنگلہ دیش چھوڑ دیا تھا جب شیخ حسینہ کی پارٹی عوامی لیگ نے ان پر غلط ڈھنگ سے بدعنوانی اور منی لانڈرنگ کا الزام عائد کیا تھا۔ اس کے بعد سے بنگلہ دیش ایک انتہائی اعصاب زدہ ملک ثابت ہوا جب حکمرانوں کے اندر انتقامی جذبہ، ظلم و بربریت کی حکومت چھائی ہوئی رہی اور وقفے وقفے سے یہاں سیاسی طوفان اٹھا۔ اس وقت بنگلہ دیش کے عبوری نگراں محمد یونس نے اگرچہ دباؤ میں بدرجہ مجبوری الیکشن کا اعلان کردیا ہے لیکن ان کی پوری کوشش تو یہی رہے گی کہ الیکشن کسی طرح سے ٹلتی رہے اور وہ بدستور حکمراں بنے رہیں کیونکہ الیکشن کے بعد تو انہیں شاہی اعزازات سے محروم ہونا پڑے گا اور کوئی بھی حکمراں یہ ہرگز نہیں چاہئے گا کہ اسے اعزازات شاہی سے محروم ہونا پڑے، لہذا محمد یونس اس وقت بھی اس کوشش میں ہیں کہ ماحول بدامنی جیسی ہوجائے تاکہ وہ الیکشن ٹالنے میں کامیاب ہوجائیں۔ (خ الف ف)

مرزا اسداللہ خاں غالب: محبت، فلسفہ اور انسانی شعور کی لازوال آواز

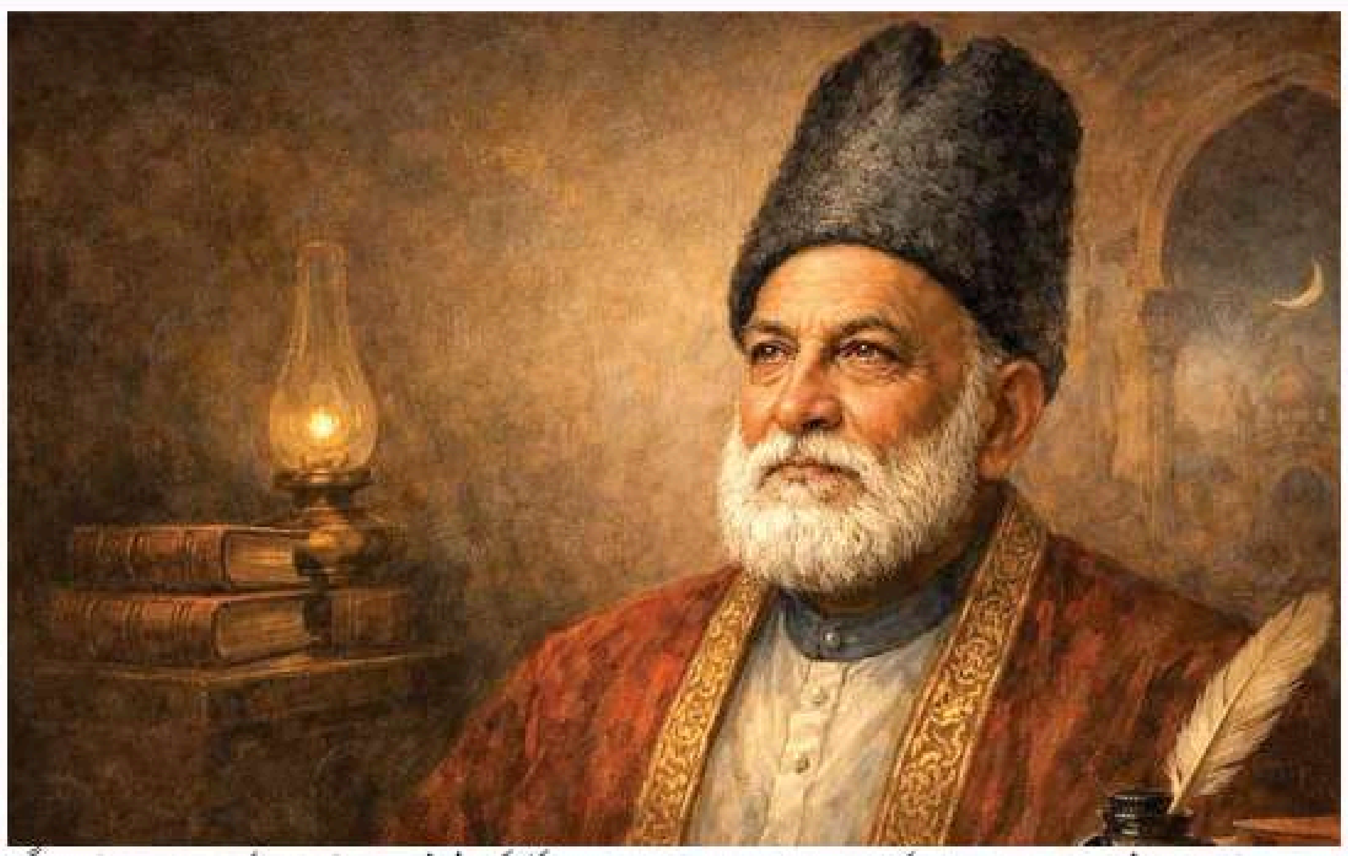

یہ داستان اردو زبان کی اُس عظیم ترین اور ہمہ جہت شخصیت کی ہے جسے دنیا مرزا اسداللہ خاں غالب؟ کے نام سے جانتی ہے۔ کسی نے انہیں محبت کا شاعر کہا، کسی نے فلسفے کا علمبردار قرار دیا، مگر حقیقت یہ ہے کہ غالب؟ ان تمام خانوں سے کہیں آگے تھے۔ وہ کسی ایک لقب یا تمغے میں بندھنے کے قائل نہ تھے۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی اپنے اقبال، اپنی فکر اور اپنی بے مثال شاعری کو نکھارنے میں صرف کی۔ ان کی ہر غزل میں جذبوں کی نئی پرتیں کھلتی ہیں اور خونِ دل کی بے ترتیب مگر معنی خیز روانی سامع کے وجود میں سرایت کرجاتی ہے۔

آگرہ میں 27 دسمبر 1797 کو پیدا ہونے والے غالب؟ نے زندگی کے ہر پہلو کو اپنی شاعری کا موضوع بنایا۔ محبت، کشمکش، اظہار، جدائی اور زندگی کے گہرے فلسفے، سب کچھ ان کے یہاں لفظوں کی صورت میں سانس لیتا ہے۔ وہ اپنے عہد سے کہیں آگے سوچنے والے شاعر تھے۔ ان کی شاعری محض جذبات کی عکاس نہیں بلکہ انسانی شعور کی رہنمائی بھی کرتی ہے۔ نصیحت ان کے ہاں واعظانہ نہیں بلکہ تجربے اور مشاہدے سے جنم لیتی ہے۔

غالب کا یہ مشہور شعر:

ان کے دیکھے سے جو آجاتی ہے منہ پر رونق
وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے

ان کے مزاج اور اسلوب کا آئینہ دار ہے۔ اس شعر میں محبوب کے دیدار سے حاصل ہونے والی وقتی مسرت بیان ہوتی ہے، مگر اس کے پردے میں جدائی کا وہ گہرا کرب چھپا ہے جسے محبوب محسوس نہیں کرپاتا۔ غالب محبت کا زبردستی اظہار نہیں کرتے؛ وہ چاہیں تو سب کچھ کہہ سکتے ہیں، مگر ضبط، وقار اور مراتب کا لحاظ ان کی عظمت کو اور نمایاں کردیتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ان کا ہر شعر سننے اور پڑھنے والوں کو بے اختیار داد دینے پر مجبور کردیتا ہے۔

غالب کی شخصیت دریا کی مانند تھی، مسلسل بہنے والی، گہرائی لیے ہوئے اور اپنے ساتھ بہت کچھ سمیٹے ہوئے۔ وہ کہتے ہیں:

دیکھئے پاتے ہیں عشاق بتوں سے کیا فیض
اک برہمن نے کہا ہے کہ یہ سال اچھا ہے

یہاں غالب روایت، وقت اور انسانی امیدوں کا ذکر کرتے ہیں۔ آنے والے کل کی خوش خبری دراصل انسان کو حوصلہ دیتی ہے کہ زندگی صرف حال کی تلخیوں کا نام نہیں۔ اس شعر میں اظہار کو موخر کرنے کی حکمت بھی ہے اور مستقبل کی روشنی پر یقین بھی۔

غالب کی شاعری صرف عشقِ مجازی تک محدود نہیں۔ وہ دنیاداری سے آگے بڑھ کر انسان اور انسان کے درمیان بکھرتے رشتوں، خاموش دکھوں اور اندرونی کشمکش کو بھی موضوع بناتے ہیں۔ وہ خاموش بیٹھے انسان کو تھپکی دیتے ہیں اور اس کے دل کا حال پوچھتے ہیں:

دلِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے
آخر اس درد کی دوا کیا ہے
ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار
یاالٰہی یہ ماجرا کیا ہے

یہ اشعار محض عاشقانہ شکوہ نہیں بلکہ انسانی نفسیات کی گہری تفہیم کا ثبوت ہیں۔ یہاں سوال عشق کا بھی ہے اور وجود کا بھی۔

جوں جوں ہم غالب کی غزلوں میں اترتے ہیں، ایک ایسا شخص سامنے آتا ہے جو شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ رہنما اور مفکر بھی ہے۔ وہ امید دلاتے ہیں کہ آنے والا وقت اپنا ہوسکتا ہے، بس ہمت اور حوصلہ شرط ہے۔ کبھی وہ خدا سے سوال کرتے دکھائی دیتے ہیں، کبھی اس سے ہم کلام۔ یہی بے باکی اور صداقت انہیں منفرد بناتی ہے۔ غالب نے دنیا دیکھی، دنیا کے دکھ سہے، اور دنیا میں ہونے کا مفہوم پوری طرح سمجھا۔

غالب نہ کر حضور میں تو بار بار عرض
ظاہر ہے تیرا حال سب اس پر کہے بغیر

اکثر لوگ اسے محبوب سے خطاب سمجھتے ہیں مگر درحقیقت یہ شعر خدا سے تعلق کی طرف اشارہ ہے۔ غالب کے نزدیک عشق ہی سچی عبادت ہے، چاہے وہ انسان سے ہو، کام سے ہو یا خالق سے۔ ان کے ہاں عشق اور ایمان ایک دوسرے سے جدا نہیں۔ یقیناً مرزا غالب جیسے شاعر کو چند لفظوں میں سمیٹنا ہماری جسارت ہی کہی جاسکتی ہے۔ غالب کو سمجھنے کے لیے ذاتی جذبات سے آگے بڑھ کر انسانی رشتوں کی حقیقت کو سمجھنا ہوگا۔ جب انسان کو سمجھنے کا ہنر آجائے، تو غالب کے اشعار کی پیچیدگیاں خود بخود کھلتی چلی جاتی ہیں اور ان کی عظمت دل میں اترتی چلی جاتی ہے۔

★★★★

منصب دلبری پہ فائز خوشبو کی شاعرہ پروین شاکر

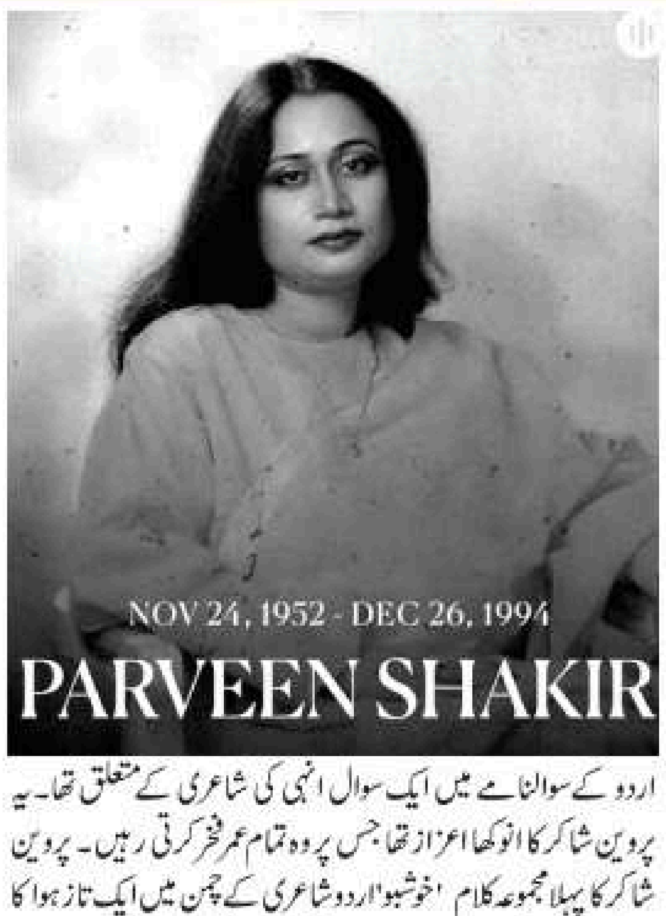

خصوصی تحریر: ڈاکٹر شگفتہ یاسمین وہ خوشبو کی مانند اردو ادب کے چمن زار کو مہکاتی ہوئی وارد ہوئیں اور بڑی سرعت کے ساتھ اپنی شخصیت کے حسن وخوداعتمادی، لب ولہجے کی نرمی وشیرینی اور دل میں اتر جانے والی شاعری کے ساتھ ذہن ودل پہ چھاگئیں۔ بہت کم عمری میں انہیں وہ شہرت ومقبولیت بلکہ یوں کہیے کہ محبوبیت ملی جو بہت کم خوش نصیب لوگوں کے حصے میں آتی ہے۔ یہ مایہ ناز شخصیت خوشبو کی شاعرہ پروین شاکر ہیں جنہوں نے نسوانی جذبات واحساسات کو پوری آب وتاب اور سچائی کے ساتھ قلم وقرطاس کے سپرد کیا، یوں تو ان سے پہلے بھی ادا جعفری اور فہمیدہ ریاض جیسی مضبوط وتوانا آوازیں موجود تھیں جو اپنے اپنے رنگ وآہنگ میں شاعری کررہی تھیں لیکن پروین شاکر کا اعزاز یہ ہے کہ ان کی شاعری میں ایک عورت کے نسوانی جذبات واحساسات اپنی تمام تر نیرنگیوں کے ساتھ موجود ہیں۔ رنگ، خوشبو، ہوا، بادل، بارش کی ہلسی، پھولوں کی مسکراہٹ، چڑیوں کے گیت اور خود ان کی اپنی سرگوشیاں جو کبھی خود کلامی ہے، کبھی سسکی، کبھی کراہ اور کبھی بے صدا چیخ۔ پروین شاکر نے 24 نومبر 1952 کو کراچی کے ایک علمی وادبی گھرانے میں آنکھیں کھولیں۔ والد سید شاکر حسین ثاقب بہار کے دربھنگہ ضلع کے لہریاسرائے سے تعلق رکھتے تھے اور قیام پاکستان کے بعد کراچی منتقل ہوگئے اور وہیں سکونت اختیار کرلی۔ پروین شاکر بہت کم عمری میں ہی شعر کہنے لگی تھیں اور اس میں ان کے والد کی سرپرستی اور حوصلہ افزائی کا بھی دخل تھا جو خود بھی شاعر تھے اور شاکر تخلص کرتے تھے۔ پروین نے میٹرک کا امتحان رضویہ گرلز اسکول کراچی سے اور بی۔اے سرسید کالج سے پاس کیا۔ 1972 میں کراچی یونیورسٹی سے انگریزی ادب میں ایم اے کی ڈگری حاصل کی اور پھر لسانیات میں بھی ایم اے کیا اس کے علاوہ پروین نے ہارورڈ یونیورسٹی سے پبلک ایڈمنسٹریشن میں ماسٹرز کی ڈگری بھی حاصل کی۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد عبداللہ گرلز کالج کراچی میں بطور استاد مقرر ہوئیں۔ اس کے علاوہ جامعہ کالج اور ٹریننگ کالج میں 9 برس تک درس وتدریس سے وابستہ رہیں۔ پاکستان سول سروسز کا امتحان پاس کرنے کے بعد 1982 میں کراچی میں سیکنڈ سیکریٹری سینٹرل بورڈ آف ریوینیو کے عہدے پر فائز ہوئیں۔ بعد میں انہوں نے اسلام آباد میں ڈپٹی کلکٹر کے فرائض بھی انجام دیے۔ 25 سال کی عمر میں پہلا مجموعہ کلام 'خوشبو' منظر عام پر آیا اور اپنی خوشبو سے ادبی حلقوں میں دھوم مچادی۔ اس مجموعے پر انہیں آدم جی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ 1982 میں جب وہ سی ایس ایس کا امتحان دے رہی تھیں تو اردو کے سوالنامے میں ایک سوال انہی کی شاعری کے متعلق تھا۔ یہ پروین شاکر کا انوکھا اعزاز تھا جس پر وہ تمام عمر فخر کرتی رہیں۔ پروین شاکر کا پہلا مجموعہ کلام 'خوشبو' اردو شاعری کے چمن میں ایک تازہ ہوا کا معطر جھونکا تھا جس نے ہر خاص وعام کو چونکایا۔ گرچہ نسوانی اظہار بیان کے پیرائے اپنے رنگ وآہنگ میں پہلے سے ہی موجود تھے لیکن نسوانی جذبات واحساسات کو پوری تہذیبی پاسداری اور نفاست و نزاکت کے ساتھ بیان کرنے کا ہنر ان کی شاعری کے ساتھ ہی دنیائے سخن میں وارد ہوا۔ پروین شاکر کی شاعری ایک نوخیز لڑکی کے ست رنگے اور کچے جذبات سے ایک رفیقہ حیات، ایک ماں اور ایک پختہ عمر کی باشعور عورت کی زندگی کے مختلف مراحل کا نگارخانہ ہے۔

خوشبو کی لڑکی جس کے شہر ذات میں محبت کی خوشبو بے پاؤں داخل ہوتی ہے جو اس کیفیت میں مبتلا ہے کہ چھپائے نہ چھپے اور بتائے نہ بنے۔ جو تنہائی میں یہ سوچ کر کانپ اٹھتی ہے کہ حال دل چہرے سے منکشف نہ ہوجائے لیکن خواب ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہوجاتے ہیں دل کی گلیاں سنسان ہیں اور اس کے نیم وا دریچوں میں کئی رتوں سے ایک ہی موسم ٹھہر سا گیا ہے صرف انتظار کا موسم۔۔۔!!

ازل سے ہی عورت کے حصے میں دربدری رہی ہے۔ دکھ سکھ، خوشی غم، جبر واختیار پر اس کا کچھ بس نہیں چلتا۔ وہ مرد کی اجازت کی پابند ہے اور جس قدر اجازت اسے ملتی ہے اسی لکشمن ریکھا کے اندر وہ جینے اور مرنے کی پابند ہے۔ اسی دائرے میں وہ غم کی تاریکیوں اور خوشیوں کے اجالے سے اپنی زندگی کے کینوس میں گہرے ہلکے رنگ بھرتی ہے۔ یہ بے امانی وبے ردائی اور ہجر وفراق پروین شاکر کے حصے میں بھی آیا۔ کیسے کہدوں کہ مجھے چھوڑ دیا ہے اس نے
بات تو سچ ہے مگر بات ہے رسوائی کی

لیکن شب تنہائی کی قیامت کو اپنی ذات میں سمیٹے محبوب کو دعا دینے کا حوصلہ پروین شاکر کے یہاں ہی ملتا ہے

ترا پہلو ترے دل کی طرح آباد رہے
تجھ پہ گزرے نہ قیامت شب تنہائی کی

تنہائی کا کرب، سچ بول کر ہار جانے کا غم، آبلہ پائی اور شکستگی اور دھنک رنگ خوابوں کا راکھ ہوجانا پروین شاکر کی شاعری میں مختلف حوالوں سے آتا ہے۔

خواب جل جائیں، مری چشم تمنا بجھ جائے
بس ہتھیلی سے اڑے رنگ حنا، آہستہ۔۔۔!
ٹوٹنے اور بکھرنے کا کوئی موسم ہو
پھول کی ایک دعا، موج ہوا آہستہ۔۔۔!

صدبرگ تک آتے آتے ان کی زندگی اور شاعری دونوں کا منظر نامہ بدل جاتا ہے۔ رزم گاہ جاں میں کئی معرکے سر کرتے، آنکھوں میں تھکن، بدن پر دھنک سجائے سندر کومل سپنوں کی بارات کے گزر جانے کا ملال، کٹھن رستہ، شدت دھوپ میں سفر، 'پابہ گل شہر میں رہائی کی تدبیر' کی جستجو، کچھ موسموں کا راس نہ آنا کچھ مٹی میں بغاوت، ہواؤں کی سیاست اور پھولوں کا بکھرنا مقدر بن گیا۔ برسات کی تمنا تمام عمر رہی لیکن وجود کو ملا چنار کا موسم۔

بارش کی دعاؤں میں نمی آنکھ کی مل جائے
جذبے کی کبھی اتنی رفاقت بھی بہت تھی

غزلوں کے علاوہ پروین شاکر کی نظموں میں بھی عورت کے جذباتی و نفسیاتی مسائل کو بڑی عمدگی سے بیان کیا گیا ہے۔ خواب، شہر چارہ گراں، لڑکیاں اداس ہیں، مسئلہ، اسٹینوگرافر، ورکنگ وومن وغیرہ کچھ ایسی ہی مثالیں ہیں۔ وہ دور کہ جس میں حاکم شہر کے ذریعے لبوں پہ مہر لگادی جائے۔ اس عہد میں علامت، استعاروں اور اساطیر کے ذریعے انہوں نے اپنا احتجاج کبھی غزلوں اور کبھی نظموں کے پیرائے میں پیش کیا۔

تقیہ، ایران، روز سیاہ، ایک معقول نکاح، پھر وہی فرمان، ایسی چند مثالیں ہیں۔

'صدبرگ' کے بعد 'خود کلامی' اور 'انکار' میں پروین شاکر کا فن ارتقاء کے کچھ اور مدارج طے کرتا ہے۔ آشوب آگہی سے بڑھ کر عذاب کچھ اور نہیں اور پروین اس عذاب سے گذر چکی تھیں لیکن چلنے کا حوصلہ نہ تھا اور رکنا محال تھا۔

میں ہجر کے عذاب سے انجان بھی نہ تھی
پر کیا ہوا کہ صبح تلک جان بھی نہ تھی
دنیا کو دیکھتی رہی جس کی نظر سے میں
اس کی آنکھ میں مرے لیے پہچان بھی نہ تھی

سنگل پیرنٹ single parent ہونے کا دکھ بھی پروین شاکر نے جھیلا اور زمانے کے روبرو بڑے عزم واستقلال اور کمال خودداری کے ساتھ جھیلا لیکن جس مقام پر آکر ایک عورت ٹوٹتی ہے وہ پدراساس سماج ہے جہاں بچے کو مادر نشاں ہونے کی قیمت چکانی پڑتی ہے۔ 'نوشتہ، شرارت سے بھری آنکھیں، سفر اب جتنا باقی ہے، اپنے بیٹے کے لیے ایک نظم، 'جدائی کی پہلی رات' وہ نظمیں ہیں جن میں ایسا لگتا ہے کہ ایک ماں نے اپنا کلیجہ نکال کر رکھ دیا ہے۔ پروین شاکر کی شاعری جس اوج کمال کو پہنچی اور جس طرح لوگوں نے حرز جان بنا کر سرآنکھوں پر بٹھایا اس کی مثال اردو شاعری کی تاریخ میں کم ملتی ہے۔ انہیں یہ احساس ہوگیا تھا کہ اذن سفر ہونے کو ہے لیکن اتنی جلدی۔۔۔ شائد یہ گماں نہ تھا۔

موت کی آہٹ سنائی دے رہی ہے دل میں کیوں
کیا محبت سے بہت خالی یہ گھر ہونے کو ہے
رونق بازار ومحفل کم نہیں ہے آج بھی
سانحہ اس شہر میں کوئی مگر ہونے کو ہے

اور سانحہ ہوگیا دسمبر 1994 کی 26 تاریخ تھی، صبح کا وقت تھا، بارش ہورہی تھی آفس جاتے ہوئے ایک بس نے پروین شاکر کی کار کو ٹکر ماردی۔ انہیں اسپتال پہنچایا گیا لیکن خون بہت زیادہ بہہ چکا تھا۔ حادثے کے کچھ دیر بعد ہی ان کا انتقال ہوگیا۔ وہ اسلام آباد میں مدفون ہیں۔ انہیں بے شمار ایوارڈز سے نوازا گیا 1985 میں ڈاکٹر محمد اقبال ایوارڈ، 1986 میں یو ایس آئی ایس ایوارڈ، فیض احمد فیض انٹرنیشنل ایوارڈ اس کے علاوہ پرائڈ آف پرفارمنس ایوارڈ سے سرفراز ہوئیں لیکن ان کا سب سے بڑا ایوارڈ وہ منصب دلبری ہے جس پر دنیا سے جانے کے باوجود وہ آج بھی اسی محبوبیت اور تمکنت کے ساتھ فائز ہیں۔ عکس خوشبو ہوں بکھرنے سے نہ روکے کوئی
اور بکھر جاؤں تو مجھ کو نہ سمیٹے کوئی

اب عیسیٰ مسیح کو ٹائمز اسکوائر اشتہار نے فلسطینی شہریت دینے کا شوشہ چھوڑا

خورشید فرازی

نیویارک کا ٹائمز اسکوائر ایک ایسا بارونق اور بشمول کارپوریٹوں کا بزنس ہیں اور انتہائی خوبصورت عمارتوں سے مزین علاقہ ہے یہاں رات نہیں ہوتی ہے اور چاروں طرف بزنس ہیں۔ خوبصورت سنیما ہال، ہوٹل، نائٹ کلب اور اس کے اردگرد لہراتی ہوئی نیم عریاں کال گرل اور ایک سرے سے دوسرے سرے تک لاکھوں رنگین بلب اس ٹائمز اسکوائر کو کبھی سونے نہیں دیتیں۔ جس طرح سے کولکاتا شہر کا پارک اسٹریٹ کا علاقہ 24 دسمبر اور 31 دسمبر کی رات کو نظر آتا ہے اور لاکھوں کی تعداد میں لوگ ان دونوں راتوں میں یہاں پیدل چلتے ہیں جب ان دونوں راتوں میں ٹریفک کو آمدورفت معطل کردی جاتی ہے اور لاکھوں کی بھیڑ میں گاڑی کا کھسکنا بھی مشکل ہے لیکن پارک اسٹریٹ کا یہ ایریا انتہائی بشمول ضرور ہے لیکن یہاں صرف 20 دسمبر سے یکم جنوری تک رنگارنگی نظر آتی ہے اور اس کے بعد "چراغوں سے روشنی غائب" لیکن نیویارک کا جو ٹائمز اسکوائر ہے وہاں سال کے 365 دن آنکھوں کو خیرہ کردینے والے رنگین قمقمے قابل دید ہیں اور دنیا کا کوئی بھی سیاح جو بطور سیاحت امریکہ کے شہر نیویارک جاتا ہے وہ ٹائمز اسکوائر کی سیر کم ازکم ایک مرتبہ ضرور کرنا چاہتا ہے اور وہ بھی کسی کیب وغیرہ میں نہیں بلکہ پیدل تاکہ وہ تمام رنگین نظاروں سے لطف اندوز ہوسکے۔ علاوہ ازیں ٹائمز اسکوائر کا گھومنے والی چکردار ٹاور جس میں 5 ہزار واٹ کے بلب لگے ہوئے ہیں اور اس ٹاور میں اوپر سے نیچے تک پریس انفارمیشن، تازہ ترین خبریں، اسپورٹس، سیاست، اور ماطوق الفطرت طبع اندازی اور نئے نئے واقعات کچھ حقیقت کچھ افسانہ اور کچھ عالمی سطح کے اشتہارات جو 24 گھنٹے چارسو مرتبہ ترتیب وار دکھائے جائیں گے اور اس میں دینے اشتہارات جو کم از کم 24 گھنٹوں کے لئے ہوتی ہے اس کی ادائیگی یومیہ 20,000 ڈالر کے طور پر ادا کرنی پڑتی ہے اور سوچنے والی بات ہے کہ اس ٹائمز اسکوائر کے اوپری خانہ میں جو خاص طور پر قیمتی اور اعلیٰ کارپوریٹوں کے لئے مخصوص ہے اس میں اشتہارات دنیا کے لئے ناقابل ادائیگی ہے لیکن دنیا میں ایسے لوگ ہیں جو زندگی میں ترقی کے زینے میں چھلانے مارکر اوپر پہنچ جانے کی خواہش تو رکھتے ہیں لیکن اس موقع پر وہ اپنے سازشی ذہن کو پرسکون نہیں رکھ پاتے اور کوئی نہ کوئی ایسا موثر چھوڑ جاتے ہیں جس کے بعد ساری دنیا بوکھلاہٹ میں مبتلا ہوجانے پر مجبور کردیتے ہیں جیسا کہ ابھی انتہائی پرتعیش ٹائمز اسکوائر میں ایک ایسا اشتہار چھپا دکھائی دیا جس میں دنیا بھر میں ایک کڑواہٹ سی دوڑ گئی ہے۔ اس ہفتے ٹائمز اسکوائر پر ایک اشتہار نظر آیا جس میں تحریر تھا "یسوع فلسطینی ہے" یعنی Jesus ایک Palastanian (عیسیٰ مسیح فلسطین ہے) اور اسی طرح کا ایک بل بورڈ لگا ہوا ہے جس نے کرسمس کے حوالے سے ایک تنازع کو جنم دے دیا ہے۔ یعنی عیسیٰ مسیح فلسطین تھے اس لئے پورے فلسطین پر عیسائیوں کا قبضہ ہونا چاہئے۔ جس طرح سے ہندوستان کے اجودھیا میں بابری مسجد کو اس تنازع پر مسمار کردیا کہ ہندوؤں پر آستھا کے مطابق رام جنم بھومی ہے اس لئے مسلمانوں کی مسجد چھین کر عدالت نے ہندوؤں کو دے دی اور عدالت نے وہ فیصلہ بھی آستھا کی بنیاد پر کیا اب گیانواپی مسجد کو وہ کرشن کی جنم بھومی بتا کر ہڑپ لینا چاہتے ہیں جس سے حیرت یہ ہے کہ کیا ہندوؤں کے تمام بھگوانوں نے مسجدوں میں جنم لیا تھا۔ اب ہندوستان کے وزیراعظم نریندر مودی نے شاید اپنے موجود جگری نیتن یاہو اور سابق جگری ہڑپ کے کانوں میں ایسا شوشہ چھوڑا ہو کہ جس جگہ پر طاقت کے استعمال سے کچھ حاصل نہ ہوسکے وہاں مذہب کی آڑ لے کر راہ ہموار کی جائے جس طرح سے انڈیا میں بابری مسجد کی سی جے آئی نے چند ساعتوں میں رام جنم بھومی بنادیا اور پورے ہندوستان کو جے شری رام کے کھلے عام پر مسحور کردیا اسی طرح سے عالم عیسائیت کی مدد سے فلسطین کو عیسیٰ مسیح کی جائے پیدائش بتا کر دنیا بھر کے عیسائیوں کو متحد کیا جائے تاکہ عیسائی جو صلیبی جنگ کی بنیاد پر متحد نہ ہوسکے وہ عیسائیت اور یسوع مسیح کے نام پر پگھل جائیں اور پوری طرح اسلام کے خلاف متحد ہوجائیں۔ چونکہ غزہ جنگ اور بچوں کا قتل عام نے امریکہ، سمیت پورے یورپ اور مغربی ممالک کو اسرائیل اور نیتن یاہو مخالف بنارہا تھا اور اس طرح سے امریکہ اور اسرائیل کو مشترکہ طور پر اخلاقی شکست ہوئی تو اب جس طرح کا شوشہ چھوڑا گیا ہے کہ یسوع مسیح فلسطین نے یعنی ان کا جنم فلسطین میں ہوا تھا تو اس سے کیا فرق پڑا۔ وہ فلسطین نے یعنی ان کا جنم فلسطین میں ہوا تھا تو اس سے کیا فرق پڑا۔ وہ فلسطین میں جنم لیں یا ہمبرگ میں یا نیویارک میں ان کی عظمت تو اپنی جگہ پر بالاتر ہے۔ لیکن جس فلسطین نے اجڑے دیار کے چراغوں یعنی اسرائیلیوں کو بازآبادکاری کا موقع دیا آج وہی حکومت کا دعویٰ کرنے لگے اور دنیا کہتی ہے اسرائیل سخت رشوت مخالف مقصد ہے لیکن یہ کھوکھلی حکومت اور بدعنوانی وزیراعظم جو 74000 فلسطینیوں کا قاتل ہے کیا وہ ان تمام الزامات سے انکار کرسکتا ہے۔؟

★★★★

خواجہ اجمیری کا مشرب سلسلہ طریقت کے تناظر میں

حضرت مولانا سید شاہ آیت اللہ قادری

خواجہ اجمیری، سیدنا معین الدین چشتی سجزی قدس اللہ سرہ ونفعنا بروحہ الشریف کی ذاتِ والا گہر برکات کو ہندوستان کی روحانی تاریخ میں ایک امتیازی اور مرکزی مقام حاصل ہے۔ تاریخی زاویۂ نگاہ سے دیکھا جائے تو ان کی حیاتِ مبارکہ کی تفصیلی جزئیات کسی ایک مستند تاریخی ماخذ میں جامع طور پر محفوظ نہیں ملتیں، البتہ مشائخِ تصوف کے احوال و افکار کی صحیح تفہیم ان کے سلسلۂ طریقت کے تناظر میں بخوبی واضح ہو جاتی ہے، جو اہلِ تصوف کے نزدیک معتبر اور مسلم حیثیت رکھتی ہے۔ اس باب میں کسی سنجیدہ تاریخ نگار کو چون وچرا کی گنجائش نہیں رہتی۔

تصوف کا مزاج اور اس کا منہج اس امر کی اجازت نہیں دیتا کہ طریقت سلوک میں اصل ماخذ سے انحراف کیا جائے۔ یہی دستورِ تصوف کی اساس ہے، اور جمہور صوفیہ اسی اصول پر متفق ہیں۔ رشد وہدایت کے ہر معتبر مرکز میں دو بنیادی چیزیں مسلم تسلیم کی جاتی ہیں: ایک قرآن مجید اور دوسری حدیثِ نبوی ﷺ۔ حضرات صوفیہ کے مشرب میں بھی انہی دونوں سرچشموں کو بنیادی حیثیت حاصل رہی ہے۔ ان کے اذکار واشغال اور تمام روحانی مراسم کا مقصد اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے تعلق کی درستی اور استحکام ہوتا ہے۔ علامہ اقبالؒ کا یہ شعر اسی پس منظر کی بہترین ترجمانی کرتا ہے کہ:

بہ مصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر بہ او نرسیدی تمام بولہبی است

سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے متعلق مستند مصادر میں یہ بات صراحت کے ساتھ ملتی ہے کہ آپ اجتہادی بصیرت کے حامل تھے۔ سائل کے احوال اور تقاضے کے مطابق کبھی فقہِ حنبلی اور کبھی فقہِ شافعی کے مطابق فتاویٰ تحریر فرمایا کرتے تھے۔ یہ امر آپ کے اولین اور معتبر عربی مصادر میں مذکور ہے۔ اس تناظر میں یہ بات پورے وثوق سے کہی جاسکتی ہے کہ سیدنا خواجہ اجمیریؒ کی ذات بھی اسی علمی وشرعی روش کی نمائندہ تھی۔ سلسلۂ چشتیہ میں شریعتِ مطہرہ کی جس درجہ سخت پابندی سالکین اور مریدین پر لازم کی گئی ہے، وہ دراصل حضرت خواجہ اجمیری قدس سرہ کی تعلیم و تربیت ہی کا تسلسل ہے۔ اس وقت مشائخِ چشتیہ کے احوال وافکار پر تصنیف شدہ متعدد تذکرے منظر عام پر آچکے ہیں، ان کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے، ان سب میں مشائخ کی تلقین و ارشادات میں ایک بات نہایت واضح ہے کہ ہر حال میں شریعتِ محمدی ﷺ کی پابندی مریدین وطالبین پر لازم ہے۔

پنجگانہ نماز باجماعت کا اہتمام سلسلۂ چشتیہ کی بنیادی تعلیمات میں شامل ہے۔ یہاں تک کہ اگر کوئی مرید نماز باجماعت کا اہتمام نہ کرے تو گویا اس نے اپنے پیرانِ طریقت کو گواہ بنا کر اللہ تعالیٰ سے کیے گئے عہد کی پاسداری نہ کی۔ سلسلۂ چشتیہ کی تعلیمات جو شیخِ کل سے سلسلہ بہ سلسلہ مرید تک منتقل ہوتی چلی آرہی ہیں، ان میں اصولی طور پر یہی بات نمایاں ہے کہ مشائخ قرآن وحدیث کے سوا کوئی دوسری سند پیش نہیں کرتے۔

یہ تصور محال ہے کہ جن مشائخ کی تعلیمات قرآن وسنت سے اس قدر مربوط ہوں، ان کی عملی زندگی اس منہج سے جدا ہو اور شریعت وطریقت دو علیحدہ چیزیں تصور کی جائیں۔ ایسا خیال محض عقلِ ناقص کا نتیجہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ سلوک طریقت میں، بالخصوص سلسلۂ چشتیہ کے مشائخ، کتاب وسنت کی روشنی میں استدلال، استنباط اور استخراج مسائل میں اپنے اساتذہ کے تحت پابند رہے ہیں۔ اسی التزام کی بنیاد پر وہ فقہی مذاہب سے منسوب سمجھے گئے، اگرچہ اکابر شیوخ شریعت و طریقت دونوں میں اجتہادی بصیرت بھی رکھتے تھے، جیسا کہ حضرت غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ کی شان میں نمایاں ہے۔ بلاشبہ سیدنا خواجہ اجمیریؒ کی ذاتِ گرامی بھی اسی درجہ کی مظہر تھی۔

لہٰذا اگر کسی خاص مشرب سے حضرت خواجہ قدس سرہ کے اتصال کا دعویٰ کیا جائے تو اس کی دلیل ان کے سلسلہ کی مستند تعلیمات سے فراہم کرنا ضروری ہے۔ محض چند مختلف فیہ اشعار، جنہیں خود اہلِ تحقیق مجہول قرار دیتے ہیں، ان کو بنیاد بنالینا علمی سطح پر ایک کمزور طرزِ استدلال ہے، جس کی توقع کسی عامی سے تو کی جاسکتی ہے، مگر اہلِ علم سے نہیں۔ اسی طرح اس روش ومنہج کو ان کے سلسلے کے دیگر شیوخ کی زندگی میں بھی ثابت کرنا از روئے تحقیق ضروری ہے ورنہ سلسلہ کی شناخت باقی نہیں رہ سکتی کہ شیخِ کل کسی اور روش کے پابند رہے مابعد کے مجازان بوریارانِ کاملین کسی دوسری رُوش کے پابند ہوگئے، ایسی باتیں اصولی اعتبار سے محض بے بنیاد اور لغو معلوم ہوتی ہیں۔ افادۂ عام کے لیے یہاں حضرت بدر الکاملین مولانا سید شاہ محمد بدر الدین قادری قدس سرہ کا وہ اقتباس پیش کرنا مناسب ہے جو انہوں نے جناب خواجہ حسن نظامی کے نام ایک مکتوب میں حضرت خواجہ اجمیریؒ کے مشرب کے حوالے سے تحریر فرمایا تھا۔ اس اقتباس سے حضرت خواجہ قدس سرہ کے علمی و فقہی مقام کو سمجھنے میں مزید سہولت حاصل ہوتی ہے۔

"۔۔۔تحصیل علم کے بعد آپ نے عراق کی طرف سفر فرمایا اور نیشاپور پہنچ کر حضرت خواجہ عثمان ہرونی قدس سرہ کے دست مبارک پر بیعت طریقت کی، سمرقند، خراسان، ہارون، نشاپور، وغیرہ کے علماء کا مذہب حنفی تھا، ہندوستان میں آپ کے زمانے میں جن بادشاہوں نے دہلی، اجمیر کو فتح کیا، ان کے ساتھ کے علماء بھی حنفی مذہب رکھتے تھے، تو حضرت خواجہ کا عمل تو ضرور کتاب وسنت پر ہی ہوگا لیکن فتاوی اپنے اساتذہ اور شیوخ کے اصول پر دیتے ہوں تو عجب نہیں ہے، جو حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا اصول تھا۔ اسی بنا پر اگر کسی نے حنفی لکھ دیا ہو تو ممکن ہے جیسا کہ غوث اعظم کے حالات میں گزرا ہے مگر میں نے کسی جگہ یہ لکھا ہوا نہ دیکھا کہ حنفی یا مالکی یا شافعی یا حنبلی تھے۔ اور اپنا یقین یہی ہے کہ حضرت خواجہ بھی اس زمانے کے بڑے بڑے بزرگوں کی طرح محقق تھے اور مجتہدانہ کام کرتے تھے۔ (لمعات بدریہ)

المختصر یہ کہ سیدنا خواجہ معین الدین چشتی اجمیری قدس سرہ وہ آفتابِ ہدایت ہیں جن کی کرنوں نے ہندوستان کی سرزمین کو ایمان، اخلاق اور محبتِ رسول ﷺ سے منور کیا۔

آج بھی آپ کی تعلیمات سلسلہ شریعت وطریقت کے حسین امتزاج کے ساتھ طالبانِ حق کے لیے مشعلِ راہ بنی ہوئی ہیں۔

حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ: حیاتِ مبارکہ اور دینی وروحانی خدمات کا جامع مطالعہ

محمد طارق اطہر حسین
جامعہ دار الہدیٰ الاسلامیہ کیرالا

اللہ ربُّ العزت نے ہر قوم کی ہدایت اور اصلاحِ معاشرہ کے لیے اُن میں انبیائے کرام علیہم السلام کو مبعوث فرمایا۔ یہ سلسلہ ہمارے آقا و مولا، سید کائنات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر آکر مکمل ہوا۔ آپ ﷺ کے بعد چونکہ وحی کا دروازہ بند ہوگیا، اس لیے اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے اولیائے کرام کو امت کی رہنمائی اور اصلاح کے لیے منتخب فرمایا۔ اولیائے کرام اپنے اخلاقِ حسنہ، اعمالِ صالحہ اور کرامات باہرات کے ذریعے لوگوں کو اللہ ربُّ العزت کی طرف دعوت دیتے رہے اور ہر دور میں پیدا ہونے والی بدعات، فتنوں اور گمراہیوں کا قلع قمع کرتے رہے۔ انہی عظیم اولیائے کرام میں ایک نہایت ہی جلیل القدر اور بلند مرتبہ ہستی حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایسے پُرآشوب دور میں ولایت کے منصب سے سرفراز فرمایا جب ظلم وستم عام تھا، گمراہی ہر طرف پھیلی ہوئی تھی، اور لوگ عقائد و معاملات دونوں میں بھٹک رہے تھے۔ اس وقت ان کی رہنمائی کرنے والا کوئی کامل عالم یا مصلح موجود نہ تھا جو انہیں صحیح راستہ دکھا سکے اور ایک صالح معاشرے کی تشکیل کا شعور عطا کر سکے۔ ایسے نازک اور کٹھن حالات میں اللہ ربُّ العزت نے سلطانُ الہند، خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمہ اللہ کو ولایت عطا فرمائی۔ آپ نے خالصتاً رضائے الٰہی کے لیے دینِ اسلام کی اشاعت وتبلیغ کا عظیم فریضہ انجام دیا اور اپنے حسنِ اخلاق، محبت، رواداری اور خدمتِ خلق کے ذریعے لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں انسانوں کو اصلاحِ معاشرہ اور راہِ ہدایت کی طرف راغب فرمایا۔

حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ برصغیر ہند کے عظیم روحانی پیشوا اور باکمال ولی کامل تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بلند مرتبہ، بے شمار کرامات اور ظاہر و باطن کے قوی علوم سے نوازا تھا۔ آپ کو بارگاہِ الٰہی میں خاص قرب حاصل تھا اور آپ انوارِ الٰہیہ کے مظہر تھے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے آپ کو یہ عظیم ذمہ داری سونپی گئی کہ اہلِ ہند کو کفر وشرک کی تاریکی سے نکال کر ایمان وتوحید کی روشنی سے منور کریں۔ اسی وجہ سے آپ کو نائبِ رسول اور سلطانُ الہند جیسے عظیم القابات سے سرفراز کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی نگاہ میں ایسی تاثیر رکھی تھی کہ جس پر بھی آپ توجہ فرماتے، وہ فوراً وحدانیتِ باری تعالیٰ اور رسالتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آتا۔ آپ کی غریب نوازی، محبت، اخلاق اور خدمتِ خلق پوری دنیا میں مشہور ہے۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کا تعلق خاندانِ سادات سے تھا اور آپ نجیب الطرفین سید تھے۔ آپ کا نسب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اولادِ پاک، حضرت علی المرتضیٰ اور سیدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہما کے فرزند، سید الشہدا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے جاملتا ہے۔ (ملتقطا دیوان خواجہ معین الدین چشتی) حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے والدِ گرامی کا نام حضرت خواجہ غیاث الدین حسن تھا۔ آپ سیستان کے علاقے سنجر میں قیام پذیر تھے۔ اہلِ عرب سیستان کو امعان کہتے ہیں۔ خواجہ غیاث الدین حسن اپنے زمانے کے جلیل القدر عالم، صاحبِ تقویٰ اور صاحبِ ثروت بزرگوں میں شمار ہوتے تھے۔ ولادت: حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت ۱۴ رجب ۵۳۷ھ میں ہوئی۔ دارا شکوہ نے اپنی مشہور کتاب سفینۃ الاولیاء میں تحریر کیا ہے کہ آپ کی ولادت سجستان میں ہوئی اور آپ کی پرورش و نشوونما خراسان میں ہوئی۔ اسی طرح مخزنِ چشت میں مذکور ہے کہ آپ کی ولادت قصبہ سجز میں ہوئی، جو کستان میں واقع ہے اور جسے سیستان بھی کہا جاتا ہے، جبکہ یہ علاقہ خراسان کے ملک میں شامل تھا، جہاں آپ نے اپنی ابتدائی تعلیم و تربیت حاصل کی۔

شجرۂ نسب:

حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کا شجرۂ نسب

آپ، خواجہ سید غیاث الدین کے فرزند ہیں، جو سید کمال الدین کے صاحبزادے تھے، پھر سید احمد حسن، سید نجم الدین طاہر، سید عبدالعزیز، سید ابراہیم، سید محمد مہدی، امام حسن عسکری، امام محمد تقی، امام علی رضا، امام موسیٰ کاظم، امام جعفر صادق، امام محمد باقر، امام زین العابدین، سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہم کے فرزند، اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ تک جاملتا ہے۔ اسی طرح مرآۃ الانساب میں یہ بھی مذکور ہے کہ آپ کا مادری شجرۂ نسب حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے جا کر ملتا ہے، اس طرح آپ نجیب الطرفین سید ہیں۔ (ملتقطا دیوان خواجہ معین الدین چشتی) حضرت خواجہ معین الدین چشتی کے کمالات و برکات اس حقیقت سے بخوبی ظاہر ہوتے ہیں کہ حضرت آدمؑ سے لے کر رسول اکرم ﷺ کے زمانۂ مبارک تک سرزمینِ ہند میں کوئی نبی مبعوث نہیں ہوا۔ پھر بعثتِ نبوی ﷺ کے بعد بھی تقریباً پانچ سو برس تک اللہ تعالیٰ نے آپؒ کے سوا کسی ایسے ولی کو یہ عظیم تصرف عطا نہیں فرمایا جس نے پورے ہندوستان کو، جو صدیوں سے شرک کی تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا، اپنی ولایت کی قوت سے نورِ توحید سے منور کردیا ہو۔ یہ حقیقت آفتابِ نیم روز کی طرح روشن ہے۔

اسی دور کے ایک بزرگ نے اس حالت کو ان اشعار میں بیان کیا

ہمہ غافل از حکمِ دینِ شریعت
ہمہ بے خبر از خدا و پیمبر
نہ ہرگز کسے دید منجارِ قبلہ
نہ ہرگز شنید کس اللہ اکبر

یعنی لوگ شریعت کے احکام سے غافل، خدا اور رسولؐ سے بے خبر تھے؛ نہ قبلہ کی پہچان تھی اور نہ کبھی "اللہ اکبر" کی صدا سنی گئی تھی۔ لیکن خواجۂ بزرگ کے فیض سے وہی سرزمین یوں بدل گئی:

از فیض او بجائے صلیب کلیسیا
آنجا کہ بود نعرۂ فریادِ مشرکاں
در دار کبوترِ مسجد و محراب و منبر است
اکنون خروشِ نعرۂ اللہ اکبر است

حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کی ولادت

حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کی ولادت قصبہ سنجر میں ہوئی اور پرورش خراسان میں پائی۔ آپ کے والد گرامی حضرت خواجہ غیاث الدینؒ نہایت متقی و پرہیزگار تھے۔ کم عمری ہی میں ایک مجذوب بزرگ حضرت ابراہیمؒ کی صحبت سے آپ کے باطن میں نورِ معرفت کا چراغ روشن ہوا، جس کے بعد آپؒ نے دنیاوی تعلقات ترک کر کے اپنا مال واسباب فقراء میں تقسیم کردیا اور طلبِ حق کی راہ اختیار کی۔ آپؒ نے سمرقند و بخارا میں قیام کر کے قرآن مجید حفظ کیا اور ظاہری علوم حاصل کیے۔ پھر مرشدِ کامل کی تلاش میں عراق تشریف لے گئے، جہاں قصبہ ہارون میں حضرت خواجہ عثمان ہارونیؒ کی زیارت نصیب ہوئی۔ طویل عرصہ ان کی خدمت میں رہ کر مجاہدات و ریاضات سے گزرے اور بالآخر خرقۂ خلافت سے سرفراز ہوئے۔ اس کے بعد آپؒ نے بغداد، تبریز اور دیگر علمی و روحانی مراکز کا سفر کیا، متعدد اکابر اولیاء و مشائخ کی صحبت اختیار کی اور خود بھی بے شمار اہلِ حق کو فیض پہنچایا۔ یوں حضرت خواجہ معین الدین چشتی نہ صرف سلسلۂ چشتیہ کے عظیم پیشوا ثابت ہوئے بلکہ ہندوستان میں اسلام کی روحانی بنیاد کے معمار بنے۔ (ملتقطا مراۃ الاسرار) حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی مجاہدات و ریاضات میں اپنی مثال آپ تھے۔ آپ کی خوراک نہایت قلیل ہوتی؛ بعض اوقات سات دن بعد محض روٹی کو پانی میں بھگو کر تناول فرماتے۔ لباس صرف دو چادریں تھیں جن پر جگہ جگہ پیوند لگے ہوتے، اور اگر پیوند کے لیے کپڑا نہ ملتا تو خود ہی معمولی کپڑے سے پیوند لگا لیتے تھے۔ جب حضرت خواجہ غریب نوازؒ اصفہان تشریف لے گئے تو وہاں کے جلیل القدر بزرگ شیخ محمد اصفہانیؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اس وقت حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ کا ارادہ کسی اور بزرگ سے بیعت کا تھا، لیکن جب آپ نے خواجۂ بزرگ کے احوال، جمالِ باطن اور نورانیت کا مشاہدہ کیا تو بے اختیار آپ ہی کے دامنِ ارادت سے وابستہ ہوگئے۔ خواجہ غریب نوازؒ کے لیے حضرت قطب الدینؒ سے بہتر کوئی مرید اور محرمِ راز نہ تھا، اور اسی طرح حضرت خواجہ عثمان ہارونیؒ کو بھی اپنے اس مرید پر فخر تھا۔ خواجہ غریب نوازؒ کو تقریباً بتیس برس کی عمر میں حضرت خواجہ عثمان ہارونیؒ سے خلافت و اجازت حاصل ہوئی۔ آپ جہاں بھی تشریف لے جاتے، اکثر قبرستان میں قیام فرماتے، دن رات عبادت میں مشغول رہتے اور روزانہ قرآنِ مجید کی کثرت سے تلاوت فرماتے۔ جہاں شہرت بڑھنے لگتی، وہاں سے خاموشی سے رخصت ہوجاتے۔ آپ نے تبریز، استرآباد، ہرات اور دیگر علاقوں کا سفر کیا اور اکابر اولیاء کی زیارت وصحبت سے فیض یاب ہوئے۔ ہرات میں جب عوام کا ہجوم بڑھا تو آپ وہاں سے بھی روانہ ہوگئے۔ اس دوران متعدد سخت دل، فاسق وفاجر اور بدعقیدہ افراد آپ کی ایک نگاہِ کرم سے تائب ہوگئے، دنیاوی لذتیں ترک کر کے اللہ کی راہ میں آگئے اور بعض تو صاحبِ خلافت بھی بنے۔ بعد ازاں حضرت خواجہ غریب نوازؒ لاہور تشریف لائے، وہاں کے اولیاء کے مزارات سے فیض حاصل کیا، پھر دہلی پہنچے۔ اس وقت دہلی کفر و شرک کا گہوارہ تھی، لیکن آپ اپنی ولایت وروحانی قوت کے ساتھ بے خوف وہاں داخل ہوئے۔ مخالفین نے نقصان پہنچانے کی کوشش کی، مگر اللہ تعالیٰ نے ہر بار آپ کی حفاظت فرمائی۔ کئی سخت دل کفار آپ کے سامنے آئے، لیکن آپ کی فراست اور نورانیت کے سامنے ان کے ارادے ٹوٹ گئے اور وہ مشرف بہ اسلام ہوگئے۔ دہلی کے بعد آپ اجمیر تشریف لے گئے۔ وہاں راجپوت حکمران پرتھوی راج جیسے بااثر افراد بھی آپ کی روحانی ہیبت اور کرامات سے متاثر ہوئے۔ بالآخر اللہ تعالیٰ نے آپ کے دستِ مبارک پر بے شمار لوگوں کو ہدایت عطا فرمائی، اور ہندوستان میں اسلام کو استحکام نصیب ہوا۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کسی کو زبردستی اسلام کی دعوت نہیں دیتے تھے؛ جو شخص اخلاص کے ساتھ خود مائل ہوتا، آپ اسے قبول فرما لیتے۔ آپ کا دربار ہر مذہب اور ہر طبقے کے لوگوں کے لیے کھلا تھا، اسی لیے آج تک مختلف مذاہب کے ماننے والے آپ کے آستانے پر عقیدت کے ساتھ حاضر ہوتے ہیں۔۔۔ (ملتقطا مراۃ الاسرار)

حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کی اولاد

اکبر نامہ اور تاریخِ اقبال نامۂ جہانگیری میں یہ بیان ملتا ہے کہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کی کوئی اولاد نہ تھی، لیکن سلسلۂ چشتیہ کے معتبر ملفوظات اور اکابر مشائخ کی تصریحات اس دعوے کی تردید کرتی ہیں۔ خواجگانِ چشت کے اقوال اور سلاسل کی کتابوں سے واضح ہوتا ہے کہ حضرت خواجہ غریب نوازؒ صاحب اولاد تھے اور ان کی نسل آگے چلی۔ سلطان التارکین حضرت شیخ حمید الدین ناگوریؒ اپنے ملفوظات میں نقل کرتے ہیں کہ حضرت خواجہ معین الدینؒ نے ایک مرتبہ خواب میں رسول اکرم ﷺ کی زیارت کی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: "اے معین الدین! تم ہمارے دین کے مددگار ہو، مگر میری سنتوں میں سے ایک سنت کے تارک ہو۔" اس ارشاد سے نکاح کی طرف اشارہ تھا، جس کے بعد حضرت خواجہؒ نے نکاح فرمایا۔ چنانچہ قلعہ بٹنلی کے داروغہ ملک خطاب، جو خواجہ صاحب کے مرید تھے، ایک قیدی راجہ کی بیٹی کو خدمتِ خواجہ میں پیش کیا۔ حضرت خواجہؒ نے اسے قبول فرمایا اور اس کا نام بی بی اُمۃ اللہ رکھا۔ ان سے ایک صاحبزادی پیدا ہوئیں جن کا نام بی بی حافظہ جمال رکھا گیا، جو بعد میں صاحب کمال اور عارفۂ کاملہ ثابت ہوئیں۔ اس کے بعد سید وجیہ الدین کو خواب میں حضرت امام جعفر صادقؒ کی طرف سے یہ حکم ملا کہ اپنی بیٹی کا نکاح حضرت خواجہ معین الدینؒ سے کر دیں۔ جب یہ بات خواجۂ بزرگ کے سامنے پیش کی گئی تو آپؒ نے سید وجیہ الدین کی بیٹی بی بی عصمت سے نکاح فرمایا۔ ان کے بطن سے دو صاحبزادے پیدا ہوئے: شیخ فخر الدین اور شیخ حسام الدین۔ شیخ حسام الدین کم عمری میں ابدالوں کی صحبت اختیار کر گئے اور ان کی کوئی اولاد نہ ہوئی، جبکہ شیخ فخر الدین حضرت خواجہ غریب نوازؒ کے نہایت محبوب فرزند تھے۔ وہ اجمیر کے قریب زراعت کے پیشے سے وابستہ تھے۔ ایک موقع پر مقامی حاکم کے ظلم کی وجہ سے حضرت خواجہ غریب نوازؒ دہلی تشریف لے گئے اور سلطان شمس الدین التمش سے حکم نامہ حاصل کر کے اپنے فرزند کی داد رسی فرمائی۔ حضرت خواجہ غریب نوازؒ کے وصال کے بعد شیخ فخر الدین تقریباً بیس برس تک زندہ رہے اور قصبہ سروار، جو اجمیر شریف سے سولہ کوس کے فاصلے پر واقع ہے، میں وفات پائی۔ ان کے صاحبزادے شیخ حسام الدین اعلیٰ اخلاق اور روحانی کمالات کے حامل تھے اور اولیائے چشت سے گہرا تعلق رکھتے تھے۔ بی بی حافظہ جمالؒ، جن کا مزار حضرت خواجہ غریب نوازؒ کے مزارِ اقدس کے پائنتی کی طرف واقع ہے، نہایت عالی مقام اور عارفۂ کاملہ تھیں۔ ان کی تربیت براہِ راست حضرت خواجہؒ کی خاص نظر میں ہوئی اور ان کی بزرگی و کرامت اظہر من الشمس ہے۔ بعد کے ادوار میں حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کی اولاد اجمیر شریف میں سجادہ نشین رہی۔ مختلف زمانوں میں آپ کے فرزندان واحفاد نے آستانہ عالیہ کی خدمت، دینی رہنمائی اور روحانی تربیت کے فرائض انجام دیے۔ مورخین کے درمیان اگرچہ بعض جزوی تفصیلات میں اختلاف پایا جاتا ہے، مگر اس امر پر سب کا اتفاق ہے کہ حضرت خواجہ غریب نوازؒ صاحب اولاد تھے۔ خلاصہ یہ ہے کہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کی اولاد کے انکار کا قول درست نہیں۔ معتبر ملفوظات، مشائخ چشت کے اقوال اور تاریخی شواہد اس حقیقت کی تائید کرتے ہیں کہ آپؒ کی نسل موجود رہی اور انہوں نے ہندوستان میں اسلام اور تصوف کی اشاعت میں نمایاں کردار ادا کیا۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کا اصل مشن اسلام کے عالمگیر پیغام کو عام کرنا اور ہدایت کے نور سے کفر وشرک کی تاریکی کو مٹانا تھا۔ آپؒ نے اس عظیم مقصد کو محض وعظ و گفتار تک محدود نہیں رکھا بلکہ اپنے پاکیزہ کردار، مضبوط ایمان، زہد وتقویٰ، اتباعِ سنتِ نبوی ﷺ اور کامل توکل علی اللہ کے ذریعے عملی صورت میں پیش کیا۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی خاص مدد ونصرت آپ کے شاملِ حال رہی اور آپ اپنے مشن میں پوری طرح کامیاب و کامران ہوئے۔ آپؒ کی تعلیمات اور روحانی اثرات ہی کا نتیجہ تھا کہ ہندوستان میں مسلمانوں کو فتوحات، استحکام اور عروج نصیب ہوا۔ مگر جب مسلمانوں نے دین سے غفلت برتی، اخلاق و کردار سے دوری اختیار کی اور اپنی روحانی بنیادوں کو کمزور کیا تو اس کے تباہ کن نتائج بھی سامنے آئے۔ تاریخ اس حقیقت کی شاہد ہے کہ عزت و سربلندی اطاعتِ الٰہی سے وابستہ ہے اور زوال نافرمانی کا لازمی انجام ہوتا ہے۔ لہٰذا عصرِ حاضر کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کی تعلیمات کو عام کیا جائے، غیر مسلم برادرانِ وطن تک اسلام کا پیغام حکمت، محبت اور حسنِ اخلاق کے ساتھ پہنچایا جائے، اور مسلمانوں کے درمیان اتحاد، اخوت اور باہمی احترام کی نئی روح پیدا کی جائے۔ بلاشبہ کامیابی، عزت اور سربلندی کا واحد راستہ یہی ہے۔

حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کی عظیم الشان کرامات

1۔ راجا کے اونٹوں کا بیٹھے ہی رہ جانا

جب حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ اپنے مریدوں کے ساتھ اجمیر تشریف لائے اور شہر کے باہر ایک سایہ دار مقام پر قیام کا ارادہ فرمایا تو راجا کے سپاہیوں نے یہ کہہ کر روک دیا کہ یہ جگہ راجا کے اونٹوں کے بیٹھنے کی ہے۔ اس پر حضرت خواجہؒ نے کمال توکل اور اطمینان کے ساتھ فرمایا: "اچھی بات ہے، اگر یہاں راجا کے اونٹ بیٹھتے ہیں تو بیٹھے ہی رہیں۔" اس کے بعد آپؒ اناساگر کے قریب تشریف لے گئے۔ شام کو جب راجا کے اونٹ آئے تو وہ اسی جگہ بیٹھ گئے لیکن اس طرح بیٹھے کہ پھر اٹھ نہ سکے۔ صبح سپاہیوں نے بہت کوشش کی مگر اونٹ نہ اٹھے۔ آخر کار سب نے حضرت خواجہؒ سے معافی مانگی۔ آپؒ کے ارشاد پر جب وہ واپس گئے تو اونٹ خود بخود کھڑے ہو چکے تھے۔ اس حیرت انگیز کرامت نے لوگوں کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا۔

2۔ رام دیو کا قبولِ اسلام

حضرت خواجہ غریب نوازؒ کی کرامتوں اور روحانی عظمت کا چرچا جب اجمیر میں پھیلنے لگا تو بڑی تعداد میں لوگ اسلام قبول کرنے لگے۔ اناساگر کے کنارے جہاں ہزاروں بت نصب تھے، حضرت خواجہؒ کا قیام پنڈتوں اور پجاریوں کو سخت ناگوار گزرا۔ ان ہی میں پنڈتوں کا سردار رام دیو بھی شامل تھا، جو حضرت کو وہاں سے ہٹانے آیا۔ مگر جونہی اس کی نظر حضرت خواجہؒ کے پرجلال اور نورانی چہرے پر پڑی، اس کا دل بدل گیا۔ حضرتؒ کی ایک نگاہِ کرم نے اس کے باطن کو منور کر دیا اور وہ خلوصِ دل کے ساتھ آپؒ کے ہاتھ پر اسلام لے آیا۔ بعد ازاں وہ حضرت خواجہؒ کا مخلص مرید بن گیا اور اس کا نام شادی دیو رکھا گیا۔

3۔ جادوگروں کی شکستِ فاش

حضرت خواجہؒ کی تبلیغ اور کرامتوں سے جب راجا پرتھوی راج چوہان کو اپنا اقتدار خطرے میں محسوس ہوا تو اس نے جوگی جے پال نامی مشہور جادوگر کو ڈیڑھ ہزار شاگردوں کے ساتھ اجمیر بلایا۔ جب یہ سب حضرت خواجہؒ کی قیام گاہ کی طرف بڑھے تو آپؒ نے وضو فرما کر اپنے عصا سے ایک حصار کھینچ دیا اور فرمایا کہ کوئی دشمن اس دائرے میں داخل نہیں ہو سکے گا۔ چنانچہ جادوگر جیسے ہی قریب آئے، بے ہوش ہو کر گرنے لگے اور بدحواس ہو کر واپس لوٹ گئے۔ یوں جادوگری، روحانیت کے سامنے بالکل ناکام ہوگئی۔

4۔ اناساگر کا پانی پیالے میں سماجانا

جب جادوگر ناکام ہو گئے تو راجا نے اناساگر کا پانی حضرت خواجہؒ اور آپ کے ساتھیوں پر بند کر دیا۔ اس موقع پر حضرتؒ نے شادی دیو کو ایک پیالہ دے کر فرمایا کہ اناساگر سے پانی لاؤ۔ شادی دیو جیسے ہی پیالہ پانی میں ڈالتا ہے، پورا تالاب سمٹ کر پیالے میں آجاتا ہے اور اناساگر خشک ہوجاتا ہے۔ اس ایک پیالے سے تمام ساتھیوں کی ضرورت پوری ہوگئی، مگر پانی کم نہ ہوا۔ بعد میں حضرتؒ کے حکم سے وہی پانی دوبارہ تالاب میں ڈال دیا گیا اور اناساگر پہلے کی طرح بھر گیا۔ یہ کرامت دیکھ کر شہر میں تہلکہ مچ گیا۔

5۔ جوگی جے پال کی جادوگری کی ناکامی

جوگی جے پال نے دوبارہ جادوگری کے زور پر ہزاروں سانپ اور آگ کی بارش حضرت خواجہؒ کی طرف بھیجی، مگر دائرۂ حصار کے اندر کچھ بھی اثر نہ ہوا۔ آخر کار اس نے فضا میں اڑ کر حملہ کرنے کی کوشش کی، مگر حضرت خواجہؒ کے حکم سے آپ کی کھڑاؤں ہوا میں اڑیں اور جے پال کو مارتی ہوئی زمین پر حضرتؒ کے قدموں میں لا گرا۔ اس منظر نے حاضرین کو ششدر کردیا۔

6۔ جوگی جے پال کا قبولِ اسلام

حضرت خواجہؒ کی روحانی طاقت کے سامنے جادوگری کا غرور ٹوٹ گیا۔ جوگی جے پال نے اپنے تمام تکبر کو چھوڑ کر حضرتؒ کے قدموں میں سر رکھ دیا اور سچے دل سے اسلام قبول کرلیا۔ حضرتؒ نے اس کا نام عبداللہ رکھا۔ روایت کے مطابق وہ اللہ کے حکم سے نگاہوں سے اوجھل ہوگیا، مگر قیامت تک زندہ رہنے کی دعا پائی۔ یہ واقعہ حضرت خواجہؒ کی روحانی عظمت اور حقانیت کا روشن ثبوت ہے۔

حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کی تعلیم و وصال

حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ نے طویل عرصہ تک تعلیم وتلقین اور رشد وہدایت کی خدمت انجام دینے کے بعد بروز جمعہ 6 رجب 633 ہجری کو وصال فرمایا۔ آپ نکاح کے بعد تقریباً سات سال تک حیات رہے اور اس وقت آپ کی عمر ستانوے برس، چھ ماہ اور چھ دن تھی۔ وصال کے بعد آپ کے صاحبزادے خواجہ فخر الدین آپ کے جانشین مقرر ہوئے جبکہ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ خلیفۂ اعظم قرار پائے۔ آپؒ کے وصال کے بعد اسی مقام پر آپ کا مزار تعمیر کیا گیا، جسے بعد میں درگاہ کی صورت حاصل ہوئی۔ ابتدائی دور میں یہ درگاہ دہلی سلطنت کی سرپرستی میں رہی، تاہم بعد ازاں تقریباً دو صدیوں تک یہ مقام توجہ سے محروم رہا۔ مانڈو کے سلطان محمود خلجی اور ان کے جانشین غیاث الدین نے پہلی مرتبہ یہاں ایک مستقل مقبرہ تعمیر کرایا اور ایک خوبصورت گنبد قائم کروایا۔ مورخین کے مطابق ابتدا میں مزار لکڑی سے بنا ہوا تھا، بعد میں اس پر پتھر کی چھتری بنوائی گئی۔ سنہ 1325 میں سلطان محمد بن تغلق غالباً پہلے بادشاہ تھے جنہوں نے اس درگاہ کی زیارت کی، جبکہ 1395 میں تغلق حکمران ظفر خان نے حاضری دی اور درگاہ سے وابستہ افراد کو قیمتی تحائف عطا کیے۔ 1455 میں مانڈو کے خلجیوں کے اجمیر پر قبضے کے بعد درگاہ کو وسیع سرپرستی حاصل ہوئی اور ایک بلند وبالا دروازہ اور عظیم الشان مسجد تعمیر کی گئی۔ مورخ رانا صفوی کے مطابق درگاہ میں اولین مضبوط تعمیراتی ثبوت گنبد ہے، جسے 1532 میں مزین کیا گیا اور جس کا ثبوت مزار کی شمالی دیوار پر سنہری نوشتہ کی صورت میں موجود ہے۔ یہ وہی حسین گنبد ہے جو آج بھی ہند اسلامی طرزِ تعمیر کا شاہکار سمجھا جاتا ہے، جس پر مکمل کی نقش ونگاری اور رام پور کے نواب حیدر علی خان کی جانب سے پیش کردہ سنہری تاج نصب ہے۔ فضل اللہ جمالی (وفات 1536) کے مطابق اس زمانے میں یہ مزار سبزوار، میہنا، زیل، بغداد اور ہمدان تک شہرت رکھتا تھا اور درگاہ پر مسلمانوں کے ساتھ ساتھ ہندو زائرین بھی بڑی عقیدت سے حاضر ہوتے اور مجاوروں کو تحائف پیش کیا کرتے تھے، جو حضرت معین الدین چشتیؒ کی عالمگیر مقبولیت اور روحانی اثر کا روشن ثبوت ہے۔

ٹھاکرے برادران کا اتحاد: خاندانی مفاہمت یا سیاسی ضرورت؟

ڈاکٹر سید تابش امام

مہاراشٹر کی سیاست ہمیشہ سے غیر متوقع موڑ لینے کے لیے جانی جاتی ہے، مگر بعض واقعات ایسے ہوتے ہیں جو محض ایک سیاسی خبر نہیں رہتے بلکہ ایک پورے سیاسی عہد کے اختتام اور نئے بیانیہ کے آغاز کا اعلان بن جاتے ہیں۔ گزشتہ دنوں (بدھ کے روز) ممبئی میں ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے کی مشترکہ پریس کانفرنس بھی کچھ اسی نوعیت کا واقعہ تھی۔ برسوں کی تلخی، نظریاتی فاصلوں اور ذاتی کشمکش کے بعد دونوں بھائیوں کا ایک ہی اسٹیج پر آنا محض خاندانی مفاہمت نہیں، بلکہ مہاراشٹر کی سیاست میں طاقت کے توازن کو ازسرِ نو متعین کرنے کی ایک سنجیدہ سیاسی کوشش ہے۔ یہ اتحاد ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ممبئی میونسپل کارپوریشن جیسے باوقار اور بااثر ادارے کے انتخابات سر پر ہیں، اور ریاست پہلے ہی سیاسی عدم استحکام، اتحادوں کی کش مکش اور وفاداریوں کی تبدیلی کے مرحلہ سے گزر رہی ہے۔ شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) اور مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کا یہ اشتراک بظاہر ایک انتخابی معاہدہ ضرور دکھائی دیتا ہے، مگر درحقیقت یہ مراٹھی سیاست کے اس بنیادی دھارے کو زندہ کرنے کی سعی ہے جس کی بنیاد کبھی بال ٹھاکرے نے رکھی تھی، اور جسے وقت کے ساتھ اقتدار کی سیاست نے کمزور کر دیا تھا۔

ممبئی کے انتخابی منظرنامہ پر اب مقابلہ دو قطبی نہیں رہا۔ ایک طرف مہاوکاس اگھاڑی ہے، جس میں کانگریس اور این سی پی شامل ہیں، دوسری جانب بی جے پی کی قیادت میں مہایوتی کھڑی ہے، اور اب تیسری قوت کے طور پر ٹھاکرے برادران کا اتحاد ابھر کر سامنے آیا ہے۔ یہ سہ رخی صورتحال نہ صرف انتخابی حکمتِ عملیوں کو پیچیدہ بنائے گی بلکہ ووٹر کے ذہن میں بھی نئے سوالات پیدا کرے گی۔ سوال یہ نہیں کہ ووٹ کس کے حق میں جائے گا، بلکہ یہ ہے کہ کون سا بیانیہ شہری زندگی کے حقیقی مسائل کو بہتر طور پر مخاطب کرتا ہے۔ راج اور ادھو ٹھاکرے کے درمیان یہ مفاہمت ایک طویل اور تلخ سیاسی فاصلے کے خاتمہ کی علامت ہے۔ ایک وقت تھا جب راج ٹھاکرے نے نہ صرف ادھو کی قیادت پر شدید تنقید کی تھی بلکہ شیوسینا کی داخلی ساخت کو بھی نشانہ بنایا تھا۔ دوسری جانب ادھو ٹھاکرے نے ایم این ایس کو وقتی اشتعال اور احتجاجی سیاست کا نمائندہ قرار دے کر مسترد کر دیا تھا۔ مگر سیاست میں مستقل دشمنیاں کم ہی پائیدار ہوتی ہیں؛ جب بقا، شناخت اور وجود کا سوال درپیش ہو تو نظریاتی اختلافات پس منظر میں چلے جاتے ہیں، اور مفاہمت ناگزیر ہو جاتی ہے۔ بی جے پی کی قیادت نے اس اتحاد کو ابتداء ہی سے شک وطنز کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس کا یہ کہنا کہ یہ اتحاد "غیر فطری اور وقتی" ہے، اور اسے "روس-یوکرین اتحاد" سے تشبیہ دینا، محض ایک سیاسی جملہ نہیں بلکہ اس خدشہ کا اظہار ہے کہ مراٹھی شناخت کے اس بیانیہ کی واپسی بی جے پی کے لیے طویل مدتی چیلنج بن سکتی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ

ایکناتھ شندے کی جانب سے اسے "سیاسی بقا کی کوشش" قرار دینا بھی دراصل ایک دفاعی ردِعمل ہے، کیونکہ شندے خود اسی سیاست کے ذریعہ اقتدار میں آئے ہیں جسے وہ آج دوسروں کے لیے قابلِ اعتراض قرار دے رہے ہیں۔ اپوزیشن جماعتوں کا ردِعمل نسبتاً محتاط اور مخلوط ہے۔ کانگریس کے وجے وڈیٹیوار نے خاندانی اتحاد پر مسرت کا اظہار ضرور کیا، مگر انتخابی اشتراک کے حوالے سے فاصلہ برقرار رکھا۔ این سی پی کی سپریہ سُلے نے اسے جمہوری سیاست میں ایک مثبت پیش رفت قرار دیا، مگر عملی سیاست میں اس کے اثرات پر لب کشائی سے گریز کیا۔ اس کے برعکس، بی جے پی نے حسبِ روایت ماضی کی تلخیوں، باہمی تضادات اور ذاتی اختلافات کو نمایاں کر کے اس اتحاد کو غیر معتبر ثابت کرنے کی کوشش کی ہے، اور یہ تاثر دیا ہے کہ یہ مفاہمت نظریاتی ہم آہنگی نہیں بلکہ سیاسی مجبوری کا نتیجہ ہے۔ اصل سوال مگر یہی ہے کہ کیا یہ اتحاد محض انتخابی ریاضی کا حصہ ہے، یا اس کے پس پردہ کوئی دیرپا سیاسی وژن بھی کارفرما ہے؟ ادھو اور راج کا ایک ساتھ آنا اس شیوسینا کی یاد دلاتا ہے جس کی بنیاد مراٹھی اسمتا، مقامی روزگار، اور ممبئی پر "مراٹھی مانوس" کے حق پر رکھی گئی تھی۔ مگر بدلتے وقت میں ووٹر صرف شناختی سیاست سے مطمئن نہیں۔ آج کا شہری ووٹر کارکردگی، شفافیت، انتظامی صلاحیت اور بہتر طرزِ حکمرانی کا مطالبہ کرتا ہے۔

ممبئی جیسے کاسموپولیٹن شہر میں صرف مراٹھی شناخت کا نعرہ کافی نہیں۔ یہاں روزگار کے مواقع، رہائش کا بحران، ٹرانسپورٹ کا دباؤ، بنیادی شہری سہولتوں کی خستہ حالی اور بڑھتی ہوئی مہنگائی جیسے مسائل زیادہ اہم ہیں۔ اگر ٹھاکرے برادران ان سوالات پر محض جذباتی تقریروں کے بجائے ایک واضح، عملی اور قابلِ عمل ایجنڈا پیش کرتے ہیں تو یہ اتحاد واقعی ایک سیاسی موڑ ثابت ہوسکتا ہے۔ بصورتِ دیگر، یہ مفاہمت بھی ماضی کے کئی عارضی اتحادوں کی طرح محض انتخابی حکمتِ عملی بن کر رہ جائے گی۔ مہاراشٹر کی سیاست اب ایک ایسے دور میں داخل ہو چکی ہے جہاں خاندان سے زیادہ کارکردگی، نعرے بازی سے زیادہ نیت، اور اتحاد سے زیادہ عوامی اعتماد کی اہمیت ہے۔ ووٹر اب صرف جذباتی اپیل پر فیصلہ نہیں کرتا، بلکہ وہ روزمرہ زندگی سے جڑے سوالات کا واضح جواب چاہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ فی الحال یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ ٹھاکرے برادران کا اتحاد کامیابی کا ضامن ہے یا ناکامی کی تمہید۔ بی جے پی کی حکمتِ عملی بہرحال واضح دکھائی دیتی ہے: اس اتحاد کو ماضی کی تلخیوں اور داخلی تضادات کے آئینے میں پیش کر کے کمزور دکھانا، اور ساتھ ہی اپنی حکومت کو "ترقی، استحکام اور ڈبل انجن سرکار" کے بیانیہ سے جوڑے رکھنا۔ اگر ووٹر مراٹھی شناخت کے نعرے پر متحد نہیں ہوتے، تو سہ رخی مقابلہ کا سب سے بڑا فائدہ ممکنہ طور پر بی جے پی ہی کو پہنچے گا۔ بالآخر فیصلہ عوام کے ہاتھ میں ہے۔ آج کا ووٹر نعروں سے زیادہ اپنی روزمرہ زندگی کے مسائل ہی مہنگائی، روزگار، صحت، تعلیم اور شہری سہولتوں ہی کے بارے میں جواب چاہتا ہے۔ اگر ٹھاکرے برادران کا اتحاد ان حقیقی سوالات کے ٹھوس اور قابلِ عمل حل پیش کرنے میں کامیاب ہوتا ہے، تو یہ اتحاد محض سیاسی شراکت نہیں رہے گا بلکہ ایک نئے سیاسی عہد کی بنیاد بھی بن سکتا ہے۔ آخر میں یہی کہا جاسکتا ہے کہ ٹھاکرے برادران کا اتحاد مہاراشٹر کی سیاست کے لیے ایک آئینہ ہے جو یہ دکھاتا ہے کہ سیاست میں مستقل کچھ نہیں، سوائے مفاد اور ضرورت کے۔ کل کے مخالف آج کے حلیف بن سکتے ہیں، اور آج کے حلیف کل کے ناقد۔ یہی جمہوریت کی اصل روح اور اس کی خوبصورتی بھی ہے۔ یہ اتحاد فی الوقت ایک سوال بھی ہے اور ایک امکان بھی؛ سوال یہ کہ یہ اتحاد کتنی دیرپا ثابت ہوگا، اور امکان یہ کہ شاید یہی اتحاد مہاراشٹر کی سیاست کو ایک نئی صورت عطا کر جائے۔

رابطہ۔۔۔ 9934933992

منریگا پر ضرب حقوق، ریاستی ڈھانچے اور دیہی معیشت پر براہ راست حملہ
پریس کانفرنس میں راہل گاندھی کا بیان

نئی دہلی،27 دسمبر: کانگریس ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیو سی) کے خصوصی اجلاس کے بعد آل انڈیا کانگریس کمیٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے منریگا سے متعلق حکومتی فیصلوں کو حقوق، وفاقی ڈھانچے اور دیہی معیشت پر براہ راست حملہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ منریگا محض ایک فلاحی اسکیم نہیں تھی بلکہ حقوق پر مبنی تصور تھا، جس کے ذریعے کروڑوں لوگوں کو کم از کم اجرت اور روزگار کا تحفظ ملا۔ ان کے مطابق یہ پروگرام پنچایتی راج کے نظام کی تیسری سطح کو سیاسی شراکت، فنڈنگ اور ادارہ جاتی حمایت فراہم کرنے کا موثر ذریعہ بھی تھا۔ راہل گاندھی نے کہا، ''منریگا پر ضرب دراصل ریاستوں کے اختیارات کو کمزور کرنے کی کوشش ہے۔ یہ پیسہ ریاستوں سے چھین کر مرکز کے پاس جا رہا ہے، جس سے وفاقی توازن بگڑتا ہے۔ اس کا نقصان براہ راست غریب عوام کو ہوگا، دیہی معیشت کمزور ہوگی اور روزگار کے مواقع محدود ہوں گے۔'' انہوں نے الزام لگایا کہ یہ فیصلہ وسیع مشاورت کے بغیر، براہ راست وزیر اعظم کے دفتر سے لیا گیا، جس سے 'ون مین شو' کی سیاست کا تاثر مضبوط ہوتا ہے۔ ان کے بقول، اس طرز حکمرانی میں فائدہ چند بڑے صنعتی گھرانوں تک پہنچایا جاتا ہے جبکہ عام شہریوں کے حقوق سلب کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے خبردار کرتے ہوئے کہا، ''اگر حقوق پر مبنی پروگرام کو اس طرح کمزور کیا گیا تو دیہی معیشت کو طویل مدتی نقصان ہوگا۔ یہی وسائل اگر منریگا سے ہٹا کر مخصوص ارب پتیوں کے مفادات کی نذر کیے گئے تو عدم مساوات بڑھے گی، روزگار کے تحفظ میں کمی آئے گی اور پنچایتی ادارے کمزور ہوں گے۔'' راہل گاندھی نے زور دیا کہ کانگریس اس فیصلے کے خلاف ملک گیر جدوجہد کرے گی اور سڑک سے پارلیمنٹ تک آواز بلند کی جائے گی۔

اس موقع پر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے سی ڈبلیو سی کے فیصلوں کی تفصیل پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ اجلاس میں متفقہ طور پر یہ حلف لیا گیا ہے کہ منریگا کو مرکزی نکتہ بنا کر پورے ملک میں ایک بڑی تحریک چلائی جائے گی، جو 5 جنوری سے شروع ہوگی۔ کھڑگے کے مطابق حلف کے پانچ نکات میں منریگا کا ہر حال میں تحفظ، مزدور کے وقار، مزدوری اور حقوق کے لیے متحد جدوجہد، مانگ پر مبنی حق کی حفاظت، منریگا سے مہاتما گاندھی کے نام کو مٹانے کی کوششوں کی مخالفت اور گاؤں گاؤں بیداری مہم شامل ہے۔ کھڑگے نے واضح کیا کہ منریگا کوئی عام اسکیم نہیں بلکہ آئین سے ملا ہوا کام کا حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام نے دلتوں، آدیواسیوں، خواتین اور محروم طبقات کو گاؤں میں ہی روزگار دے کر بااختیار بنایا، نقل مکانی کو روکا، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر میں مدد کی اور ماحولیات کے تحفظ کو تقویت بخشی۔ ان کے مطابق کورونا کے دور میں مہاجر مزدوروں کے لیے منریگا ایک ڈھال ثابت ہوئی، اور اگر یہ سہولت موجود نہ ہوتی تو بڑے پیمانے پر انسانی بحران پیدا ہو سکتا تھا۔ کانگریس صدر نے یاد دلایا کہ حکومت نے خود پارلیمنٹ میں اعتراف کیا تھا کہ نیتی آیوگ کی تحقیق کے مطابق منریگا نے دیہی مزدوروں کو نمایاں فائدہ پہنچایا۔ سی اے جی کی رپورٹ اور دیہی ترقی کے جائزوں میں بھی اس کے مثبت اثرات درج ہیں۔ اس کے باوجود فنڈنگ کے فارمولے میں ایسی تبدیلیاں کی گئیں جن سے مرکز کا حصہ کم اور ریاستوں پر مالی بوجھ بڑھ گیا۔ کھڑگے نے کہا، ''جب ریاستوں پر بوجھ بڑھے گا تو ترقیاتی کام متاثر ہوں گے اور یہ فیصلہ نہ ریاستوں سے پوچھ کر کیا گیا، نہ عوام اور نہ ہی دیگر اسٹیک ہولڈرز سے مشورہ ہوا۔'' انہوں نے منریگا سے مہاتما گاندھی کے نام کو ہٹانے کی کوشش کو توہین قرار دیتے ہوئے کہا، ''یہ حق کو خیرات میں بدلنے کی سازش ہے۔ ہم نے حقوق دیے، آئینی بنیاد پر قانون بنایا؛ نام بدلنے یا حق کمزور کرنے کی سیاست ناقابل قبول ہے۔'' کھڑگے نے کسانوں کے قوانین کے خلاف کامیاب جدوجہد کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت متحدہ جدوجہد سے حکومت کو پسپائی اختیار کرنا پڑی، ویسے ہی منریگا کے معاملے میں بھی عوامی دباؤ فیصلہ کن ہوگا۔

☆

کانگریس ورکنگ کمیٹی میٹنگ 2
حکومت کے ان اقدامات سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ اسے غریبوں کی فکر نہیں چند بڑے سرمایہ داروں کے منافع کی ہی فکر ہے

نئی دہلی، 27 دسمبر: مسٹر کھرگے نے منریگا کو کانگریس کی قیادت والی متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت کا ایک دور اندیش قدم قرار دیا، جس کی ستائش پوری دنیا نے کی۔ انہوں نے کہا کہ جب وہ ملک کے وزیر محنت کی حیثیت سے جی-20 ممالک کی مرکزی کانفرنسوں میں شرکت کرتے تھے تو کئی ترقی یافتہ ممالک کے وزرائے اعظم اور وزرائے محنت اس اسکیم کی کافی تعریف کرتے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ 2 فروری 2006 کو آندھرا پردیش کے بندلاپلی میں محترمہ گاندھی اور ڈاکٹر منموہن سنگھ نے منریگا کا آغاز کیا تھا۔ اس اسکیم نے دیہی ہندوستان کی شکل بدل دی اور یہ دنیا کا سب سے بڑا دیہی روزگار پروگرام بن گیا۔ اس سے نقل مکانی رکی، گاؤں کو قحط، بھوک اور استحصال سے نجات ملی۔ دلتوں، قبائلیوں، خواتین اور بے زمین مزدوروں کو یہ یقین ملا کہ غریبی کے خلاف جدوجہد میں حکومت ان کے ساتھ ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے لوگوں کو غریبی سے نجات ملی، ایک پوری نسل منریگا کی بدولت اسکول پہنچی، تعلیم یافتہ بنی اور باعزت زندگی گزار رہی ہے۔ اس اسکیم کے اثرات کو دیکھتے ہوئے ہی اسے بابائے قوم مہاتما گاندھی کے نام سے منسوب کیا گیا تھا۔ لیکن مودی حکومت نے بغیر کسی مطالعہ یا جائزے کے، ریاستوں یا سیاسی جماعتوں سے مشاورت کے بغیر اسے ختم کرکے نیا قانون مسلط کر دیا۔ کانگریس صدر نے کہا کہ "اس وقت ملک گیر تحریک کی سخت ضرورت ہے۔ اس کے خلاف ملک کے ہر کونے میں بھرپور مخالفت ہونی چاہیے۔ کیونکہ اس سے پہلے جنوری 2015 میں بھی مودی حکومت نے کارپوریٹ مفادات میں زمین حصولی قانون میں تبدیلی کی تو کانگریس کی کسان سڑکوں پر اترے اور حکومت کو پیچھے ہٹنا پڑا۔ پھر جون 2020 میں لاک ڈاؤن کے دوران حکومت نے آرڈیننس کے ذریعے تین کالے زرعی قوانین نافذ کر دیے۔ پارلیمنٹ میں اپوزیشن کی مخالفت کے باوجود یہ قوانین منظور ہو گئے۔ ان کے خلاف جاری تحریک میں 700 سے زائد کسانوں نے اپنی جانوں کی قربانی دی۔ حکومت نے کیلیں بچھائیں، پانی کی بوچھاڑ کی، ان پر جبر کیا۔ ہم کسانوں کے حق میں ڈٹے رہے اور نومبر 2021 میں وزیر اعظم کو کسانوں سے معافی مانگتے ہوئے یہ قوانین واپس لینے پڑے۔ ان کالے قوانین کی واپسی کی پیش گوئی راہل گاندھی جی نے بہت پہلے کر دی تھی اور حال ہی میں انہوں نے یہی پیش گوئی کی ہے کہ مودی حکومت کو دوبارہ منریگا بحال کرنا ہوگا۔ گزشتہ 76 برسوں میں آئین نے ملک کے شہریوں کو اتنا شعور دے دیا ہے کہ اب کوئی آمر ان کے حقوق نہیں چھین سکتا۔ اب ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہم منریگا کے لیے ٹھوس منصوبہ تیار کریں اور ایک ملک گیر تحریک شروع کریں۔ یہ لڑائی ہم جیتیں گے۔ اس مشکل وقت میں ملک بھر کے کمزور طبقے کانگریس کی طرف امید بھری نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں۔"

دھلی پولیس کانسٹیبل امتحان میں نقل کرانے والے بین ریاستی گروہ کا پردہ فاش، بھار میں سات گرفتار

پٹنہ،27/دسمبر: بہار کے ضلع بھاگلپور میں پولیس نے دہلی پولیس کانسٹیبل کے امتحان میں منظم طریقے سے نقل کرانے والے ایک بین ریاستی گروہ کا پردہ فاش کرتے ہوئے سات افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ گروہ امتحانی مراکز کے کمپیوٹر سسٹم کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر کے امیدواروں کو ناجائز طریقے سے کامیاب کرانے کا کام کر رہا تھا اور اس کے بدلے بھاری رقم وصول کی جاتی تھی۔ گرفتار شدہ ملزمان میں سمت، گوتم، بنٹی، نتیش کمار، انکت کمار پانڈے، شیوم یادو عرف بھوپیش اور اتر پردیش کے ضلع علی گڑھ کے جلال پور کے رہنے والے کرن سنگھ شامل ہیں۔ تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ گروہ کے ارکان امتحان کے دوران کمپیوٹر اسکرین کو کنٹرول کر لیتے تھے اور سوالات کے جوابات فراہم کرنے کے لیے گوگل اور چیٹ جی پی ٹی جیسے ذرائع کا استعمال کرتے تھے۔ اس پورے عمل کے عوض امیدواروں سے 10 سے 15 لاکھ روپے تک وصول کیے جاتے تھے۔ پولیس نے بتایا کہ اس معاملے میں حبیب پور تھانہ میں مقدمہ درج کیا گیا ہے اور مزید ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ سٹی ایس پی شبھا نک مشرا کے مطابق 24 دسمبر کو علی گڑھ کا ایک نوجوان دہلی پولیس کانسٹیبل کا امتحان دینے بھاگلپور آیا تھا۔ گروہ کے ارکان نے امتحان میں کامیاب کرانے کے لیے اس سے دو لاکھ روپے کا مطالبہ کیا۔ نوجوان نے کامیابی کے بعد رقم دینے کی بات کہی تو ملزمان نے اسے یرغمال بنالیا۔ نوجوان نے موقع پا کر اپنے بھائی کو فون کر کے پوری صورت حال سے آگاہ کیا، جس کے بعد پولیس کو منظم جعل سازی کی اطلاع ملی۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد شبہ کی بنیاد پر ایک شخص کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی گئی، جس سے پورے نیٹ ورک کا پردہ فاش ہوا۔ بعد ازاں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے سات افراد کو گرفتار کر لیا۔ تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا ہے کہ اس گروہ کا نیٹ ورک بہار کے علاوہ اتر پردیش اور ہریانہ تک پھیلا ہوا ہے اور یہ مختلف مسابقتی امتحانات میں پاس کرانے کے نام پر منظم انداز میں غیر قانونی وصولی کرتا رہا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ معاملے کی گہرائی سے جانچ کی جا رہی ہے اور تکنیکی شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں تاکہ اس طرح کے امتحانی فراڈ پر سخت کارروائی کی جاسکے۔

پابندیاں ہٹنے کے باوجود دھلی کا اے کیو آئی انتھائی خراب

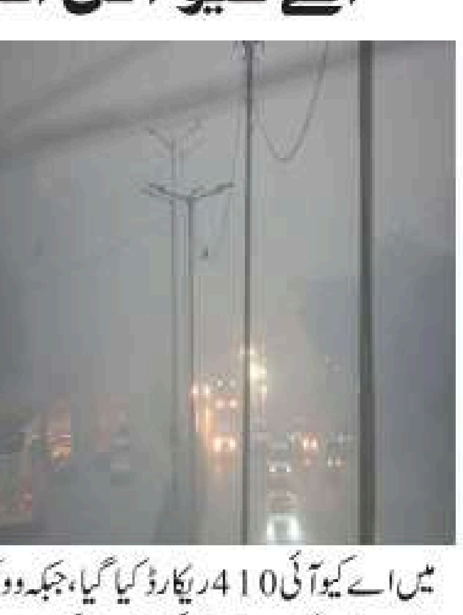

نئی دہلی، 27 دسمبر (یو این آئی) قومی دارالحکومت دہلی کے باشندے ایک بار پھر شدید آلودہ فضا کا سامنا کر رہے ہیں، جہاں ہفتہ کے روز ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) بڑھ کر 350 تک پہنچ گیا، جس سے صحت سے متعلق سنگین خدشات پیدا ہوگئے ہیں۔ دہلی کے سب سے زیادہ آلودہ علاقوں میں شامل آنند وہار میں اے کیو آئی 410 ریکارڈ کیا گیا، جبکہ ووِیک وہار میں یہ 424 تک پہنچ گیا، جو نہایت خطرناک صورتحال کی نشاندہی کرتا ہے۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے اعداد وشمار کے مطابق بوانا (404)، جہانگیر پوری (417)، نریلا (413) اور روہنی (409) بھی 400 کی حد عبور کر چکے ہیں۔ سی پی سی بی کی صبح 7 بجے کی رپورٹ کے مطابق دہلی کا مجموعی اے کیو آئی 353 رہا، جس کے باعث قومی دارالحکومت کو 'انتہائی خراب' زمرے میں رکھا گیا ہے۔ ہندستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے انتہائی کم حدِ نگاہ کی اطلاع دی ہے۔ صفدر جنگ میں حدِ بصارت صرف 400 میٹر اور پالم میں 800 میٹر ریکارڈ کی گئی، کیونکہ صبح کے وقت شہر کے مختلف حصوں میں گھنی دھند اور اسموگ چھایا رہا۔ ادھر، مرکز کی پینل کمیٹی نے بدھ کے روز گریڈڈ رسپانس ایکشن پلان (جی آر اے پی) کے اسٹیج 4 کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا تھا، جب فضائی معیار عارضی طور پر 'انتہائی خراب' سے بہتر ہو کر 'خراب' سطح پر آ گیا تھا۔ آلودگی میں اس تازہ اضافے نے ایک بار پھر عوامی صحت کے حوالے سے تشویش میں اضافہ کر دیا ہے، خاص طور پر بچوں، بزرگوں اور پہلے سے بیماریوں میں مبتلا افراد کے لیے، جو سب سے زیادہ خطرے سے دوچار ہیں۔

اٹل کینٹین محنت کش طبقے کے لیے احترام اور حمایت کا ذریعہ ہے: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 27 دسمبر (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا ہے کہ اٹل کینٹین کی یہ پہل دہلی کی تعمیر اور نظام کو چلانے میں مصروف ہمارے محنت کش بھائیوں اور بہنوں کے لیے احترام اور حمایت کا ذریعہ ہے۔ محترمہ گپتا نے ہفتہ کے روز شالیمار باغ میں اٹل کینٹین کا افتتاح کرنے کے بعد کہا، "آج شالیمار باغ میں اٹل کینٹین کا افتتاح کیا اور وہیں کھانا بھی تناول کیا۔ اٹل کینٹین میں صرف پانچ روپے میں گرم اور غذائیت سے بھرپور کھانا دستیاب ہے۔ سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کے انتودیہ (آخری فرد تک فائدہ پہنچانے) کے نظریے سے متاثر یہ پہل دہلی کی تعمیر اور انتظام میں جٹے ہمارے محنت کش بھائیوں اور بہنوں کے لیے احترام اور حمایت کا ذریعہ ہے۔ "انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت شالیمار باغ کی ہمہ جہت ترقی کے لیے علاقے میں مسلسل بنیادی سہولیات کا دائرہ بڑھا رہی ہے تاکہ ہر خاندان کو سہولت، ہر مزدور کو احترام اور ہر شہری کو اعتماد حاصل ہو۔ وزیر اعلیٰ نے پیتم پورہ میں بھی اٹل کینٹین کا افتتاح کیا اور کہا کہ اس اٹل کینٹین کے احاطے کو ایک عوامی خدمت مرکز کے طور پر ترقی دی جائے گی، جہاں آیوشمان آروگیہ مندر، بیت الخلا اور صاف پینے کے پانی کے لیے آر او پلانٹ کی سہولت بھی دستیاب ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے اتم نگر میں اٹل گارڈن کے ترقیاتی کاموں کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ انہوں نے کہا کہ اٹل گارڈن منصوبہ اٹل بہاری واجپائی کے اس خیال سے متاثر ہے جس میں ترقی نیچر اور ثقافت کے ساتھ ہم آہنگ ہو۔ یہ منصوبہ نجف گڑھ نالے کے قریب واقع ایک نظر انداز شدہ زمین کو ایک خوبصورت اور قابل رسائی پارک میں تبدیل کرنے کی کوشش ہے، جہاں خاندان، بچے، بزرگ اور نوجوان سب وقت گزار سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اٹل گارڈن میں تالاب اور چھٹھ گھاٹ جیسی سہولیات تیار کی جائیں گی۔ یہاں 12 فٹ بلند اٹل جی کا مجسمہ اور دلکش فوارے نصب کیے جائیں گے۔ ہریالی، لینڈ اسکیپنگ اور کھلے پلازا تیار ہوں گے۔ پیدل چلنے کے لیے راستے، ایمفی تھیٹر، کھیل کا میدان اور فوڈ کورٹ بنائے جائیں گے۔ اس کے ساتھ عوامی اسٹیج، بیت الخلا اور سکیورٹی کا مناسب انتظام بھی کیا جائے گا۔

ڈاکٹر منموہن سنگھ کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے بعد کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ کا آغاز

نئی دہلی، 27 دسمبر (یو این آئی) کانگریس ورکنگ کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ ہفتہ کے روز یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر اندرا بھون میں سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کی پہلی برسی کے موقع پر انہیں خراجِ عقیدت پیش کرنے کے بعد شروع ہوئی۔ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کی صدارت میں شروع ہوئی اس میٹنگ سے قبل ورکنگ کمیٹی کے اراکین نے ڈاکٹر منموہن سنگھ کی پہلی برسی پر ان کی تصویر پر گلہائے عقیدت نذر کیے۔ میٹنگ کے شروع میں سب سے پہلے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کر کے انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ اس اعلیٰ سطحی میٹنگ میں کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی، لوک سبھا میں حزبِ اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی، پارٹی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال کے علاوہ اجے ماکن، دگ وجے سنگھ، امبیکا سونی، سلمان خورشید، جے رام رمیش اور ششی تھرور جیسے سینئر رہنما شریک ہیں۔ ورکنگ کمیٹی کے تقریباً تمام اہم اراکین اس مشاورت میں شامل ہیں۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی کی اس میٹنگ میں منریگا، ایس آئی آر، اراولی میں کانکنی اور آلودگی، بنگلہ دیش میں جاری تشدد کے دوران اقلیتوں پر حملوں سمیت کئی اہم قومی و بین الاقوامی امور پر غور و خوض کیے جانے کا امکان ہے۔

جنوب-مشرقی پولیس نے آپریشن آگھات 3.0 کے تحت 1,306 افراد کو کیا گرفتار

نئی دہلی، 27 دسمبر (یو این آئی) دہلی پولیس نے جمعہ کی رات اپنے خصوصی آپریشن آگھات 3.0 کے تحت کی گئی ایک بڑی کارروائی میں گاڑی چوروں، جوا کھیلنے والوں، منشیات اور شراب سے متعلق جرائم سمیت دیگر جرائم میں ملوث 1,306 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ یہ مہم ضلع میں جرائم اور غیر قانونی سرگرمیوں پر قابو پانے کے مقصد سے چلائی گئی۔ مہم کے دوران آرمز ایکٹ، ایکسائز ایکٹ، این ڈی پی ایس ایکٹ اور گیمبلنگ ایکٹ سمیت مختلف قوانین کے تحت 285 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ اس کے علاوہ احتیاطی تدابیر کے تحت 504 افراد کو حراست میں لیا گیا، جبکہ فہرست میں شامل 116 'مجرمانہ کردار' کے حامل افراد کو بھی پکڑا گیا۔ پولیس نے 10 پراپرٹی اور 5 گاڑی چوروں کو بھی گرفتار کیا۔ گرفتار شدگان سے برآمد ہوئے سامان میں 21 دیسی پستول، 20 کارتوس اور 27 چاقو شامل ہیں۔ اس کے علاوہ پولیس نے 12,258 کوارٹر غیر قانونی شراب اور 6.01 کلوگرام گانجہ بھی ضبط کیا ہے۔ غیر قانونی جوا کے خلاف کارروائی کے دوران جواریوں سے 2,30,990 روپے کی نقدی برآمد کی گئی۔ اس کارروائی کے نتیجے میں چھینے گئے، لوٹے گئے یا گمشدہ 310 موبائل فون کے ساتھ ساتھ 231 دو پہیہ گاڑیاں اور ایک چار پہیہ گاڑی بھی ضبط کی گئی ہے۔

دری پر بیٹھے مودی کی تصویر پر دگو جے کا تبصرہ موضوع بحث

نئی دہلی، 27 دسمبر (یو این آئی) کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ سے عین قبل پارٹی کے سینئر لیڈر دگ وجے سنگھ کی طرف سے سوشل میڈیا پوسٹ میں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس)، جن سنگھ اور وزیر اعظم نریندر مودی کی تعریف پر مبنی تبصرہ موضوع بحث بن گیا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور آر ایس ایس کے سخت ناقدین میں شمار کیے جانے والے مسٹر دگ وجے سنگھ نے 'ایکس' پر پرانی تصویر پوسٹ کی، جس میں موجودہ وزیر اعظم اور اُس وقت کے آر ایس ایس کے ایک کارکن نریندر مودی، بی جے پی کے سینئر لیڈر لال کرشن اڈوانی کے پیروں کے پاس فرش (دری) پر بیٹھے نظر آ رہے ہیں۔ اس تصویر کے ساتھ مسٹر سنگھ نے لکھا کہ "کورا سائٹ پر مجھے یہ تصویر ملی۔ یہ نہایت اثر انگیز ہے۔ کس طرح آر ایس ایس کا ایک زمینی رضا کار اور جن سنگھ/ @بی جے پی 4 انڈیا کا ایک کارکن، لیڈروں کے پیروں میں فرش پر بیٹھتے ہوئے ایک ریاست کا وزیر اعلیٰ اور ملک کا وزیر اعظم بنا۔ یہ 'تنظیم' کی طاقت ہے۔ "مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور مرکزی وزیر رہ چکے مسٹر سنگھ نے اس پوسٹ کے نیچے 'جے سیارام' بھی لکھا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق یہ تصویر 14 مارچ 1995 کو گاندھی نگر میں بی جے پی کے کیشو بھائی پٹیل کی وزیر اعلیٰ کے عہدے کی حلف برداری کی تقریب کی ہے۔ بعد ازاں کانگریس ہیڈکوارٹر میں صحافیوں کے سوالات کے جواب دیتے ہوئے مسٹر دگ وجے سنگھ نے کہا کہ "میں نے آر ایس ایس اور مودی کی تعریف نہیں کی ہے۔ میں نے تنظیم کی بات کی ہے۔ میں آر ایس ایس اور مودی کا سخت مخالف ہوں۔ جو کچھ کہنا تھا، میں نے کہہ دیا۔ "اس سے قبل 19 دسمبر کو لوک سبھا میں حزبِ اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی کی ایک ویڈیو پر تبصرہ کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے 'ایکس' پر لکھا تھا کہ "راہل گاندھی جی، سماجی و معاشی مسائل پر آپ بالکل درست ہیں۔ (آپ کو) پورے نمبر۔ اب براہ کرم بھارتیہ راشٹریہ کانگریس پر بھی توجہ دیں۔ جس طرح ہندوستان الیکشن کمیشن کو اصلاحات کی ضرورت ہے، اسی طرح بھارتیہ راشٹریہ کانگریس کو بھی ہے۔ آپ نے 'سنگٹھن سرجن' سے شروعات کی ہے، لیکن ہمیں اس سے بھی زیادہ عملی لحاظ سے لامرکزی نظام کار کی ضرورت ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ ایسا کریں گے کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ آپ یہ کر سکتے ہیں۔ بس مشکل یہ ہے کہ آپ کو 'قائل کرنا' آسان نہیں ہے!" مسٹر دگ وجے سنگھ نے اس پوسٹ کے آخر میں 'جے سیارام' بھی لکھا۔ اس پوسٹ میں انہوں نے راہل گاندھی، الیکشن کمیشن اور کانگریس کو ٹیگ کیا تھا۔ وہ ہفتہ کو کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ میں بھی شامل ہوئے۔

☆

وزیر اعظم مودی، راھل اور پرینکا گاندھی نے 'پرکاش پرو' کے موقع پر گرو گوبند سنگھ جی کو خراجِ عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 27 دسمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور کانگریس کی رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی واڈرا نے ہفتہ کے روز 'پرکاش پورو' کے موقع پر سکھوں کے دسویں اور آخری گرو، گرو گوبند سنگھ جی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنی پوسٹ میں لکھا، "شری گرو گوبند سنگھ جی کے پوتر پرکاش اتسو کے موقع پر ہم انہیں عقیدت کے ساتھ نمن کرتے ہیں۔ وہ ہمت، ہمدردی اور قربانی کی علامت ہیں۔ دسویں سکھ گرو، شری گرو گوبند سنگھ جی ہندوستانی تاریخ میں اپنی خدمات کے لیے انتہائی قابلِ احترام ہیں۔ ان کی تعلیمات سچائی اور انصاف کے لیے کھڑے ہونے اور انسانی وقار کے تحفظ پر زور دیتی ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ شری گرو گوبند سنگھ جی نے ہمیشہ خدمت اور بے لوث فرض کی ترغیب دی ہے۔ وزیر اعظم نے اس سال کے شروع میں اپنے دورہ 'تخت شری ہرمندر جی، پٹنہ صاحب' کی تصاویر بھی شیئر کیں، جہاں انہوں نے گرو گوبند سنگھ جی اور ماتا صاحب کور جی کے 'جوڑے صاحب' کے درشن کیے تھے۔ راہل گاندھی نے 'ایکس' پر لکھا، "آپ سب کو شری گرو گوبند سنگھ جی کے پرکاش پرو کی دلی مبارکباد! انسانی فلاح و بہبود، شجاعت اور سچائی کے لیے انہوں نے جو راستہ دکھایا ہے، وہ ہمیں ہمیشہ ترغیب دیتا رہے گا۔" کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی واڈرہ نے گرو گوبند سنگھ جی کی مشہور نظم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، "سوا لاکھ سے ایک لڑاؤں، چڑین تے میں باز تڑاؤں، تبے گرو گوبند سنگھ نام کہاؤں۔" (یعنی میں ایک کو سوا لاکھ سے لڑادوں اور چڑیا سے باز کو ہرادوں، تبھی میرا نام گرو گوبند سنگھ کہلائے)۔ انہوں نے کہا کہ خالصہ پنتھ کے بانی، جنہوں نے خدمت، محبت اور انسانیت کی تعلیم دی، ان کی قربانیاں اور تعلیمات ہمیشہ دنیا کی رہنمائی کرتی رہیں گی۔ واضح رہے کہ ملک بھر میں 'پرکاش اتسو' گرو گوبند سنگھ جی کے یوم پیدائش کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر گرودواروں کو سجایا جاتا ہے اور 'اکھنڈ پاٹھ' اور 'پربھات پھیری' جیسے مذہبی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔ اس سے قبل 26 دسمبر کو 'ویر بال دیوس' منایا گیا، جس میں گرو گوبند سنگھ جی کے صاحبزادوں، صاحبزادہ زورآور سنگھ اور صاحبزادہ فتح سنگھ کی شہادت کو یاد کیا گیا۔ وزیر اعظم مودی نے 9 جنوری 2022 کو اعلان کیا تھا کہ ہر سال 26 دسمبر کو 'ویر بال دیوس' کے طور پر منایا جائے گا تاکہ ان کی عظیم قربانی کو ہمیشہ یاد رکھا جاسکے۔

منریگا پر ملک گیر تحریک کی سخت ضرورت: کھرگے

نئی دہلی، 27 دسمبر (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے منریگا کو ختم کرنے، خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے ذریعے لوگوں کو حق رائے دہی سے محروم کرنے اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) اور سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) جیسے اداروں کے غلط استعمال کو جمہوریت کے لیے خطرناک قرار دیتے ہوئے اس کے خلاف ملک گیر تحریک کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح زرعی قوانین کو واپس لینے کے لیے حکومت پر دباؤ ڈالا گیا تھا، اسی طرح منریگا کی بحالی کے لیے بھی مؤثر حکمتِ عملی پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ مسٹر کھرگے نے ہفتہ کے روز یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت غریبوں کے حقوق سلب کر رہی ہے اور آئین کی جانب سے دیے گئے حقوق سے محروم کر کے آمریت مسلط کر رہی ہے۔ ای ڈی جیسے اداروں کا غلط استعمال کر کے اپوزیشن کی شبیہ خراب کی جا رہی ہے، جبکہ دلتوں، غریبوں اور آدیواسی طبقات کے ساتھ ظلم ہو رہا ہے، جس سے نمٹنے کے لیے جامع حکمت عملی پر غور کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ یہ میٹنگ پارٹی کے مستقبل کی حکمتِ عملی پر غور کرنے کے لیے طلب کی گئی ہے، کیونکہ اس وقت جمہوریت، آئین اور شہریوں کے حقوق کو ہر طرف سے سنگین خطرات لاحق ہیں۔ یہ بحران حکومت کے طرزِ حکمرانی کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں حکومت نے دیہی عوام کے لیے نہایت اہم منریگا کو ختم کر دیا گیا ہے، جس سے کروڑوں غریب اور کمزور طبقے کے لوگ بے سہارا ہو گئے ہیں۔ مودی حکومت کی جانب سے منریگا کو ختم کیا جانا، بابائے قوم مہاتما گاندھی کی توہین ہے، اور اس پر پارٹی رہنما سونیا گاندھی نے بھی حال ہی میں گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا یہ قدم آئین کی ہدایات کے مطابق شہریوں کو حاصل حقوق پر حملہ ہے۔ کانگریس کی قیادت والی متحدہ اتحاد حکومت نے شہریوں کے لیے کام کا حق، خوراک کا حق، تعلیم کا حق اور صحت کا حق جیسی اسکیمیں شروع کی تھیں، لیکن یہ کہتے ہوئے دکھ ہو رہا ہے کہ موجودہ حکومت نے شہریوں کے ان حقوق پر منصوبہ بند طریقے سے ظالمانہ حملہ کیا ہے۔

پی ٹی آئی نے عسکری قیادت کے خلاف اشتعال انگیز پوسٹ ڈیلیٹ کردی

لندن، 27دسمبر(یواین آئی) پاکستان تحریکِ انصاف کے برطانیہ چیپٹر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی وہ پوسٹ ڈیلیٹ کردی ہے جس میں پاکستان کی عسکری قیادت کے خلاف اشتعال انگیز بیانات کی ویڈیو شامل تھی۔ پی ٹی آئی یو کے نے کہا ہے کہ وہ کسی بھی قسم کے غیر قانونی طرزِ عمل کی حمایت نہیں کرتی اور آزاد شہریوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ کسی بھی غلط فہمی سے بچنے کے لیے اپنے بیانات میں احتیاط برتیں۔ جمعے کو دفترِ خارجہ نے پاکستان کی عسکری قیادت کے خلاف اشتعال انگیز بیانات اور تشدد پر اکسانے کے معاملے پر قائم مقام برطانوی ہائی کمشنر میٹ کینل کو طلب کر کے ڈیمارش دیا تھا۔ باخبر ذرائع کے مطابق برطانوی حکومت سے باضابطہ طور پر مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ برطانیہ کی سرزمین استعمال کر کے پاکستان کی عسکری قیادت کو براہِ راست دھمکیاں دینے والوں کی شناخت کرے، انہیں گرفتار کرے، تحقیقات کرے اور مقدمات چلائے۔ ذرائع نے بتایا کہ 23دسمبر کو پی ٹی آئی یو کے کے سرکاری ایکس اکاؤنٹ پر ایک ویڈیو پوسٹ کی گئی تھی جس میں بریڈفورڈ میں پاکستانی قونصل خانے کے باہر مظاہرین کو پی ٹی آئی کے جھنڈے اٹھائے ہوئے عسکری قیادت کو کھلے عام دھمکیاں دیتے دیکھا جا سکتا تھا۔ یہ پوسٹ بعد ازاں ڈیلیٹ کر دی گئی۔ ہفتے کی صبح ایکس پر جاری بیان میں پی ٹی آئی یو کے نے کہا کہ اس نے ایک شہری کے عسکری قیادت کے خلاف بیان والی پوسٹ ہٹادی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اگرچہ ہمارا خیال نہیں کہ مذکورہ فرد نے تشدد پر اکسایا، تاہم کسی بھی ممکنہ غلط فہمی سے بچنے اور فرد اور اس کے حقوق کے قانونی تحفظ کے پیش نظر احتیاطاً پوسٹ حذف کی گئی۔ پی ٹی آئی یو کے نے الزام عائد کیا کہ اندرون و بیرونِ ملک پاکستانیوں کو بے مثال جبر کا سامنا ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ ان معاملات کی تحقیقات کو ترجیح دے۔ بیان میں کہا گیا کہ عمران خان اور بشریٰ خان کی طویل اور غیر انسانی قید کے باعث عوامی بے چینی میں اضافہ ہوا ہے، جسے اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندہ برائے انسدادِ تشدد نے بھی تسلیم کیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ اگرچہ عالمی سطح پر یہ تشویش قابلِ فہم اور جائز ہے، تاہم پی ٹی آئی کسی بھی غیر قانونی عمل کی حمایت نہیں کرتی۔ آزاد شہریوں کو بھی ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ کسی غلط فہمی سے بچنے کے لیے اپنے بیانات میں توازن رکھیں۔ پی ٹی آئی یو کے نے بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ امید ہے متعلقہ شہری کو سرحد پار جبر کے کسی عمل کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا اور برطانوی حکومت اس کی سلامتی، خیریت اور منصفانہ قانونی عمل کے حق کو یقینی بنائے گی۔

عثمان ہادی کے قتل کے خلاف انقلاب منچہ کا انصاف کے حصول تک احتجاج جاری رکھنے کا اعلان

ڈھاکہ، 27دسمبر(یواین آئی) بنگلہ دیش کے دارالحکومت ڈھاکہ میں طلبہ رہنما شریف عثمان ہادی کے قتل کے خلاف ان کے سیاسی پلیٹ فارم انقلاب منچہ نے شاہ باغ کو بلاک کر دیا۔ جمعہ کی نماز کے بعد انقلاب منچہ اور جولائی منچہ کے رہنماؤں اور کارکنوں نے طلبہ اور عوام کے ہمراہ ڈھاکہ یونیورسٹی کی مرکزی مسجد سے احتجاجی جلوس نکالا جو شاہ باغ پہنچ کر دھرنے میں تبدیل ہوگیا۔ بنگلہ دیشی میڈیا کے مطابق تاحال شاہ باغ میں دھرنا جاری ہے جس کے باعث علاقے میں ٹریفک کی آمدورفت مکمل طور پر معطل ہوگئی ہے۔ انقلاب منچہ کے ممبر سیکریٹری عبداللہ الجابر نے اعلان کیا کہ جب تک قاتلوں کو انصاف کے کٹہرے میں نہیں لایا جاتا شاہ باغ میں دھرنا جاری رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت پڑنے پر وہ رات بھی وہیں گزارنے کے لیے تیار ہیں۔ عبداللہ الجابر کا کہنا تھا کہ صبح تک ملک بھر سے لوگ اس احتجاج میں شامل ہو جائیں گے جبکہ حکومت کی جانب سے فوری کارروائی نہ ہونے کی صورت میں ملک گیر شٹر ڈاؤن کی دھمکی بھی دی گئی۔ انہوں نے تمام سیاسی جماعتوں سے مطالبہ کیا کہ وہ عثمان ہادی کے قتل کے مقدمے کے لیے متحد ہوں بصورت دیگر عوام یہ سمجھیں گے کہ وہ بھی اس جرم میں ملوث ہیں۔ دھرنے کے دوران انقلاب منچہ کی جانب سے اپنے تین نکاتی مطالبات کو دہرایا گیا جن میں تیز رفتار ٹرائل ٹریبونل کا قیام اور زیادہ سے زیادہ 30 دنوں میں مقدمے کا فیصلہ، بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ اداروں کی شمولیت سے غیر جانبدار تحقیقات، سول اور عسکری انٹیلی جنس اداروں میں مبینہ طور پر چھپے 'عوامی لیگ کے دہشت گردوں' کی نشاندہی، گرفتاری اور سزا اور مشیر داخلہ، معاون خصوصی اور مشیر قانون کا استعفیٰ شامل ہے۔ واضح رہے کہ شریف عثمان ہادی پر 12دسمبر کو ڈھاکہ کے بیجوئے نگر علاقے میں فائرنگ کی گئی تھی جس سے وہ شدید زخمی ہوگئے تھے، انہیں پہلے ڈھاکہ میڈیکل کالج اسپتال منتقل کیا گیا، بعد ازاں ایورکیئر اسپتال لے جایا گیا۔

تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کا جنگ بندی پر اتفاق

بنکاک، نام پنہ، 27دسمبر(یواین آئی) تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان فوری طور پر جنگ بندی پر اتفاق کرلیا گیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کا مشترکہ بیان میں کہنا تھا کہ فوجیوں کی نقل وحرکت منجمد اور سرحدی علاقوں کے شہریوں کو گھر واپسی کی اجازت پر بھی اتفاق ہوا ہے۔ مشترکہ بیان کے مطابق تھائی لینڈ کمبوڈیا تخریب کاری، سائبر کرائم کا مقابلہ کرنے میں تعاون پر رضامند ہوگئے ہیں۔ خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ تھائی لینڈ کمبوڈیا کے درمیان جنگ بندی 3روز سے جاری مذاکرات کے بعد ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ دنوں کے دوران دونوں ممالک کے درمیان سرحدی کشیدگی میں اضافہ ہوگیا تھا، تھائی لینڈ نے کمبوڈیا سے متصل متنازع سرحد پر فضائی حملے کیے تھے، دونوں ممالک کی جانب سے ایک دوسرے پر امریکی صدر کی ثالثی میں طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا گیا تھا۔

ترکیہ میں رواں سال 42ہزار افغانیوں سمیت ڈیڑھ لاکھ سے زائد تارکین وطن گرفتار

انقرہ، 27دسمبر(یواین آئی) ترکیہ میں گزشتہ ایک سال کے دوران غیر قانونی تارکین وطن افراد کے خلاف کارروائیوں میں بڑا اضافہ دیکھا گیا، جس کے تحت مجموعی طور پر ایک لاکھ 52ہزار سے زائد افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ترک مائیگریشن اتھارٹی کے جاری کردہ اعداد وشمار میں کہا گیا ہے کہ ان گرفتار افراد میں افغان تارکین وطن سب سے زیادہ تھے جن کی تعداد 42ہزار سے زائد تھی۔ رپورٹس کے مطابق افغان شہریوں کے بعد سب سے زیادہ گرفتاریاں شامی شہریوں کی ہوئیں، جبکہ ازبکستان، ترکمانستان اور ایران سے تعلق رکھنے والے افراد کو بھی بڑی تعداد میں گرفتار کرلیا گیا۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق 2025 کے دوران مجموعی طور پر غیر قانونی تارکین وطن افراد کی گرفتاریوں میں گزشتہ سال کے مقابلے میں کمی آئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق 2024 میں ترکیہ بھر میں 2لاکھ 25ہزار سے زائد تارکین وطن کو گرفتار کیا گیا۔

امریکہ میں 1500سے زائد پروازیں منسوخ

نیویارک، 27دسمبر(یواین آئی) امریکہ میں برفانی طوفان کی وجہ سے کرسمس کی تعطیلات میں 1500 سے زائد پروازیں منسوخ کردی گئیں۔ امریکہ میں شدید سرد موسم اور جمعہ کو برفباری کے باعث فضائی سفر بری طرح متاثر ہوگیا ہے، پندرہ سو سے زائد پروازیں منسوخ ہوگئیں، فلائٹ اویئر ویب سائٹ کے مطابق 1119 پروازیں منسوخ اور 4000 پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں۔ نیویارک اور شکاگو کے ہوائی اڈے فلائٹ تاخیر کے بدترین مراکز میں شامل ہیں، حکام نے وارننگ دیتے ہوئے کہا ہے کہ کرسمس کی چھٹیوں سے واپسی پر سفر انتہائی خطرناک ہوسکتا ہے۔ نیشنل ویدر سروس کی جانب سے مڈویسٹ اور شمال مشرق میں طوفانی برفباری کی وارننگ جاری کردی گئی ہے، جب کہ نیویارک شہر میں ونٹر اسٹورم وارننگ نافذ کردی گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق نیویارک میں رات کے وقت شدید برف باری متوقع ہے جب کہ ہفتے کے اختتام پر درجہ حرارت میں نمایاں کمی اور شدید سردی کی پیش گوئی بھی کی گئی ہے۔ قومی محکمہ موسمیات نے بتایا کہ دن کے وقت عظیم جھیلوں کے علاقے میں برفباری متوقع ہے جب کہ برفانی طوفان شمال مشرق کی جانب بڑھ رہا ہے۔ حکام نے مسافروں کو سڑکوں پر سفر کے دوران احتیاط برتنے کی ہدایت کی ہے۔ فلائٹ اویئر کے مطابق خاص طور پر نیویارک اور شکاگو کے ہوائی اڈوں پر صورت حال خراب ہے، صرف نیویارک میں 785 پروازیں منسوخ کی گئیں۔

وائٹ ہاؤس نے 'یو ایس انسٹی ٹیوٹ آف پیس' کا نام ہی تبدیل کردیا

امریکہ 27دسمبر: وائٹ ہاؤس نے یو ایس انسٹی ٹیوٹ آف پیس کا نام تبدیل کر کے ڈونالڈ جے ٹرمپ انسٹی ٹیوٹ آف پیس رکھ دیا ہے۔ یہ تبدیلی کسی نئی قانون سازی کے ذریعہ نہیں کی گئی۔ یہ محض ایک ری برانڈنگ تھا۔ نام بدلنے کے پیچھے کا مقصد واضح نہیں ہے لیکن یہ ضرور ہے کہ دنیا میں امن کا کریڈٹ ڈونالڈ ٹرمپ کو دینا ہے۔ یہ تبدیلی ایسے وقت میں آئی ہے جب ٹرمپ خود کو امن کے لیے ایک اولین وکیل کے طور پر پیش کر رہے ہیں۔ وائٹ ہاؤس کے امریکی انسٹی ٹیوٹ آف پیس کا نام تبدیل کر کے ڈونالڈ جے ٹرمپ انسٹی ٹیوٹ آف پیس رکھنے کے فیصلے کے بارے میں پوچھے جانے پر وائٹ ہاؤس نے کہا کہ اس کا نام صدر ٹرمپ کے نام پر رکھا گیا ہے۔ محکمہ خارجہ نے ایک پوسٹ میں کہا کہ صدر ٹرمپ نے طاقت کے ذریعہ ایک نئے دور کا آغاز کیا ہے۔ ان کے عزم نے دنیا بھر میں امن قائم کیا ہے۔ اس سے امریکہ کی عالمی عزت بحال ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ ٹرمپ مسلسل دنیا بھر میں آٹھ جنگیں روکنے کا دعویٰ کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جنگ روکنے کا سہرا بھی اپنے سر لیا تاہم ہندوستانی حکومت نے اس کی تردید کی ہے۔ واضح رہے کہ یونائیٹڈ اسٹیٹس انسٹی ٹیوٹ آف پیس امریکہ میں ایک آزاد، غیر جانبدار حکومتی ادارہ ہے جس کا بنیادی مشن پرتشدد تنازعات کو روکنا، حل کرنا اور امن کو آسان بنانا ہے۔ یونائیٹڈ اسٹیٹس انسٹی ٹیوٹ آف پیس کی توجہ براہ راست جنگیں لڑنے پر نہیں ہے، بلکہ جنگوں کو روکنے اور امن کے راستے تلاش کرنے پر ہے۔ اس میں تنازعات کا حل، خانہ جنگیوں پر تحقیق، سیاسی تشدد، اور دنیا کے مختلف حصوں میں مذہبی تنازعات، اور حکومتوں اور تنظیموں کو امن مذاکرات کے طریقوں پر پالیسی مشورہ فراہم کرنا شامل ہے۔

صدر زیلنسکی کی امریکی صدر سے ملاقات سے قبل روس کے یوکرین پر حملے

کیف، 27دسمبر(یواین آئی) روس نے ہفتے کے روز کیف اور یوکرین کے دیگر علاقوں پر میزائل اور ڈرون حملے کیے، یہ حملے اس وقت ہوئے جب چند گھنٹے بعد صدر وولودیمیر زیلنسکی فلوریڈا میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے تقریباً چار سال سے جاری جنگ کے خاتمے کے لیے ممکنہ امن معاہدے پر بات چیت کے لیے ملاقات کرنے والے تھے۔ فوج نے ٹیلی گرام پیغام رسانی ایپ پر بتایا ہے کہ میزائل نصب کیے جا رہے تھے اور فضائی دفاعی نظام کے فعال ہونے کے دوران کیف میں دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں اور ڈرونز نے شمال مشرق اور جنوب کو نشانہ بنایا۔ مقامی وقت کے مطابق صبح 8 بجے تک حملے جاری تھے، جس دوران کیف حکام کے مطابق کم از کم آٹھ افراد زخمی ہوئے۔ رائٹرز کے عینی شاہدین کے مطابق فضائی خطرے کی اطلاعات جاری رہیں۔ ان حملوں کے باعث پولینڈ کے رزشوف اور لوبلن ہوائی اڈوں کو عارضی طور پر بند کرنا پڑا اور وہاں جنگی طیارے روانہ کیے گئے۔ روس نے فوری طور پر کسی ردِعمل کا اظہار نہیں کیا۔ یہ حملے ایسے وقت میں ہوئے جب زیلنسکی علاقے کے کنٹرول پر مذاکرات کی تیاری کر رہے ہیں۔ یہ تنازعہ کا ایک اہم رکاوٹ ہے جو روس کے 2022 کے حملے سے شروع ہونے والی جنگ میں سامنے آیا، جو دوسری جنگِ عظیم کے بعد یورپ کی سب سے ہلاکت خیز جنگ ہے۔ ایک 20 نکاتی امریکی رہنمائی میں تیار کردہ مسودہ امن منصوبہ مبینہ طور پر 90 فیصد مکمل ہے اور اس میں کیف کے لیے سلامتی کی ضمانتیں شامل ہیں۔ زیلنسکی نے صحافیوں کو بتایا کہ ماضی میں کیے گئے وعدوں کے ناکام رہ جانے کے بعد ایسی ضمانتیں طویل عرصے سے اہم سمجھی جاتی ہیں۔ زیلنسکی نے سوشل میڈیا پر لکھا، "نئے سال سے پہلے بہت سی باتیں طے کی جا سکتی ہیں۔" ٹرمپ نے کہا کہ اس عمل کے پیچھے امریکہ محرک قوت ہے۔ ٹرمپ نے پولیٹیکو کو بتایا، "جب تک میں اسے منظور نہیں کرتا، کسی ٹھوس چیز پر بات نہیں کی جا سکتی۔" "ہم دیکھیں گے کہ ان کے پاس کیا ہے۔" ایکسیوس کے مطابق زیلنسکی کا کہنا ہے کہ کیف امریکی 15 سالہ پیشکش کے مقابلے میں ایک طویل، قانونی طور پر قابلِ پابندی سلامتی معاہدہ چاہتا ہے۔ ٹرمپ نے اتوار کی ملاقات کے بارے میں مثبت رویے کا مظاہرہ کیا اور اشارہ دیا کہ وہ جلد روسی صدر ولادیمیر پوتن سے بات بھی کر سکتے ہیں۔ مذاکرات سے قبل، یورپی کمیشن کی صدر ارسلا وون دیر لین اور دیگر رہنماؤں کو شامل کرتے ہوئے ہفتے کے روز ٹیلی فونک بات چیت طے ہے۔ سرحدی تنازعات کا محور مشرقی دونتسک کا علاقہ ہے۔ جسے روسی افواج قبضہ میں لینے میں ناکام رہیں۔ اور زاپوریژیا جو یورپ کا سب سے بڑا جوہری پاور پلانٹ ہے، اسے جنگ کے آغاز میں ماسکو نے اپنے قبضے میں لے لیا تھا۔ کیف چاہتا ہے کہ لڑائی موجودہ محاذوں پر روک دی جائے۔ ایک امریکی سمجھوتے کے تحت، اگر یوکرین دونتسک کے کچھ حصے چھوڑ دے تو ایک آزاد اقتصادی زون قائم کیا جا سکتا ہے، تاہم تفصیلات ابھی طے نہیں ہوئیں۔ زیلنسکی نے اشارہ دیا کہ اگر امریکی حمایت ناکافی ہوئی تو وہ اس منصوبے پر ریفرنڈم کروا سکتے ہیں، بشرطیکہ روس 60 روزہ جنگ بندی پر راضی ہو۔ انٹرفیکس خبر رساں ایجنسی کے مطابق روس کے نائب وزیر خارجہ سرگئی ریابکوف نے کیف اور ماسکو کے نقطۂ نظر کے درمیان اختلافات کو تسلیم کیا لیکن مذاکرات کے "کسی اہم مرحلے" تک پہنچنے سے تعبیر کیا۔ کریملن کے حکام نے امن تجاویز پر امریکہ کے ساتھ جاری مذاکرات کی تصدیق کی مگر روس کے موقف کی تفصیل بتانے سے گریز کیا۔

ٹرمپ-زیلینسکی ملاقات سے قبل روس کا کیف پر بڑا حملہ میزائل اور ڈرون سے لرز اٹھی یوکرین کی راجدھانی

روس 27دسمبر: روس نے یوکرین کی راجدھانی کیف پر دیر رات بڑے پیمانے پر میزائل اور ڈرون حملہ کر دیا۔ اس دوران راجدھانی اور گردونواح میں کئی زوردار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ یہ حملہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کے درمیان مجوزہ ملاقات سے ایک روز قبل ہوا ہے جب کہ جنگ کے خاتمے کے لیے سفارتی کوششیں جاری ہیں۔ 'کیف انڈیپنڈنٹ' کی رپورٹ کے مطابق روس نے کیف پر بڑے پیمانے پر بیلسٹک میزائل حملہ کیا۔ اس دوران روس نے کئی کنزال ہائپرسونک میزائلیں، چار اسکندر بیلسٹک میزائلیں اور کئی کلیبر کروز میزائلیں داغی ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ راجدھانی کیف کے ساتھ ساتھ کیف اوبلاست کے اردگرد کے علاقے میں بھی کئی دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ حملوں نے کیف سے تقریباً 20 کلومیٹر شمال مشرق میں واقع براوری شہر کو بجلی کی سپلائی میں خلل ڈالا، جس سے شہر اور آس پاس کے علاقے تاریکی میں ڈوب گئے۔ کیف کے میئر وتالی کلشکو نے ٹیلی گرام پوسٹ میں حملے کی تصدیق کی اور لوگوں سے محفوظ علاقوں میں رہنے کی اپیل کی۔ انھوں نے لکھا کہ 'راجدھانی میں دھماکہ۔ فضائی دفاعی نظام کام کر رہا ہے، سبھی لوگ شیلٹر میں رہیں'۔ دریں اثنا یوکرین کی فضائیہ نے بھی لگاتار کئی ہنگامی الرٹ جاری کیے ہیں۔ فضائیہ کے مطابق بغیر پائلٹ کے فضائی گاڑیاں (ڈرونز) کیف اور آس پاس کے علاقوں میں سرگرم پائی گئیں۔ فضائیہ نے بتایا کہ کیف شہر پر ڈرون دیکھے گئے ہیں، جبکہ کیف علاقے کے ویلیسکا ڈیمریکا اور پیریاسلاو؟ گاؤں؟ اس کے مغربی علاقوں میں بھی ڈرون کی سرگرمیاں ریکارڈ کی گئی ہیں جو جنوب کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ کیف پر حملہ ایسے وقت ہوا جب یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ملاقات کی تصدیق کی ہے۔ یہ ملاقات اتوار کو فلوریڈا میں ہونے والی ہے، جہاں ٹرمپ تنازع کو ختم کرنے کے لیے ثالث کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ جمعہ کے روز صحافیوں سے بات کرتے ہوئے زیلنسکی نے کہا تھا کہ یہ ملاقات تنازع کے حل کی طرف مذاکرات کو آگے بڑھا سکتی ہے، حالانکہ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ فوری طور پر کسی حتمی معاہدے کی توقع نہیں کی جانی چاہیے۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق زیلنسکی نے کہا کہ دونوں فریق زیادہ سے زیادہ۔ یا الٹوئی مسائل کو حل کرنے پر توجہ دیں گے۔ زیلنسکی نے یہ بھی کہا کہ امریکی اور یوکرائنی حکام کی طرف سے تیار کی گئی 20 نکاتی امن تجویز 90 فیصد تیار ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ کے ساتھ بات چیت میں یوکرین کے لیے طویل مدتی سلامتی کی ضمانتوں اور جنگ کے بعد کے استحکام کو یقینی بنانے میں اتحادیوں کے کردار پر بات ہوگی۔ تاہم ایک انٹرویو میں ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ یوکرین اور روس کے درمیان کسی بھی امن معاہدے کے لیے ان کی منظوری ضروری ہوگی۔ پولیٹیکو کے مطابق ٹرمپ نے کہا کہ اس کے پاس میری منظوری کے بغیر کچھ نہیں ہے۔ دیکھتے ہیں کہ وہ کیا لے کر آتے ہیں۔

تائیوان کو ہتھیاروں کی فراہمی پر چین کا سخت ردعمل، واشنگٹن کو وارننگ، امریکی دفاعی کمپنیوں اور افسران پر پابندیاں

چین 27دسمبر: چین نے تائیوان کو بھاری مقدار میں اسلحہ فروخت کرنے کے امریکی فیصلے پر شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ بیجنگ نے وارننگ دیتے ہوئے کہا ہے کہ جو بھی تائیوان کو اسلحہ دے گا، اسے اس کی قیمت چکانی ہوگی۔ اسی کڑی میں چین نے 20 امریکی دفاعی کمپنیوں اور 10 اعلیٰ افسران کے خلاف پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے مطابق یہ کارروائی چین کے انسدادِ خارجہ پابندی قانون کے تحت کی گئی ہے اور یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگی۔ وزارت نے کہا کہ گزشتہ کچھ برسوں میں جن امریکی کمپنیوں اور افسران نے تائیوان کو ہتھیاروں کی سپلائی میں کردار ادا کیا ہے، انہیں نشانہ بنایا گیا ہے۔ پابندی کی فہرست میں 20 کمپنیاں شامل ہیں، جن میں نارتھروپ گرومن سسٹمز کارپوریشن، ایل تھری ہیرس میری ٹائم سروسز، بوئنگ (سینٹ لوئس)، گبز اینڈ کاکس، وی ایس ای کارپوریشن، ریڈ کیٹ ہولڈنگز، ٹیل ڈرون، ری کانکرافٹ، اسپیرس، بلیوفورس ٹیکنالوجیز سمیت کل 20 کمپنیاں شامل ہیں۔ ان کمپنیوں کی چین میں موجود تمام منقولہ اور غیر منقولہ اثاثے منجمد کردیے جائیں گے اور چینی اداروں اور شہریوں کو ان کے ساتھ کسی بھی طرح کے کاروبار یا تعاون سے روک دیا جائے گا۔ چین نے پابندیوں کا دائرہ کمپنیوں تک محدود نہیں رکھا ہے۔ اینڈورل انڈسٹریز کے بانی پالمر لکی سمیت 10 سینئر امریکی افسران پر بھی کارروائی کی گئی ہے۔ چین میں ان کے اثاثے منجمد کردیے جائیں گے، اور چین سے متعلق کوئی بھی کاروبار یا دیگر سرگرمیاں ممنوع ہوں گی۔ اس دوران چینی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ تائیوان کو امریکی ہتھیاروں کی فروخت ون چائنا پالیسی اور چین امریکہ مشترکہ معاہدوں کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ وزارت کے ترجمان نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ تائیوان کا مسئلہ چین کے قومی مفادات کا مرکز ہے اور یہ چین امریکہ تعلقات میں واضح سرخ لکیر ہے۔ کوئی بھی ملک یا طاقت چین کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی حفاظت کرنے کے اس کے عزم کو کم نہیں کر سکتی۔ بیجنگ نے امریکہ پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے وعدوں کا احترام کرے، تائیوان کو ہتھیاروں کی سپلائی روکے اور ایسے اقدامات سے گریز کرے جو آبنائے تائیوان میں کشیدگی کو بڑھا سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی متنبہ کیا کہ اگر ایسا نہیں ہوتا ہے تو چین 'سخت اور فیصلہ کن اقدامات' کرتا رہے گا۔ واضح رہے کہ گزشتہ ہفتے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے تائیوان کے لیے 10 ارب ڈالر سے زیادہ مالیت کے ہتھیاروں کے پیکیج کو منظوری دی تھی۔ اس میں درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے میزائل، ہووتزر توپوں اور ڈرون شامل ہیں۔

امریکہ کی شمال مشرقی ریاستوں کو برفانی طوفان کا سامنا، ہنگامی حالت نافذ

واشنگٹن، 27دسمبر(یواین آئی) امریکہ کی شمال مشرقی ریاستوں کو برفانی طوفان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق نیویارک اور کنیکٹی کٹ میں برفانی طوفان کی وارننگ جاری کردی گئی ہے۔ دوسری جانب گورنر نیویارک نے ہنگامی حالت نافذ کردی۔ نیوجرسی، کنیکٹی کٹ اور نیویارک کے شہریوں کو بلاضرورت گھر سے نہ نکلنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ طوفان کے پیش نظر امریکہ میں 1600 پروازیں منسوخ جبکہ ساڑھے 7ہزار تاخیر کا شکار ہوگئی ہیں۔

یوکرین کے صدر جنگ کے خاتمے کے لیے امریکی ہم منصب سے ملاقات کریں گے

کیف، 27دسمبر(یواین آئی) یوکرین کے صدر زیلنسکی نے کہا ہے کہ وہ جنگ کے خاتمے پر بات کرنے کے لیے اتوار کے روز امریکی صدر سے فلوریڈا میں ملاقات کریں گے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ مذاکرات میں خاصی بہتر پیش رفت ہو رہی ہے مگر انہیں خدشہ ہے کہیں روس ان مذاکرات کو سبوتاژ نہ کردے۔ یورپ میں دوسری جنگ عظیم کے بعد سب طویل جنگی تنازعے پر امریکا کی خصوصی کوششوں کے حوالے سے زیلنسکی نے بتایا کہ نئے سال کے آغاز سے قبل کافی کچھ طے ہو چکا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا ہے کہ امریکی صدر سے ہونے والی بات چیت میں وہ مشرقی یوکرین اور زاپورژیا ایٹمی پلانٹ کے حوالے سے بھی گفتگو کریں گے جن پر اس وقت روس کا قبضہ ہے۔

یو اے ای نے بچوں کے آن لائن تحفظ کیلئے سخت قانون متعارف کرادیا

ابوظہبی، 27دسمبر(یواین آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے بچوں کے آن لائن تحفظ کے لیے نیا سخت قانون متعارف کرادیا۔ متحدہ عرب امارات میں بچوں کے ڈیجیٹل تحفظ کے لیے نئی کونسل قائم کردی گئی ہے۔ نئے قانون کے تحت بچوں کا ڈیٹا شیئر کرنے پر ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر پابندی عائد کردی جائے گی، جبکہ آن لائن گیمز، جوئے اور سٹے کے گیمز بچوں کے لیے ممنوع قرار دے دیے گئے۔ اماراتی حکام کا کہنا ہے کہ سوشل میڈیا اور گیمنگ پلیٹ فارمز پر سخت نگرانی کی جائے گی۔

لبنان میں اسرائیلی فائرنگ سے اقوام متحدہ امن دستے کا اہلکار زخمی

بیروت، 27دسمبر(یواین آئی) لبنان میں تعینات اقوام متحدہ کے امن دستے میں شامل فوجی اہلکار اسرائیلی فائرنگ سے زخمی ہوگیا۔ عرب میڈیا کے مطابق اقوام کی جانب سے بیان میں کہا گیا ہے کہ لبنان میں تعینات اس کی عارضی امن فوج کی پوزیشنز پر اسرائیلی حملے میں ایک اہلکار زخمی ہوگیا ہے، اسرائیل کی جانب سے یہ حملہ ایک جارحانہ اقدام ہے۔ واضح رہے کہ اقوام متحدہ کے امن دستے (یو این آئی ایف آئی ایل) جنوبی لبنان کے علاقے میں اسرائیل اور لبنان کے درمیان فاصلہ برقرار رکھنے کے لیے کردار ادا کر رہے ہیں۔ اقوام متحدہ امن دستے کی جانب سے واقعے کی تفصیل میں مزید بتایا گیا ہے کہ بستر اگاؤں کے قریب فائرنگ کے ساتھ دستی بم دھماکہ بھی ہوا ہے۔ یاد رہے کہ اکتوبر کے مہینے میں بھی اسرائیلی فوج کی جانب سے امن فوج پر دستی بم حملوں کے 3 مختلف واقعات رپورٹ ہوئے تھے جس میں ایک اہلکار کے زخمی ہونے کی اطلاع ملی تھی۔

کویت نے نئے سال کی تعطیلات کا اعلان کردیا

کویت سٹی، 27دسمبر(یواین آئی) سول سروس بیوروکی جانب سے اعلان کیا گیا ہے کہ جمعرات، یکم جنوری 2026 سے نئے سال کی تعطیلات کے موقع پر تمام وزارتوں، سرکاری اداروں، عوامی اداروں اور اداروں میں کام معطل رہے گا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق سرکاری اوقات کار اتوار، 4 جنوری 2026 کو دوبارہ شروع ہوں گے۔ تاہم، خصوصی آپریشنل ضروریات کے حامل ادارے اور ایجنسیاں اپنی تعطیلات کے شیڈول کا تعین متعلقہ مجاز حکام کے ذریعے، مفاد عامہ کے تحفظات کے مطابق کریں گی۔ دوسری جانب کویت کی وزارت داخلہ نے ملک میں غیر ملکی افراد کی رہائش اور وزٹ ویزا سے متعلق نئے ضوابط کا اعلان کیا ہے۔ گلف نیوز کے مطابق کویت کی وزارت داخلہ نے ملک میں داخلے، رہائش اور وزٹ ویزا سے متعلق نئے ضوابط متعارف کراتے ہوئے غیر ملکیوں کی رہائش کے حوالے سے نئے انتظامی ضوابط کے تحت داخلے اور وزٹ ویزوں کی ماہانہ فیس 10 کویتی دینار مقرر کی ہے، اور اس کا نفاذ 23دسمبر 2025 سے ہو چکا ہے۔ سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں کویتی وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ قانون نمبر 116/2013 کے تحت ملک میں آنے والے غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے داخلہ اور رہائشی ویزے کویت کی براہ راست سرمایہ کاری پروموشن اتھارٹی (کے ڈی آئی پی اے) کی درخواست پر جاری کیے جاتے ہیں۔ قواعد وضوابط کے تحت، اہل غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے عام رہائشی اجازت نامے 15 سال تک کے لیے دیے جا سکتے ہیں، جو وزرا کونسل کے مقرر کردہ اصولوں کے مطابق ہیں۔ اس طرح کے اجازت نامے کے ڈی آئی پی اے کی جانب سے ایک سرکاری درخواست کی بنیاد پر جاری کیے جاتے ہیں جس میں اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ درخواست گزار مطلوبہ شرائط کو پورا کرتا ہے۔ ایگزیکٹو ریگولیشنز غیر ملکی شہریوں کی پیدائش کے اندراج کے لیے چار ماہ کی رعایتی مدت بھی متعارف کراتے ہیں۔ اس مدت کے بعد جرمانے عائد کیے جائیں گے، جو پہلے مہینے کے دوران 2 کویتی دینار یومیہ سے شروع ہوں گے اور اس کے بعد 4 کویتی دینار یومیہ تک بڑھ جائیں گے۔ اس قانون میں گھریلو ملازمین سے متعلق نئی دفعات کا بھی خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ ضوابط میں کہا گیا ہے کہ گھریلو ملازمین کی عمر کم از کم 21سال اور 60سال سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ داخلے کے اجازت نامے آجر کی درخواست پر اور جنرل ڈائریکٹوریٹ آف ریذیڈنسی افیئرز کے تعاون سے جاری کیے جاتے ہیں۔

آسنسول کارپوریشن میں آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان پراجکٹ کی جلد تکمیل کے متعلق اہم میٹنگ

آسنسول:27/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان پراجکٹ کو جلد مکمل کرنے کے لئے آسنسول میونسپل کارپوریشن میں ایک اہم میٹنگ ہوئی مغربی بردوان کے ضلع مجسٹریٹ ایس پونملم، میئر بیدھان اپادھیائے، کمشنر ایم جے سنگھ، چیئر مین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر وسیم الحق، مختلف بورو کے چیئر مین، اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے افسران موجود تھے۔ یہاں نئے پروجیکٹ، آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان، جس کا حال ہی میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آغاز کیا تھا ان پروجکٹ کے کام کا جائزہ لینے کے لیے بات چیت کی گئی۔ آج کی میٹنگ کے بارے میں نامہ نگاروں کو جانکاری دیتے ہوئے میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ آج ایک اہم انتظامی میٹنگ ہوئی جس میں ضلع مجسٹریٹ، میونسپل کارپوریشن کے کمشنر، میونسپل کارپوریشن کے چیئر مین، ڈپٹی میئر، مختلف بورو کے چیئر مین اور ایم آئی سی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ آج کی میٹنگ میں آمرو پاڑہ آمادیر سمادھان پروجیکٹ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا انہوں نے مزید کہا کہ میٹنگ میں اس بات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا کہ جن پراجکٹس پر عمل درآمد کیا جائے گا ان پر کس طرح عمل کیا جائے گا کام کے لیے درخواستیں موصول ہوئی ہیں، اور ان کاموں کو جلد از جلد مکمل کیا جائے آج کی میٹنگ میں ٹینڈر کے عمل کو مکمل کرنے اور کام کو جلد از جلد مکمل کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا اس بارے میں ضلع مجسٹریٹ ایس پونملم نے کہا کہ ٹینڈر میچیورٹی کے حوالے سے کچھ مسائل تھے تاہم وہ حل ہو گئے ہیں اور امید ہے کہ یہ کام بہت جلد مکمل ہو جائیں گے انہوں نے کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن اور ضلع انتظامیہ کے تمام سینئر افسران آج کی میٹنگ میں موجود تھے ان کی موجودگی میں اس بات پر تبادلہ خیال کیا گیا کہ جن کاموں کے لیے ریاستی حکومت کے آمار دیر پاڑہ آمار دیر سمادھان پروجیکٹ کے تحت درخواستیں موصول ہوئی ہیں ان کو جلد از جلد مکمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ ان کاموں کو انجام دینے کے لیے فنڈز کی کوئی کمی نہیں ہوگی ریاستی حکومت نے کافی رقم فراہم کی ہے ۔اس علاقے میں 1040 بوتھ ہیں، جہاں یہ کام ہونے ہیں، اور ان کاموں کو جلد از جلد مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

میتھن میں سیاحوں سے پیسے لینے کا الزام

آسنسول: 27/ دسمبر، (عوامی نیوز سروس): ماں بھوانی کنسٹرکشن نام کی ایک تنظیم پر میتھن پولس کے سامنے بارہ بونی اسمبلی علاقے میں واقع میتھن ڈیم پر آنے والے سیاحوں سے غیر قانونی طور پر داخلہ فیس وصول کرنے کا الزام لگا ہے۔ الزام ہے کہ بڑی بسوں سے 250 روپے، منی بسوں سے 200 روپے، فور وہیلر سے 150 روپے اور ٹوٹو اور آٹو سے 50 روپے لیے جا رہے ہیں۔ ان لوگوں کے مطابق جو لوگ انٹری فیس کے نام پر غیر قانونی طور پر پیسے بٹور رہے ہیں، سلان پور پنچایت سمیتی نے انہیں ٹھیکہ دیا ہے، جس میں تھرڈ ڈائک، سلیمان پارک، فائرنگ رینج اور سریتا باڑی کا علاقہ شامل ہے جو بھی پکنک کے لیے آئے گا اسے یہ فیس ادا کرنی ہوگی تاہم انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ وہ یہ رقم کس لیے اور کیوں جمع کر رہے ہیں جب سلان پور پنچایت سمیتی کے ممبران سے بات کی گئی تو انکشاف ہوا کہ جس تنظیم کو میتھون ڈیم پر پکنک اسپاٹ کا ٹھیکہ دیا گیا تھا وہ صفائی، لائٹنگ، پانی اور گاڑیوں کی پارکنگ کی ذمہ دار تھی۔ داخلہ فیس جمع کرنے کے لیے کوئی معاہدہ نہیں کیا گیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس علاقے سے بہت سی گاڑیاں جھارکھنڈ تک جاتی ہیں۔ اگر ان گاڑیوں سے بھی پیسے بٹورے جا رہے ہیں تو یہ غلط ہے، معاملے کی تحقیقات کر کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ غور طلب ہے کہ پکنک اسپاٹ پر صفائی نہ ہونے کی وجہ سے جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر جمع ہو گئے ہیں جس سے پکنک منانے والوں کو خاصی تکلیف ہو رہی ہے۔

سیمنٹ فیکٹری کے سامنے مزدوروں کا ڈیڑھ ماہ سے احتجاج جاری

آسنسول: 27/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): غیر ضروری طور پر برطرف کیے گئے 28 کنٹریکٹ ورکرز کو دوبارہ ملازمت دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے لینڈ پروٹیکشن کمیٹی کے بینر تلے گزشتہ 45 روز سے جاری احتجاج شہر کے وارڈ نمبر 34 میں واقع نجی سیمنٹ فیکٹری کے گیٹ کے سامنے جاری ہے لیکن اب تک انتظامیہ کی جانب سے کوئی اقدام نہیں کیا گیا کمیٹی کے سکریٹری دھرو جیوتی مکھرجی، جو احتجاج پر بیٹھے ہوئے تھے نے کہا کہ انتظامیہ نے غیر قانونی طور پر 28 کارکنوں کو 156 دنوں کے لیے ملازمتوں سے ہٹا دیا ہے تقرریوں کے حوالے سے چار مفاہمتی اجلاس ہو چکے ہیں لیکن انتظامیہ خاموش ہے انتظامیہ کے اقدامات اس بات کا ثبوت ہیں کہ یہاں کوئی قانون نہیں صرف کارپوریٹ آرڈرز ہیں ملازمین کی تعیناتی تک احتجاج جاری رہے گا جیتو مکھرجی نے الزام لگایا کہ سیمنٹ فیکٹری میں مزدوروں کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک کیا جا رہا ہے جو انتظامیہ کی ناقص پالیسیوں کی عکاسی کرتا ہے فیکٹری میں CLC کی شرح یا تحریری اجرت کے معاہدے نہیں تھے۔ یہاں کوئی ڈسٹ الاؤنس نہیں ہے، کوئی گریجویٹی نہیں، کوئی گریڈیشن نہیں ہے، اور مزدور کے بنیادی حقوق کی کوئی پابندی نہیں ہے فیکٹری ورکرز کو استحصال کے سوا کچھ نہیں ہے فیکٹری کے حالات اس قدر مخدوش ہیں کہ کارکنوں کی حفاظت، صحت یا مستقبل پر کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔ سردی، دھول، اوور ٹائم کے طویل اوقات ان سب کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ انہوں نے موجودہ حکومت پر سوالیہ نشان لگاتے ہوئے سوال کیا کہ کیا حکومت منظور شدہ ٹریڈ یونین مینجمنٹ کی آمریت کے سامنے جھک گئی ہے انتظامیہ جو لیبر کمشنر کی بات سننے سے انکار کرتی ہے اور ڈپٹی چیف لیبر کمشنر کے سمن کا جواب دینے سے انکار کرتی ہے ان کے پاس کتنی مالی یا سیاسی طاقت ہے؟ انتظامیہ کس کے زور پر سارے اصول توڑنے کی جرات کرتی ہے؟ شہر کے ٹریڈ یونین لیڈر محض ایک سازش رچنے کی کوشش کر رہے ہیں وہ سیاست کا کھیل کھیلتے ہیں۔ اپوزیشن سیاسی جماعتوں کے ایم ایل اے اس معاملے پر خاموش کیوں ہیں؟ ترنمول کانگریس کی کور کمیٹی کیوں خاموش ہے؟ احتجاج کے دوران، انہوں نے شہر کے رہنماؤں کو خبردار کیا کہ وہ کارکنوں کو مرنے کے لئے چھوڑ کر اپنے کاروبار چلانے میں مصروف ہیں الیکشن آتے ہیں تو یہی لیڈر اچانک مزدوروں کے حقوق کے ٹھیکیدار بن جاتے ہیں یہ جھوٹا ڈرامہ اب نہیں چلے گا لینڈ سیکورٹی کمیٹی خراب موسم اور شدید دھول کی آلودگی کو نظر انداز کرتے ہوئے گزشتہ 45 دنوں سے لڑ رہی ہے۔ یہ لڑائی مزدوروں کی روزی روٹی کے لیے ہے، ان کے مستقبل کی لڑائی ہے شہر کے عام لوگ، بے روزگار نوجوان، اور استحصال زدہ کارکن یہ سمجھ چکے ہیں کہ حکمران یا اپوزیشن پارٹی کے رہنما ان کے حقوق کی لڑائی میں ان کا ساتھ نہیں دیں گیلیکن ان لیڈروں کو یاد رکھنا چاہیے کہ الیکشن آنے والے ہیں اور عوام ان کا جواب بیلٹ بکس میں دیں گے۔

ای سی ایل کی جانب سے پہلی بار ملازمت کی جگہ پر یکمشت معاوضہ تقسیم

آسنسول: 27/ دسمبر، (عوامی نیوز سروس): حصول اراضی اور بحالی کی وزارت نے حصول اراضی اور بحالی اور آباد کاری کے معاوضے کی تقسیم کا جشن منانے کے لیے اپنے ہیڈ کوارٹر میں ایک پریزینٹیشن تقریب کا انعقاد کیا، جو کہ حصول اراضی کی اصلاحات میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ آکاش دیوگھریا، مغربی بردوان ضلع کے سلان پور تھانے کے علاقے کے تحت لکشمن پور گاؤں کا رہائشی، ECL کی R&R پالیسی کے تحت in Sum Lump (OTL) Employment of Lieu معاوضے کے آپشن کے ذریعے ریگولیٹ شدہ علاقے کا پہلا زمیندار بن گیا دیوگھریا کو پہلے جون 2025 سے ECL کی R&R اسکیم کے تحت زمین کے بدلے ملازمت کی پیشکش کی گئی تھی اور وہ جنرل اسسٹنٹ کے طور پر کام کر رہے تھے ای سی ایل کی جانب سے ون ٹائم سم /یونین سم اینوئیٹی اسکیم کو لاگو کرنے کے بعد، اس نے رضا کارانہ طور پر ملازمت کے بدلے یانیٹری معاوضہ قبول کرنے کا انتخاب کیا اس موقع پر ای سی ایل کے چیئر مین کم منیجنگ ڈائریکٹر ستیش جھانے دیگر فنکشنل ڈائریکٹروں کے ساتھ دیوگھریا کو مبارکباد دی۔ 93,32,810 روپے (صرف ترانوے لاکھ بتیس ہزار آٹھ سو دس روپے) کا چیک پیش کیا گیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ستیش جھانے کہا کہ او ٹی ایل اے اسکیم ایک ترقی پسند اور اصلاحات پر مبنی پہل ہے جس کا مقصد حصول اراضی اور معاوضے کے نظام میں شفافیت، مساوات اور لچک کو مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اس اسکیم کے تحت، زمینداروں کو روایتی روزگار پر مبنی معاوضے کے ماڈل کی جگہ یکمشت رقمی معاوضہ یا ایک ترمیم شدہ سالانہ اسکیم ملے گی۔ (ایک تناسب کی بنیاد پر) فراہم کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مغربی بنگال میں 2 ایکڑ اراضی کا مالی معاوضہ تقریباً 10 لاکھ سے 1.20 کروڑ تک ہے، جو مقام اور قابل اطلاق معیار پر منحصر ہے اگر اس رقم کو درست طریقے سے لگایا جائے تو یہ طویل مدتی مالی خود کفالت کو یقینی بنا سکتی ہے اور نچلے درجے کی ملازمتوں پر مجبور ہونے کے بجائے خاص طور پر نوجوانوں کے لیے کاروباری، خود روزگار یا اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کر سکتی ہے سی ایم ڈی نے اس بات پر بھی زور دیا کہ یہ اسکیم خاص طور پر معمولی زمینداروں کے لیے فائدہ مند ہے جنہیں اپنی چھوٹی زمینوں کی وجہ سے ملازمت کے لیے اہل ہونے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یکمشت ادائیگی فوری مالی تحفظ، فوائد کی منصفانہ تقسیم اور زمینداروں کے لیے زیادہ لچک کو یقینی بناتی ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ چھوٹے تاجر اور تاجر اس مالی فائدے کو اپنے موجودہ کاروبار کو بڑھانے یا اپ گریڈ کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں جبکہ وہ لوگ جو پہلے سے ملازمت کر رہے ہیں یا انٹرپرینیورشپ میں مصروف ہیں وہ سالانہ آپشن کا انتخاب کر کے اضافی اور مستحکم ماہانہ آمدنی کو یقینی بنا سکتے ہیں اپنے تجربے کا اشتراک کرتے ہوئے، آکاش دیودھریا نے وضاحت کی کہ اس نے اپنے خاندان اور دوستوں کے ساتھ وسیع بات چیت اور مالیاتی ماہرین سے مشاورت کے بعد OTL پلان کا انتخاب کرنے کا فیصلہ کیا انہوں نے وضاحت کی کہ OTL معاوضے سے سود کی آمدنی ECL میں اس کی تنخواہ سے زیادہ ہوگی اور یہ کہ پرنسپل کو محفوظ رکھتے ہوئے باہمی فنڈ ز سمیت سمجھدار سرمایہ کاری بہتر منافع دے سکتی ہے دیودھریا نے مزید کہا کہ اس منصوبے کے ذریعے وہ اپنے قانونی پیشے کو آگے بڑھانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔

☆☆☆

رانی گنج کے اسکول پاڑہ میں پرنسپل کے گھر چوری

آسنسول:27/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 93 رانی گنج کے اسکول پاڑہ کے علاقہ میں ٹی ڈی بی کالج کے سابق پرنسپل ڈاکٹر شنکر ہزارہ کے گھر پر چوری کی واردات نے علاقہ میں خوف و ہراس پھیلا دیا اطلاع کے مطابق ڈاکٹر نیپنکر ہزارہ علاج کے لیے جنوبی ہندوستان میں ہیں اور ان کے گھر کو تالا لگا ہوا تھا اس صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مجرموں نے چوری کی وارداتیں کیں اس کے دو بھائی سمیر اور شوبھنکر ہزارہ بھی اسی محلے میں رہتے ہیں جب وہ صبح کی سیر کے لیے نکلے تو انہوں نے اپنے بڑے بھائی کے گھر کا جائزہ لینے کا فیصلہ کیا صرف یہ معلوم کرنے کے لیے کہ ان کے بھائی کے گھر میں چوری کیا گیا ہے۔ شوبھنکر ہزارہ نے وضاحت کی کہ اس کا بھائی علاج کے لیے جنوبی ہندوستان گیا ہے اور اس کے گھر میں چوری کی گئی انہوں نے وضاحت کی کہ اس علاقے میں کوئی سی سی ٹی وی کیمرے نصب نہیں ہیں، اور اندازے کے مطابق 200,000 سے 2.5 لاکھ کی نقد رقم ہے، جو ڈاکٹر ہزارہ نے اپنے گھٹنے کی سرجری کے لیے بچائی تھی اسے چاندی کی کچھ چیزیں بھی ملی ہیں۔ ان پر چوری ہونے کا شبہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹر شنکر ہزارہ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد رانی گنج کے لیے روانہ ہو گئے ہیں اور ان کے پہنچنے کے بعد ہی چوری کی صحیح مقدار کا پتہ چل سکے گا انہوں نے کہا کہ اس علاقے میں جرائم پیشہ افراد کے حوصلے بلند ہو گئے ہیں اور وہ قانون کا خوف کھو چکے ہیں تاہم انہوں نے آج دورہ کرنے والے پولیس افسران پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے انہیں یقین دلایا کہ وہ مجرموں کو ضرور پکڑنے میں کامیاب ہوں گے ڈاکٹر نیپنکر ہزارہ کے بھائی سمیر ہزارہ نے بتایا کہ ان کا بھائی علاج کے لیے جنوبی ہندوستان میں ہے اور انہیں فون پر ان کے گھر پر چوری کی اطلاع ملی انہوں نے مزید کہا کہ ان کا بھائی جنوبی ہندوستان سے واپس آ رہا ہے، ان کے آنے کے بعد ہی چوری کی صحیح مقدار کا پتہ چل سکے گا۔

احتجاج کے دوران خاتون پولس بیہوش، آشا کارکنوں نے ابتدائی طبی امداد فراہم کی

آسنسول: 27/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): ریاست گیر تحریک کی کال کے تحت گزشتہ کئی دنوں سے جاری آشا کارکنوں کی ہڑتال نے آسنسول میں مزید پر تشدد شکل اختیار کر لی شہر کے مصروف ترین علاقوں میں سے ایک HLG موڑ پر آشا ورکروں نے اکٹھے ہو کر سڑک بلاک کر دی جس کی وجہ سے ٹریفک کا نظام کچھ دیر کے لیے مکمل طور پر ٹھپ ہو کر رہ گیا نعروں کی گونج اور ہاتھوں میں پلے کارڈ لے کر آشا کارکنوں نے کھلے عام انتظامیہ کے خلاف اپنا غصہ ظاہر کیا احتجاج کرنے والی آشا ورکروں کا کہنا ہے کہ وہ طویل عرصے سے اپنے حقوق اور سہولیات کا مطالبہ کر رہی ہیں مطالبات تو کر رہے ہیں لیکن ابھی تک حکومت اور انتظامیہ کی طرف سے کوئی ٹھوس اقدام نہیں کیا گیا ان کا الزام ہے کہ بارہا میمورنڈم اور عہدیداروں سے ملاقات کی کوششوں کے باوجود ان کے تحفظات کو نظر انداز کیا گیا ہے اس کوتاہی نے انہیں ہڑتال کرنے پر مجبور کر دیا ہے سڑکوں پر ناکہ بندی کرنا پڑی۔ آشا کارکنوں نے میڈیا کو بتایا کہ انہوں نے اپنے مطالبات کے سلسلے میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ریاستی وزیر فرہاد حکیم سے ملنے کی کوشش کی تھی لیکن انہیں موقع نہیں دیا گیا۔ کہتے ہیں کہ جب بات چیت نہیں ہوئی اور جب تمام راستے مسدود ہو جائیں تو احتجاج ہی واحد آپشن رہ جاتا ہے مظاہرین نے واضح کیا کہ ان کا احتجاج کسی سیاسی مقصد سے نہیں بلکہ اپنے حقوق اور وقار کے لیے جدوجہد ہے اس احتجاج کے دوران انسانیت اور حساسیت کی ایک مثال بھی دیکھنے کو ملی ایچ ایل جی کراسنگ پر ڈیوٹی پر مامور ایک خاتون پولیس اہلکار اچانک بیمار ہو کر گر گئی یہ دیکھ کر احتجاج کرنے والی آشا کارکنوں نے اپنا احتجاج معطل کر دیا اور فوراً اس کی مدد کو پہنچیں صحت کی دیکھ بھال کرنے والے ان کارکنوں نے ابتدائی طبی امداد فراہم کی اور پولیس افسر کی حالت کو مستحکم کیا سنبھالا۔ اس واقعہ نے ثابت کر دیا کہ احتجاج کے باوجود آشا ورکروں کے اندر خدمت اور ہمدردی کا جذبہ زندہ ہے سڑک جام ہونے کی وجہ سے ایچ ایل جی موڑ اور ملحقہ علاقوں میں گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں دفتر جانے والے ملازمین، اسکول بسیں اور عام راہگیر گھنٹوں جام میں پھنسے رہے۔ بعد ازاں پولیس انتظامیہ نے موقع پر پہنچ کر مظاہرین سے بات چیت کر کے صورتحال کو کنٹرول کیا جس کے بعد ٹریفک معمول پر آ گئی آشا ورکروں نے واضح الفاظ میں انتباہ دیا کہ اگر ان کے مطالبات پر جلد کوئی ٹھوس فیصلہ نہیں لیا گیا تو یہ احتجاج اور بھی وسیع شکل اختیار کر سکتا ہے۔

مغربی بردوان ضلع کے 19 اسمبلی حلقوں میں SIR کے دوسرے مراحل کا کام آج سے شروع

آسنسول: 27/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): ضلع مجسٹریٹ ایس پوناولم نے ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں ایک اہم پریس کانفرنس کی انہوں نے اعلان کیا کہ سماعت کا عمل 27 دسمبر بروز سنیچر سے شروع ہوگا اس کے ساتھ ساتھ اس ضلع میں بھی، ریاست بھر میں۔ ضلع مجسٹریٹ نے واضح طور پر کہا کہ سنیچر کو ہونے والی سماعت ان لوگوں کے لیے ہوگی جن کا نقشہ نہیں ہے اس کا مطلب ہے کہ جن لوگوں کے نام 2002 میں گنتی کے فارم جمع کرواتے وقت کسی ووٹر کے نام سے منسلک نہیں تھے انہیں سماعت کے لیے بلایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ضلع میں ایسے لوگوں کی تعداد تقریباً 1.4 لاکھ ہے ضلع مجسٹریٹ نے واضح طور پر کہا کہ منطقی تضادات والے افراد کو ابھی تک سماعت کے لیے نہیں بلایا جا رہا ہے اور نہ ہی ضلعی انتظامیہ کو الیکشن کمیشن سے ان کے متعلق کوئی رہنما خطوط موصول ہوئے ہیں فی الحال، منطقی تضادات رکھنے والے اپنے مقامی BLO کے ذریعے اپنے مسائل حل کر سکتے ہیں اور BLO کے موبائل میں ایک خصوصی ایپ اپ لوڈ کی گئی ہے جس کے ذریعے ہر BLO اپنی سطح پر منطقی تضادات کو حل کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ فی الحال سماعت آج سنیچر سے شروع ہوگی سماعت ان لوگوں کے لیے ہو رہی ہے جن کی کوئی نقشہ سازی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سماعت کل 42 مراکز پر ہوگی جس میں اس ضلع کے تمام اسمبلی حلقوں کا احاطہ کیا جائے گا انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر کسی ووٹر کو 2002 کی ووٹر لسٹ کا لنک سننے کا نوٹس ملنے کے بعد بھی ملتا ہے تو ERO اسے میپنگ کیس کے طور پر دیکھے گا اور کوئی دستاویزات نہیں مانگے گا انہوں نے یہ معلومات بھی فراہم کی کہ جو لوگ ابھی 18 سال کے ہوئے ہیں وہ اب اپنا نام حتمی ووٹر لسٹ میں شامل کر سکتے ہیں جو 14 فروری کو جاری کی جائے گی اگر وہ اسے رجسٹر کروانا چاہتے ہیں تو انہیں فارم 6 بھرنا ہوگا اور جن کے نام میں غلطی ہے انہیں فارم 8 بھرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سماعت کا یہ عمل 7 فروری تک جاری رہے گا۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ اس ضلع کے تمام اسمبلی حلقوں میں 42 سماعت مراکز قائم کیے گئے ہیں ان مراکز میں پنڈیشور میں پانچ، درگاپور ایسٹ میں چھ، درگاپور ویسٹ میں پانچ، رانی گنج میں تین، جموڑیہ میں پانچ، آسنسول جنوبی میں پانچ، آسنسول شمالی میں پانچ، کلٹی میں پانچ اور بارہ بونی میں تین مراکز شامل ہیں انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کو ان سماعتی مراکز کے بارے میں مطلع کر دیا گیا ہے، اور کون کون سے ای آر او زکون سے سماعت مراکز کا دورہ کریں گے اس کی فہرست بھی جاری کر دی گئی ہے اس حوالے سے سیاسی جماعتوں کو بھی آگاہ کر دیا گیا ہے انہوں نے واضح کیا کہ سماعتیں، جو سنیچر سے شروع ہونے والی ہیں، صرف ان لوگوں کے لیے ہیں جن کے نام 2002 سے کسی بھی ووٹر سے منسلک نہیں ہیں۔ منطقی اختلاف رکھنے والوں کا مسئلہ مقامی بی ایل اوز حل کر رہے ہیں، اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مقامی بی ایل او گھر گھر جا کر سماعتوں میں شرکت کرنے والوں کو نوٹس جاری کر رہے ہیں اور یہ مرحلہ وار کیا جا رہا ہے۔

☆☆☆

اقبال ایف پی اسکول کے محمد فیاض عالم ہائی جمپ میں اول مقام پا کر اردو اسکول کا نام روشن کیا

آسنسول: 27/ دسمبر، (عوامی نیوز سروس): علامہ اقبال ایف پی اسکول ریلپار شمال آسنسول بابو تالاب میں واقع ہے یہ اسکول برسوں سے ملت کے بچے بچیوں کو بڑی خوش اسلوبی کیساتھ زیور تعلیم سے آراستہ کرنے میں اپنی ایک منفرد شناخت رکھتا ہے اس اسکول میں ہیڈ ٹیچر سمیع احمد خان کی زیر سرپرستی تعلیم و تربیت کے ساتھ کھیل کود اسپورٹس ثقافتی اور کلچرل پروگرام بھی منعقد ہوتے رہتے ہیں علامہ اقبال ایف پی اسکول نے گذشتہ ہفتہ منعقد ہونے والے زونل اسپورٹس میں چوتھی بار لگاتار زونل چمپین ہونے کا خطاب حاصل کیا اور آج آسنسول ریلپار میں واقع این سی لہیری اسکول کے گراونڈ میں منعقد ہونے والے سب ڈویزنل اسپورٹس میں جہاں آسنسول محکمہ کے تمام سرکل بالخصوص آسنسول، ہیراپور، رانی گنج، جموڑیہ ون، جموڑیہ ٹو، کلٹی، بارہ بونی کے اسکولوں کے طلبا وطالبات نے کھیل کے مقابلے میں حصہ لیا ان میں علامہ اقبال ایف پی اسکول کے محمد فیاض عالم نے ہائی جمپ میں اول مقام حاصل کر کے جہاں ڈسٹرکٹ اسپورٹس میں جگہ بنائی وہیں اردو اسکول کا نام بھی روشن کیا یہ ہمارے CRC کے لیے بھی فخر کی بات ہے واضح ہو کہ اس سب ڈویزنل اسپورٹس میں ایک سرکل سے 17 طلبا اور 17 طالبات کل 34 نے اسپورٹس میں حصہ لیا اسطرح سات سرکل ملا کر کل 238 طلبہ اسپورٹس میں شریک ہوئے جہاں مہمان خصوصی کے طور پر ضلع اور محکمہ سطح کے افسران سیاسی سماجی رہنما بحیثیت مہمانان خصوصی شرکت کی اور اپنے ہاتھوں سے کامیاب بچے بچیوں کو سرٹیفکیٹ اور انعام واکرام سے سرفراز کیا محمد فیاض عالم کی نمایاں کامیابی پر اسکول ہذا کے ہیڈ ٹیچر سمیع احمد خان اور اور تمام معاونین ٹیچرس کو مبارکباد پیش کی جا رہی ہے اس پر مسرت موقعے پر اسکول اور حلقے میں جشن کا ماحول ہے اس سب ڈویزنل اسپورٹس کے بعد ڈسٹرکٹ اسپورٹس سال نو کے ماہ جنوری میں ہونگے تاریخ اور مقام کا اعلان نہیں ہوا ہے۔

نگاہ کولیری میں الیکٹرک انجن کے مطالبے پر مظاہرہ

آسنسول: 27/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): جوائنٹ ایکشن کمیٹی (جے اے سی) کی طرف سے سنگرام شری پور علاقہ کے تحت نگاہ کولیری میں برقی انجنوں کا مطالبہ کرتے ہوئے زبردست احتجاج کیا گیا اس دوران مزدوروں نے نگاہ کولیری پٹ ٹاپ پر دھرنا دیا اور بعد ازاں کان کے احاطے میں ریلی نکالی اور نعرے بازی کی احتجاج کرنے والے مزدوروں نے نگاہ مائن گروپ کے ایجنٹ وجے ٹھاکر کو گھیر لیا اور انہیں اپنے مطالبات سے آگاہ کیا اس موقع پر سی آئی ٹی یو کے رہنما کشور تھر نے کہا کہ نگاہ کولیری تقریباً 100 سال پرانی کولیری ہے۔ جہاں آج بھی انگریز دور کا اسٹیم انجن موجود ہے۔ انجن کام کے لیے استعمال ہو رہا ہے انہوں نے وضاحت کی کہ بھاپ کے انجن کی دیکھ بھال کے لیے ضروری مواد اب دستیاب نہیں ہے جو حفاظت کے لیے سنگین خطرہ ہے اور پیداوار کو متاثر کر رہا ہے کشور تھر نے وضاحت کی کہ نیشنل سیفٹی کانفرنس نے پہلے ہی تمام پرانے اسٹیم انجنوں کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا تھا انہیں تبدیل کر کے برقی انجنوں میں تبدیل کیا جائے گا سی آئی ٹی یو لیڈر کشور تھور کے ساتھ مختلف ٹریڈ یونینوں کے لیڈران تھے جن میں رام جی کوئیری، ہیرالال مکھرجی، بی ایم ایس کے وجے سنگھ، اے آئی ٹی یو سی کے اصغر علی خان، ایچ ایم ایس کے راجکمار سنگھ، کے کے ایس سی کے راجیش ٹھاکر اور بڑی تعداد میں کولیری ورکرز شامل تھے۔

لائنز کلب آف رانی گنج کی ثقافتی تقریب

آسنسول: 27/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): لائنز کلب آف رانی گنج نے لائنز ایس ایم پی کمیونٹی ہال میں کرسمس اور پری نیو ایئر کے موقع پر ایک عظیم الشان ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر کلب تنظیم کے تمام سابق صدور کو یادگاری نشانات اور شانہ زیب سے نوازا گیا۔ رنگا رنگ ثقافتی پرفارمنس، تفریحی کھیل، اور تحائف کی تقسیم تقریب کی جھلکیاں تھیں، جن سے شرکاء نے خوب لطف اٹھایا۔ چاندنی کا پروگرام خصوصی موجودگی نے تقریب کی رونق میں اضافہ کر دیا اور پورا پروگرام جشن اور خوشی کے ماحول سے بھر گیا کلب کے صدر لائن آلوک بگاڈیہ اور سکریٹری شیروانی کھیتان نے تقریب کی کامیابی میں خصوصی تعاون کیا پراجیکٹ چیئر پرسن لائن راجیش جندال، پروگرام چیئر پرسن شیر مکیش گپتا، شیر مادھوسو، اور دیگر ممبران نے بھی تقریب کو کامیاب بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔

سال 2025 کے اختتام پر سرخیوں میں رہنے والی 15 ہندوستانی خاتون کھلاڑی

از۔ جاوید کفایت

نئی دہلی، 27 دسمبر (یواین آئی) سال 2025، کھیلوں کی تاریخ میں صرف جیت یا ہار کے طور پر محفوظ نہیں رہا کیونکہ اس نے روایتی اصولوں کو توڑنے کے بجائے کارکردگی کی قدر کرنے کی مثال قائم کی۔ یوں تو کھیلوں کے شعبے میں مرد اور خواتین دونوں نے اپنی اپنی شاندار کارکردگی پیش کی لیکن ہندوستانی خواتین نے کھیل کے متعدد شعبوں میں اپنی شناخت قائم کی اور انہوں نے عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ ان مایہ ناز کھلاڑیوں نے صرف انعام کے لیے نہیں، بلکہ ایک بڑے مقصد کے تحت کھیل پیش کیے۔ یہ فہرست اُن سینکڑوں ہندوستانی خواتین کھلاڑیوں میں سے صرف پندرہ کا ذکر ہے، جو مسلسل ایک مردانہ غلبے والے میدان میں رکاوٹوں اور مشکلات کا سامنا کرتے ہوئے آگے بڑھ رہی ہیں تاکہ آنے والی نسلیں کھیل کو بطور کریئر دیکھنے کا خواب سجا سکیں۔ سال 2025 میں سرخیوں میں رہنے اور ملک کا دل جیتنے والی 15 ہندوستانی کھلاڑی خواتین پر نظر ڈالتے ہیں:

1. **جیسمن لیمبوریا** : اکتوبر 2025 میں لیورپول میں منعقدہ ورلڈ باکسنگ چیمپئن شپ میں ہندوستان نے میڈلز کی فہرست میں پہلی پوزیشن حاصل کی، جہاں جیسمن لیمبوریا ورلڈ چیمپئن بنیں۔ تاہم یہ کامیابی اکیلے کی نہیں تھی، کیونکہ ان کے ساتھ گولڈ میڈلسٹ میناکشی ہوڈا، سلور میڈلسٹ نوپور شیوران اور برانز میڈلسٹ پوجا رانی بھی شامل تھیں۔ ہندوستانی فوج سے تعلق رکھنے والی پہلی خاتون باکسر اور ورلڈ کپ اور ورلڈ چیمپئن شپ دونوں میں گولڈ میڈل جیتنے والی، 25 سال سے کم عمر نائیک صوبیدار جیسمن لیمبوریا نے 2024 پیرس اولمپکس میں خواتین کے 57 کلوگرام کیٹیگری میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ وہ ہندوستان اور ہندوستانی فوج کی نمائندگی کرتی ہیں اور رواں سال کے آغاز میں آستانہ میں باکسنگ کپ فائنلز جیت کر 57 کلوگرام (فیدر ویٹ) زمرے میں یہ اعزاز حاصل کیا۔ اس سے قبل وہ 2022 کامن ویلتھ گیمز میں 60 کلوگرام (لائٹ ویٹ) کیٹیگری میں کانسہ کا تمغہ بھی جیت چکی ہیں۔

2. **جیوتھی سریکھا وینم** : آرچری ورلڈکپ فائنل میں ہندوستان کا پہلا تمغہ جیتتے ہوئے، جیوتھی سریکھا وینم نانجنگ میں ہونے والے مقابلے میں دنیا کی نمبر 2 کھلاڑی کو شکست دے کر کمپاؤنڈ آرچری میں کانسہ کا تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بن گئیں۔ اس سے قبل وہ ابتدائی راؤنڈ ہی میں مقابلے سے باہر ہو جاتی تھیں، لیکن اس بار ان کے عزم اور حوصلے نے انہیں سیزن کے اختتامی فائنل میں تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بنادیا۔ سال 2017 کی ارجن ایوارڈ یافتہ جیوتھی، ہندوستان کی سب سے زیادہ اعزاز یافتہ کھلاڑیوں میں شمار ہوتی ہیں۔ ان کے نام ورلڈ آرچری چیمپئن شپ کے نو تمغے ہیں، جن میں 2023 میں ٹیم ایونٹ میں ہندوستان کا پہلا عالمی خطاب بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے 2022 ایشین گیمز میں متعدد گولڈ میڈلز جیتے اور دو عالمی ریکارڈ بھی قائم کیے۔ میڈرڈ میں ہونے والے ورلڈ کپ میں انہوں نے رشبھ یادو کے ساتھ مل کر مکسڈ ٹیم ایونٹ میں نیا عالمی ریکارڈ بنایا، جبکہ 2023 میں انہوں نے خواتین کے انفرادی کمپاؤنڈ کوالیفکیشن کا 713 پوائنٹس کا عالمی ریکارڈ برابر کیا۔

3. **پوجا یعنی پوجا اولا** : تائیوان ایتھلیٹکس اوپن 2025 میں 1500 میٹر اور 800 میٹر دوڑ کے مقابلوں میں دوہرا گولڈ میڈل جیت کر پوجا نے ایک شاندار سال گزارا۔ اس سے قبل اسی سال جنوبی کوریا کے شہر گومی میں منعقدہ 26ویں ایشیائی ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں وہ انہی کیٹیگریز میں چاندی اور کانسہ کا تمغہ جیت چکی تھیں، لیکن اس بار انہوں نے اپنی کارکردگی کو مزید بہتر بنایا۔ یہ نیشنل انٹر اسٹیٹ چیمپئن شپ کے بعد ان کی دوسری ڈبل گولڈ کامیابی ہے۔ پوجا ساؤتھ ایسٹ سینٹرل ریلوے کے بلاسپور ڈویژن میں ٹکٹ کلکٹر اور کمرشل کلرک کے طور پر خدمات انجام دے رہی ہیں۔ انہیں ابتدا میں ہاکی کھلاڑی کے طور پر شامل کیا گیا تھا۔

4. **جیوتھی یاراجی** : ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں خواتین کی 100 میٹر ہرڈلز میں ہندوستان کا پہلا تاریخی طلائی تمغہ جیوتھی یاراجی نے جیتا، اور مئی میں جنوبی کوریا کے شہر گومی میں اسی اعزاز کا کامیابی سے دفاع کرتے ہوئے 12.96 سیکنڈ کے ساتھ نیا چیمپئن شپ ریکارڈ قائم کیا۔ قومی سطح پر، انہوں نے اتراکھنڈ میں منعقدہ 100 میٹر ہرڈلز میں مسلسل تیسرا طلائی تمغہ حاصل کیا۔ اس کے علاوہ، 2024 میں اپنی شاندار کامیابیوں کے اعتراف میں انہیں ارجن ایوارڈ سے بھی باضابطہ طور پر نوازا گیا۔ اگرچہ گھٹنے کی انجری کے باعث جولائی میں ان کا 2025 کا سیزن قبل از وقت ختم ہوگیا، تاہم وہ اگلے سال مزید مضبوط واپسی کا عزم رکھتی ہیں۔

5. **نکہت زرین** : انجری کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے نکہت زرین نے نومبر میں منعقدہ ورلڈ باکسنگ کپ فائنلز میں 51 کلوگرام زمرے میں چائنیز تاپے کی گو لی شوان کو شکست دی۔ 2024 پیرس اولمپکس میں ایک مشکل سیزن کے بعد، انہوں نے 2025 میں زبردست کارکردگی دکھاتے ہوئے سیمی فائنل اور فائنل دونوں میں متفقہ فیصلوں سے کامیابی حاصل کی۔ اب وہ ایشین گیمز اور کامن ویلتھ گیمز کی تیاری اور امیدیں رکھتی ہیں۔

6. **انو رانی** : 62.59 میٹر کی سیزن بیسٹ تھرو کے ساتھ ٹاپ 15 میں جگہ بناتے ہوئے، انو رانی نے اگست 2025 میں پولینڈ کے شہر چیخچن میں منعقدہ انٹرنیشنل ویسلاو مانیک میموریل میں طلائی تمغہ جیتا۔ اس کے بعد انہوں نے اڑیسہ کے بھونیشور میں منعقدہ انڈین اوپن ورلڈ ایتھلیٹکس کانٹی نینٹل ٹور برونز میٹ میں ایک اور گولڈ میڈل اپنے نام کیا، جہاں ان کی 62.01 میٹر کی فاتح تھرو مسلسل دوسری بار 60 میٹر سے زائد رہی۔ یہیں پر رکنے کے بجائے، انہوں نے چنئی میں منعقدہ نیشنل انٹر اسٹیٹ سینئر ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں بھی طلائی تمغہ جیتا اور ٹوکیو میں ہونے والی ورلڈ ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کے لیے کوالیفائی کیا، اگرچہ وہ کوالیفائنگ راؤنڈ میں باہر ہو گئیں۔ وہ اب بھی خواتین کے جیولن تھرو میں ہندوستان کا قومی ریکارڈ رکھتی ہیں، جو انہوں نے 2022 میں 63.82 میٹر کی ذاتی بہترین تھرو کے ساتھ قائم کیا تھا۔

7. **ایشوریہ پسے** : موٹراسپورٹس ایتھلیٹ ایشوریہ پسے نے ستمبر 2025 میں ایف آئی ایم ورلڈ ریلی ریڈ چیمپئن شپ کے دوران مشکل ریلی ڈو ماروک مکمل کرتے ہوئے ریلی 2 ویمنز کیٹیگری میں سلور میڈل حاصل کیا۔ 2019 میں باجاس ورلڈ کپ جیتنے کے بعد سے وہ مسلسل تاریخ رقم کر رہی ہیں اور بی پی الٹی میٹ ریلی ریڈ پرتگال جیتنے والی پہلی ایشیائی خاتون بنیں۔ اب ان کی نظریں ڈکار ریلی 2027 پر مرکوز ہیں، جہاں وہ دو پہیوں پر اس ایونٹ میں شرکت اور اسے مکمل کرنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بننے کے لیے پُرعزم ہیں۔

8. **دویا دیشمکھ** : جارجیا کے شہر باتومی میں منعقد ہونے والے ویمنز چیس ورلڈ کپ کے تیسرے ایڈیشن میں دو ہندوستانی خواتین نے عالمی اعزاز کے لیے مقابلہ کیا۔ کونرو ہمپی اور دویا دیشمکھ کے درمیان تین دن تک سخت مقابلہ جاری رہا اور متعدد ٹائی بریکس کے بعد فائنل اسکور 1.5-2.5 رہا، جس میں دویا دیشمکھ فاتح قرار پائیں۔ اس سنگل ایلیمینیشن ٹورنامنٹ میں دنیا بھر سے 107 کھلاڑیوں نے حصہ لیا، اور دویا پہلی ہندوستانی خاتون بنیں جنہوں نے فائیڈے ورلڈ چیس چیمپئن کا خطاب جیتا، جبکہ وہ ملک کی صرف چوتھی خاتون گرینڈ ماسٹر بھی بن گئیں۔ اس سے قبل وہ دو چیس اولمپیاڈز میں مجموعی طور پر تین طلائی تمغے جیت چکی ہیں۔ ان کے نمایاں اعزازات میں 2024 ویمنز ورلڈ انڈر 20 چیس چیمپئن، 2023 ایشین ویمنز چیمپئن اور 2022 نیشنل ویمنز چیس چیمپئن شامل ہیں۔

9. **آر۔ ویشالی** : خواتین شطرنج میں ہندوستانی کامیابیوں کا سلسلہ برقرار رہا، جب آر۔ ویشالی نے ستمبر میں فائیڈے ویمنز گرینڈ سوئس ٹورنامنٹ دوسری بار جیتا۔ اس سے قبل وہ یہ اعزاز 2023 میں بھی حاصل کر چکی ہیں۔ وہ معروف گرینڈ ماسٹر آر۔ پرگنانندھا کی بڑی بہن ہیں، اور دونوں مل کر گرینڈ ماسٹر کا خطاب حاصل کرنے والی دنیا کی پہلی بہن-بھائی کی جوڑی بنے ہیں۔ جونیئر سطح پر بھی ان کی کارکردگی شاندار رہی، جہاں وہ 2012 میں گرلز انڈر 12 ورلڈ یوتھ چیس چیمپئن شپ اور 2015 میں گرلز انڈر 14 ورلڈ ٹائٹل میں ناقابل شکست رہیں۔

-10 **ڈیانا پنڈولے** : موٹراسپورٹس کی دنیا میں نئی تاریخ رقم کرتے ہوئے، ڈیانا پنڈولے 2024 میں ایم آر ایف سیلونز کیٹیگری میں نیشنل کار ریسنگ چیمپئن شپ جیتنے کے بعد بین الاقوامی ریسنگ چیمپئن شپ فیراریات میں مقابلہ کرنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بننے جارہی ہیں۔ چونکہ یہ ایک جینڈر نیوٹرل ٹورنامنٹ ہے، اس لیے وہ اب فیراری کلب چیلنج میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گی اور مشرقِ وسطیٰ کے مختلف ایف ون ٹریکس پر فیراری 296 چیلنج کار چلائیں گی۔ انگریزی ادب میں ایم اے کی ڈگری رکھنے والی سابق اسکول ٹیچر اور دو بچوں کی ماں، ڈیانا نے اکیلے ہی خواتین، کام کی جگہ اور کھیلوں سے جڑے کئی دقیانوسی تصورات کو توڑ کر ایک نئی مثال قائم کی ہے۔

-11 **ڈمپل راوت** : اتراکھنڈ سے تعلق رکھنے والی فائر فائٹر ڈمپل راوت نے امریکا کے شہر برمنگھم میں منعقدہ ورلڈ پولیس اینڈ فائر گیمز میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔ انہوں نے دیگر کئی ٹیم ایونٹس میں چاندی اور کانسہ کے تمغے بھی حاصل کیے، جبکہ قومی سطح پر نئی دہلی میں منعقدہ تھرڈ آل انڈیا فائر سروس گیمز 2025 میں 5000 میٹر دوڑ میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ ٹیم ایونٹس میں ان کے ساتھ مادھوری بھنڈاری اور پنکی راوت بھی شامل تھیں۔ ان کامیابیوں کے ذریعے ڈمپل راوت نے ملک بھر کی خواتین کے لیے اُن پیشوں کو چیلنج کرنا ممکن بنایا ہے جو عموماً خواتین کے لیے ناموزوں یا ممنوع سمجھے جاتے ہیں۔

12. **انوپما رام چندرن** : آئی بی ایس ایف ورلڈ اسنوکر چیمپئن شپ 2025 کے باوقار 15-ریڈ فارمیٹ کا خطاب انوپما رام چندرن نے نومبر 2025 میں دوحہ میں ہانگ کانگ کی تین بار کی عالمی چیمپئن ایگ آن لی کو سنسنی خیز مقابلے میں 2-3 سے شکست دے کر جیتا۔ اس فتح کے ساتھ وہ یہ اعزاز حاصل کرنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بن گئیں، تاہم ان کی کامیابیوں کی فہرست بہت طویل ہے۔ وہ تمل ناڈو اسٹیٹ رینکنگ چیمپئن شپ میں تمام چھ اعزازات جیتنے والی پہلی کیوسٹ ہیں اور آٹھ نیشنل جونیئر ٹائٹلز بھی اپنے نام کر چکی ہیں۔ 15 برس کی عمر میں انہوں نے 2017 میں آئی بی ایس ایف انڈر 16 ورلڈ چیمپئن شپ میں اپنا پہلا بین الاقوامی طلائی تمغہ جیتا۔ 2021 میں ورلڈ ویمنز انڈر 21 ٹائٹل، 2023 میں ورلڈ ویمنز اسنوکر ورلڈ کپ اور 2024 میں ایشین اسنوکر چیمپئن شپ کا اعزاز بھی حاصل کیا۔ اس وقت وہ پبلک پالیسی میں پوسٹ گریجویٹ ڈگری حاصل کر رہی ہیں، اور بلاشبہ انہوں نے ہر میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔

-13 **سنجو دیوی** : بنگلہ دیش کے شہر ڈھاکہ میں نومبر میں منعقدہ ویمنز کبڈی ورلڈ کپ 2025 کے فائنل میں چائنیز تاپے کے خلاف 16 ریڈ پوائنٹس حاصل کرتے ہوئے سنجو دیوی کو ٹورنامنٹ کی سب سے قیمتی کھلاڑی (ایم وی پی) قرار دیا گیا۔ فائنل میں ان کا فیصلہ کن چار پوائنٹس کا سپر ریڈ ہی وہ لمحہ تھا جس نے میچ کا رخ بدل دیا اور ہندوستان کو مسلسل دوسری بار عالمی خطاب دلایا۔ سنجو دیوی چھتیس گڑھ سے تعلق رکھنے والی پہلی خاتون کبڈی کھلاڑی ہیں جنہوں نے بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کی نمائندگی کی۔ وہ نہ صرف استقامت کی علامت ہیں بلکہ ہندوستان میں باصلاحیت مگر محروم کھلاڑیوں کے لیے سرکاری اور کارپوریٹ تعاون کی بھرپور وکیل بھی ہیں۔

14. **دیپتی شرما** : وماہ پر محیط ایک سنسنی خیز جدوجہد اس وقت سب سے زیادہ ثمر آور ثابت ہوئی جب آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ 2025 میں ہندوستان نے جنوبی افریقہ کو شکست دے کر اپنی تاریخ کا پہلا عالمی خطاب جیتا۔ ہندوستانی آل راؤنڈر دیپتی شرما کو ٹورنامنٹ کی بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا، اور وہ اب واحد ہندوستانی کھلاڑی ہیں خواہ مرد ہوں یا خواتین جنہوں نے ایک ہی ورلڈ کپ ایڈیشن میں 200 سے زائد رنز اسکور کیے اور 20 سے زیادہ وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے تین نصف سنچریاں بنائیں اور ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں بھی حاصل کیں۔ فائنل میں انہوں نے پانچ وکٹیں لے کر ایک اور ریکارڈ قائم کیا اور ایسا کرنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بن گئیں۔ اب ہندوستان کی ورلڈ کپ فتح کی معمار کہلانے والی دیپتی شرما، ون ڈے انٹرنیشنل میں پانچ وکٹیں لینے والی سب سے کم عمر ہندوستانی کھلاڑی بھی ہیں، چاہے مرد ہوں یا خواتین۔ وہ 2017 میں پونم راوت کے ساتھ ویمنز ون ڈے میں 320 رنز کی اوپننگ شراکت کا عالمی ریکارڈ رکھتی ہیں اور ویمنز پریمیئر لیگ 2026 کی نیلامی میں 3.2 کروڑ روپے کے ساتھ سب سے مہنگی کھلاڑی بھی رہیں۔

15. **پھولا سارین** : ہندوستانی خواتین بلائنڈ کرکٹ ٹیم کی نائب کپتان پھولا سارین کو فائنل میچ میں 44 رنز کی شاندار اننگز کھیلنے پر پلیئر آف دی فائنل قرار دیا گیا۔ آل راؤنڈر (بی 3 کیٹیگری) کی حیثیت سے انہوں نے کپتان دیپکا ٹی سی کے ساتھ مل کر ہندوستان کو سات وکٹوں سے فتح دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ کم عمری میں والدہ کے انتقال اور شدید مالی مشکلات کا سامنا کرنے والی اڈیشہ سے تعلق رکھنے والی یہ کھلاڑی حوصلے، استقامت اور امید کی علامت ہیں۔ پھولا سارین نے اپنی کامیابی کے بعد پیرا ایتھلیٹس کے لیے بہتر سہولیات اور تعاون کا مطالبہ کیا ہے، اور ورلڈ کپ جیتنے کے بعد اپنے خاندان کے لیے مستقل رہائش کی فراہمی کے سلسلے میں بھی درخواست پیش کی ہے۔ سال کا اختتام ایک اور شاندار کامیابی کے ساتھ ہوا، جب ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے 2 نومبر 2025 کو نوی ممبئی کے ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم میں آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ (ڈبلیو سی) کے فائنل میں جنوبی افریقہ کو شکست دے کر فتح حاصل کی۔

فالنگ سویپ شاٹس' کے خالق: روہن کنہائی

خصوصی مضمون: یوم پیدائش 26 دسمبر پر خاص

نئی دہلی، 26 دسمبر (یواین آئی) کرکٹ ٹیسٹ تاریخ میں ایسے نہ جانے کتنے کرکٹرز ہوں گے جنہوں نے نہ تو بلے بازی میں اور نہ گیند بازی میں کوئی خاص کمال کر کے دکھایا۔ ان کی مجموعی کارکردگی اوسط درجہ کی رہی لیکن منفرد شناخت صرف ان ہی کو ملی جنہوں نے کچھ خاص کر دکھایا۔ ایسے ہی ایک خاص کھلاڑی ویسٹ انڈیز کے روہن کنہائی ہیں جو زمین پر لیٹ کر شاٹس مارنے کے لیے جانے جاتے ہیں۔ آج روہن کنہائی اپنی 90ویں سالگرہ منا رہے ہیں۔ روہن کنہائی کا شمار ویسٹ انڈیز کے بہترین کرکٹرز میں ہوتا ہے۔ روہن نے اپنی منفرد بلے بازی سے لاکھوں شائقین کو اپنا دیوانہ بنایا۔ روہن نے ساٹھ اور ستر کی دہائی میں اپنی بلے بازی سے مداحوں کو انتہائی محظوظ کیا۔

ون ڈے ورلڈ کپ کا آغاز 1975 میں ہوا تھا۔ کرکٹ کا پہلا ورلڈ کپ انگلینڈ میں کھیلا گیا جس میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم فائنل میں آسٹریلیا کو شکست دے کر چیمپئن بنی لیکن بہت کم لوگ جانتے ہوں گے کہ کیریبین ٹیم کو چیمپئن بنانے میں ایک ہندوستانی نژاد کا بڑا کردار رہا تھا۔ روہن کا پورا نام روہن بھولا لال کنہائی ہے۔ ان کی پیدائش 26 دسمبر 1935ء میں ہوئی۔ آزادی سے پہلے روہن کے آباؤ اجداد برطانوی دور حکومت کے دوران گنی میں آباد ہو گئے تھے۔ یہیں روہن کی پیدائش ہوئی تھی۔ وقت گزرنے کے ساتھ آہستہ آہستہ روہن کرکٹ میں دلچسپی لینے لگے۔ یہ وہ وقت تھا جب ویسٹ انڈیز میں کرکٹ کا جوش عروج پر تھا۔ ایسے میں دوسرے لڑکوں کی طرح روہن نے بھی کرکٹ میں ہاتھ آزمایا۔ جب وہ اسکول کی کرکٹ ٹیم میں شامل ہوئے تو وہ دستانے اور پیڈ پہنے بغیر بیٹنگ کرتے تھے۔ چار سال تک وہ اسکول کی ٹیم کے لیے کھیلتے رہے۔ دبلی پتلی جسامت کے مالک روہن کنہائی جن کا قد صرف 5 فٹ 7 انچ ہے۔ کم عمری میں ہی کرکٹ کھیلنا شروع کر دی تھی اور آٹھ سال کی عمر میں انہوں نے مقامی رومن کیتھولک اسکول کی ٹیم میں بطور وکٹ کیپر اور بلے بازی میں شمولیت اختیار کی۔

روہن کنہائی ایک منفرد کرکٹ شاٹ کے خالق کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ بلے بازی کے دوران کنہائی لیٹ کر شاٹس مارتے تھے جسے 'فالنگ سویپ شاٹ' کہا جاتا ہے۔ اگر یہ شاٹ ہوتا تو یہ سویپ شاٹ کی طرح ہوتا لیکن کنہائی اس شاٹ کو ایسے کمال سے مارتے تھے کہ شاٹ لیتے ہی وہ کریز پر لیٹ جاتے تھے۔ کنہائی سے پہلے کرکٹ کی تاریخ میں کسی نے یہ شاٹ نہیں کھیلا تھا اور نہ ہی اس کے بارے میں سنا تھا۔ آنکھوں اور پیروں کے ساتھ تیزی سے، وہ مختلف قسم کے اسٹروک کو انجام دیتے ہوئے تقریباً پرفیکٹ ٹائمنگ کے ساتھ گیند کو نشانہ بناتے تھے، جن میں سے کچھ دلیری پر منحصر ہوتے ہیں، اور اپنی بہترین کارکردگی کے ساتھ انتہائی مضبوط گیند بازوں کو بھی پیچھے چھوڑ سکتے ہیں۔

دائیں ہاتھ کے وکٹ کیپر بلے باز روہن کنہائی نے اپنا پہلا ٹیسٹ میچ سال 1957 میں انگلینڈ کے خلاف کھیلا۔ کنہائی ڈیبیو میچ میں صرف 43 رنز بنا سکے۔ تاہم، کنہائی کے کرکٹ کیریئر کا اہم موڑ 1958 تھا، جب کنہائی نے کولکتہ میں ہندستان کے خلاف کھیلے گئے ٹیسٹ میں شاندار ڈبل سنچری بنائی۔ اس سے قبل روہن نے سنچری نہیں بنائی تھی لیکن ایک بار ڈبل سنچری بنانے کے بعد کنہائی نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا اور وہ مسلسل رن بناتے رہے۔

کنہائی نے اپنا ٹیسٹ ڈیبیو ویسٹ انڈیز کے 1957ء کے دورہ انگلینڈ کے دوران کیا اور بیٹنگ کا آغاز کرنے کے علاوہ اپنے پہلے تین ٹیسٹ میں وکٹ کیپنگ کی۔ انہیں اپنی پہلی ٹیسٹ سنچری بنانے کے لیے 13ویں ٹیسٹ تک انتظار کرنا پڑا لیکن اس کے بعد وہ ناقابل شکست رہے۔ انہوں نے یہ سنچری ہندستان کے خلاف کلکتہ میں بنائی اور ان کا دورہ بھی شاندار رہا۔ وہ جلد ہی ہندوستانی ہجوم کے پسندیدہ کھلاڑی بن گئے۔

روہن گیانا کے ایک سابق کرکٹ کھلاڑی ہیں، جنہوں نے 79 ٹیسٹ میچوں میں ویسٹ انڈیز کی نمائندگی کی۔ انھیں بڑے پیمانے پر 1960ء کی دہائی کے بہترین بلے بازوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ کنہائی ویسٹ انڈین ٹیموں میں سرگارفیلڈ سوبرز، رائے فریڈرکس، لانس گبز، کلائیو لائیڈ اور ایلون کالیچرن کے ہمعصر رہے ہیں۔ کنہائی "ویسٹ انڈین کرکٹنگ کی ترقی کی اعلیٰ چوٹی" کے کھلاڑی تھے۔ کنہائی ویسٹ انڈین کی اس ٹیم کا بھی حصہ تھے جس نے افتتاحی، 1975ء کرکٹ عالمی کپ جیتا تھا۔ وہ اپنے غیر روایتی شاٹس کے لیے مشہور تھے، خاص طور پر "فالنگ ہک" شاٹ، جس میں انہوں نے اپنی پیٹھ پر لیٹ کر اپنا فالو تھرو مکمل کیا۔

ویسٹ انڈیز کے 1963ء کے دورہ انگلینڈ کے دوران جب اوول میں ان کی 77 رنز کی اننگز نے میچ جیت لیا۔ 1975ء کے ورلڈ کپ کے فائنل میں، جب وہ سرمئی بالوں والے اور 40 سال کے تھے، ان کی مسلسل نصف سنچری نے کلائیو لائیڈ کی ایک دھماکہ خیز اننگز کے لیے پلیٹ فارم تیار کیا۔ کنہائی نے تھری ڈبلیو اور گیری سوبرز جیسے کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے بھی اپنی پوزیشن برقرار رکھی اور جلد ہی گیری سوبرز کی جگہ ویسٹ انڈیز کے کپتان بن گئے۔

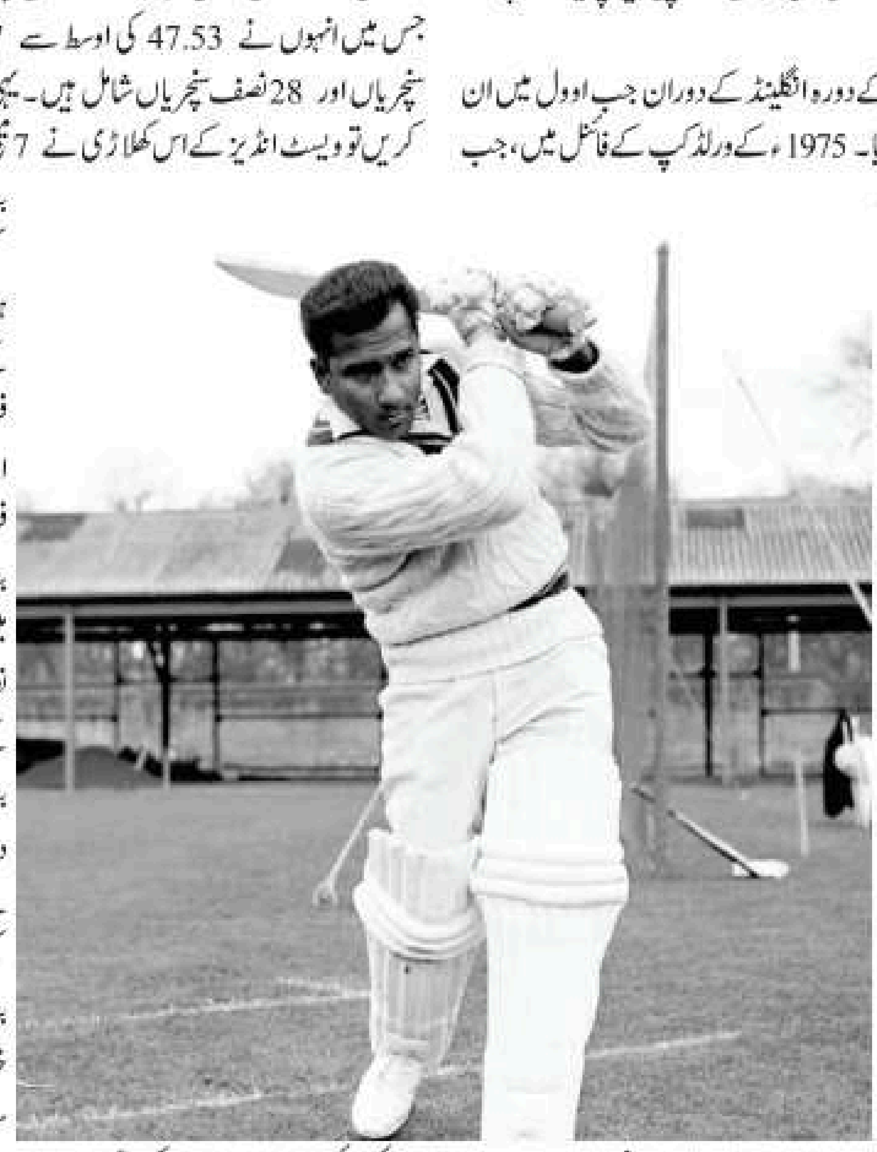

انہوں نے بطور کپتان کامیابی اور ناکامی دونوں کا یکساں طور پر لطف اٹھایا۔ 1974 میں ان کی فارم خراب ہوگئی اور ویسٹ انڈیز اپنے گھر پر انگلینڈ کے خلاف صرف ڈرا کرنے میں کامیاب رہا۔ جس کی وجہ سے انہیں ٹیسٹ سے ریٹائر ہونا پڑا۔ انہوں نے چندون ڈے میچز کھیلے اور 1975 میں کامیاب مہم کا حصہ رہے۔ انہوں نے ٹورنامنٹ کے فائنل میں نصف سنچری بھی بنائی۔

روہن کنہائی ایک فائٹنگ کرکٹر رہے ہیں۔ یہ 1960 کا سال تھا، اس وقت ویسٹ انڈیز کی ٹیم آسٹریلیا کے دورے پر گئی تھی۔ سیریز کا ایک میچ میلبورن میں کھیلا جانا تھا۔ میچ سے پہلے روہن کی ٹانگ میں پٹھوں میں کھنچاؤ آ گیا تھا۔ طبی معائنے کے بعد ڈاکٹروں نے انہیں کھیلنے سے انکار کردیا۔ کنہائی اس سے بہت مایوس ہوئے۔ اگلے دن جب میچ کھیلنا تھا تو وہ کپتان کے پاس گئے اور کھیلنے کی خواہش کا اظہار کی۔ کنہائی کے اس فیصلے سے پہلے تو سب حیران تھے لیکن جب وہ میدان میں اترے تو انہوں نے 84 رنز کی اننگز کھیلی۔

اپنے اول درجہ کرکٹ کیریئر کے دوران کنہائی نے برٹش گیانا، گیانا، نارتھ آف ساؤتھ افریقہ، تسمانیہ، ٹرانسوال، ہووا باول، ٹرینیڈاڈ، وارو کشائر اور ویسٹرن آسٹریلیا کے لیے کھیلا۔ وارو کشائر کے لیے انگلش کاؤنٹی کرکٹ میں، وہ کالی چرن، جان جیمسن اور ڈینس ایمس کے ساتھ بھی کھیلے۔ کنہائی نے وارو کشائر کے لیے 51.62 کی اوسط سے 11,615 فرسٹ کلاس رنز بنائے، جو کاؤنٹی کے لیے کافی وقت تک کھیلنے والے کسی بھی بلے باز کے لیے سب سے زیادہ ہے۔ اپنی پیشہ ورانہ مصروفیات کے درمیان وہ ویسٹ انڈیز کے لیے باقاعدگی سے کھیلتے رہے۔ انہوں نے 1958 میں پاکستان کے خلاف کھیلے گئے پانچوں ہوم ٹیسٹ میچوں میں حصہ لیا۔ انہوں نے 59-1958 میں ہندوستان کے خلاف پانچ بار اور پاکستان کے خلاف تین بار کھیلا، کلکتہ میں 256 رنز بنائے۔ ان کی سب سے یادگار کارکردگی۔ اور لاہور میں 217۔ اس دورے کے دوران انہوں نے 58.38 کی اوسط سے 1518 رنز بنائے۔ 60-1959 میں اس نے انگلینڈ کے خلاف تمام ٹیسٹ میچ کھیلے، پورٹ آف اسپین میں میچ بچانے کی کوشش میں 110 رنز کے لیے چھ گھنٹے اور اٹھارہ منٹ کھیلے۔

ویسٹ انڈیز کے اس عظیم بلے باز نے 1957 سے 1974 تک بین الاقوامی کرکٹ کھیلی۔ اس عرصے کے دوران کنہائی نے کل 79 ٹیسٹ میچ کھیلے جس میں انہوں نے 47.53 کی اوسط سے 6227 رنز بنائے۔ اس میں 15 سنچریاں اور 28 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ یہی نہیں، اگر ہم ون ڈے کی بات کریں تو ویسٹ انڈیز کے اس کھلاڑی نے 7 میچ کھیلنے کے بعد صرف 164 رنز بنائے۔ تاہم، جب ون ڈے کرکٹ مقبول ہوئی، کنہائی ریٹائر ہو چکے تھے۔ بین الاقوامی کرکٹ کے علاوہ انہوں نے 421 فرسٹ کلاس اور 159 لسٹ اے میچز کھیلے ہیں۔ کنہائی نے فرسٹ کلاس میں 29250 رنز بنائے۔ انہوں نے فرسٹ کلاس میں 86 سنچریاں اور 120 نصف سنچریاں بنائی ہیں۔ اس کے علاوہ فہرست میں 4769 رنز بنائے ہیں۔

دائیں ہاتھ کے بلے باز، کنہائی نے 79 ٹیسٹ میں 47.53 کی مضبوط اوسط سے 6,227 رنز بنائے، کلکتہ میں ہندوستان کے خلاف ایک ٹیسٹ میں ان کا سب سے زیادہ اسکور 256 تھا۔

جب کنہائی ریٹائر ہوئے تو ان کی بیٹنگ اوسط 20 سے زیادہ ٹیسٹ کھیلنے والے تمام ویسٹ انڈین کرکٹرز میں پانچویں سب سے زیادہ تھی۔ لوگوں کو یہ جان کر حیرت ہوسکتی ہے کہ روہن کنہائی نے اصل میں وکٹ کیپر بلے باز کے طور پر شروعات کی۔ درحقیقت انہوں نے ویسٹ انڈیز کے لیے اپنے پہلے تین ٹیسٹ میچوں میں وکٹ کیپنگ کی۔ بہت سے لوگوں کو 60 کی دہائی کا بہترین بلے باز سمجھا جاتا ہے، کنہائی ایک ایسے کھلاڑی جو اپنے طور پر ہجوم کی توجہ اپنی طرف کھینچنے کی صلاحیت رکھتے تھے۔

اپنے کیریئر کے آخر میں وہ ویسٹ انڈیز کے کپتان بنے، گیری سوبرز کے بعد ٹیم کو مزید عزم اور استحکام عطا کیا۔ کنہائی کی ریٹائرمنٹ کے بعد، ویسٹ انڈیز نے انھیں اپنا پہلا قومی کرکٹ کوچ بنانے کا مطالبہ کیا۔ ریٹائرمنٹ کے بعد کنہائی قومی ٹیم کے کوچ کے طور پر نامزد ہونے والے پہلے شخص بن گئے۔ انہوں نے 1995 تک یہ خدمات انجام دیں۔ سابق ہندوستانی بلے باز گواسکر لیجنڈری کیریبین بلے باز روہن کنہائی سے بہت متاثر تھے۔ گواسکر نے کنہائی کے نام پر اپنے بیٹے کا نام روہن رکھا۔ آسٹریلوی اسپن باؤلر باب ہالینڈ نے بھی کنہائی کے اعزاز میں اپنے بیٹے کا نام روہن رکھا۔ سال 2009ء میں کنہائی کو آئی سی سی کرکٹ ہال آف فیم میں شامل کیا گیا۔

☆☆☆

ہندوستان کی خاتون کھلاڑیوں نے عالمی سطح کے کھیلوں میں کئی تاریخی کامیابیوں کے ساتھ سال 2025 کا اختتام کیا

نئی دہلی، 27 دسمبر (یواین آئی) ہندوستانی خواتین نے کرکٹ، ہاکی، ڈیفلمپکس، پیرا کھیلوں اور دیگر عالمی سطح کے کھیلوں میں کئی تاریخی کامیابیوں کے ساتھ سال 2025 کا اختتام کیا۔ ایک روزہ کرکٹ، شطرنج اور باکسنگ میں عالمی ٹائٹل سے لے کر ہاکی میں براعظمی کامیابی اور بلائنڈ ویمن کرکٹ میں ایک تاریخی کامیابی تک، ہندوستانی خواتین کھلاڑیوں نے نہ صرف تمغے جیتے بلکہ ملک بھر میں خواتین کے کھیل کے دائرہ اور پہچان کو بھی وسیع کیا۔

سال کے آخر میں، ہرمنپریت کور کی قیادت میں ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے تاریخی کارکردگی دکھاتے ہوئے جنوبی افریقہ کو 52 رنز سے شکست دے کر اپنا پہلا آئی سی سی ویمن ایک روزہ ورلڈ کپ جیتا۔ یہ ملک کے لیے کرکٹ میں ایک فیصلہ کن لمحہ تھا۔ ذاتی طور پر، اسمرتی مندھانا نے انٹرنیشنل ٹی 20 میں 4000 رنز کا سنگ میل عبور کیا، اور یہ کارنامہ کرنے والی وہ پہلی ہندوستانی خاتون بنیں۔

اس کے علاوہ، ہندوستان کی بصارت سے محروم خواتین کی ٹیم نے کولمبو میں کھیلے گئے پہلے بلائنڈ ویمن ٹی 20 ورلڈ کپ میں نیپال کو سات وکٹ سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔ دیپکا ٹی سی کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم نے چھ ممالک-نیپال، پاکستان، سری لنکا، آسٹریلیا اور امریکہ- کے خلاف شاندار کارکردگی دکھائی اور 23 نومبر کو کولمبو میں فائنل میں کامیابی حاصل کی۔ ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی اسٹار آل راؤنڈر دیپتی شرما نے سری لنکا کے خلاف تیسرے ٹی 20 انٹرنیشنل میں تاریخی کارکردگی دکھائی اور کئی ریکارڈ اپنے نام کیے۔ اس میچ میں وہ خواتین انٹرنیشنل کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والی تیسری کھلاڑی بنیں اور اسی فارمیٹ میں 1000 رنز اور 150 وکٹوں کا ریکارڈ بھی حاصل کیا۔ وہ اس فارمیٹ میں (خواتین اور مرد دونوں) یہ کارنامہ کرنے والی پہلی ہندوستانی کرکٹر ہیں۔

سال کی سب سے بڑی ذاتی کامیابیوں میں سے ایک شطرنج میں ملی، جہاں دیویہ دیشمکھ نے جولائی میں فائیڈ ویمن ورلڈ کپ جیت کر یہ اعزاز حاصل کرنے والی پہلی ہندوستانی خاتون کھلاڑی بنیں۔ ان کی فتح نے عالمی شطرنج میں ہندوستان کے بڑھتے اثر و رسوخ کو دوبارہ ثابت کیا اور بین الاقوامی سطح پر شناخت بنانے والی خواتین کھلاڑیوں کی نئی نسل کے ابھرنے کو بھی دکھایا۔

ہندوستانی خواتین باکسنگ نے 2025 کی ورلڈ باکسنگ چیمپئن شپ میں اپنا تسلط برقرار رکھا اور متعدد تمغے جیتے۔ جیسمن لمبوریا اور میناکشی ہڈا نے اپنے اپنے وزن کے زمرے میں سونے کے تمغے جیتے، نُپر شیوران نے چاندی اور پوجا رانی نے کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ دو بار کی عالمی چیمپئن نکہت زریں نے ایک اور کامیاب بین الاقوامی سیزن میں اپنا دبدبہ برقرار رکھا، جس سے مختلف وزن کے زمرے میں خواتین باکسنگ میں ہندوستان کی گہرائی اور طاقت مضبوط ہوئی۔

جیوتی یاراجی نے ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں خواتین کی 100 میٹر ہرڈلز دوڑ میں سونے کا تمغہ جیت کر شاندار کارکردگی دکھائی اور وہ ایشیا کی سرکردہ ہرڈلز دوڑ کی کھلاڑیوں میں شامل ہوگئیں۔ روپل چودھری نے خواتین کی 400 میٹر دوڑ میں چاندی جیت کر ہندوستان کے تمغوں کی تعداد میں اضافہ کیا، اور پھر سونے کا تمغہ جیتنے والی چار گنا 400 میٹر ریلے ٹیم میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ اس سے ٹریک مقابلوں میں ہندوستان کے بڑھتے اثر و رسوخ اور مقابلہ کی شدت واضح ہوئی۔

تیراندازی اور نشانہ بازی میں بھی اس سال اچھے نتائج حاصل ہوئے۔ جیوتی سوریکھا وینم نے کمپاؤنڈ کیٹیگری میں تیراندازی ورلڈ کپ فائنل میں کانسی کا تمغہ جیتا، جو اس بڑے سیزن کی آخری مقابلے میں ہندوستان کے لیے پہلی بار تھا۔ نشانہ بازی میں تیجسونی نے آئی ایس ایس ایف جونیئر ورلڈ کپ میں خواتین کی 25 میٹر پستول میں سونا جیتا، جو ہدفی کھیلوں میں ہندوستان کی ابھرتی ہوئی صلاحیتوں کی طاقت کو ظاہر کرتا ہے۔

ٹیم کھیلوں میں، خواتین کی ہاکی نے براعظم میں ایک مضبوط مہم چلائی۔ ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم نے ہانگژو میں منعقدہ خواتین ایشیا کپ 2025 میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ ہندوستانی ٹیم فائنل میں میزبان چین سے 1-4 سے ہارنے کے بعد دوسرے نمبر پر رہی۔ نونیت کور نے ٹائٹل مقابلے کے پہلے ہی منٹ میں ہندوستان کے لیے گول کیا، جبکہ اوو جکسیا، لی ہونگ، زو میرونگ اور جھونگ جیا کی کے گول نے مقامی ٹیم کے لیے چیمپئن شپ یقینی بنادی۔ ٹورنامنٹ میں اس سے قبل کی شاندار فتوحات سمیت ہندوستان کی مجموعی کارکردگی نے ایشیا کی ٹاپ خواتین ہاکی ٹیموں میں اپنی پوزیشن کو دوبارہ مستحکم کیا۔

ہندوستانی خواتین ایتھلیٹس نے ڈیف لمپکس 2025 میں ہندوستان کی سب سے کامیاب مہم میں بھی اہم کردار ادا کیا، جہاں انہوں نے نشانہ بازی اور گولف میں کئی تمغے جیتے۔ انوشا پرساد نے خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل میں گولڈ میڈل جیتا اور ڈیف لمپکس فائنل کا ریکارڈ قائم کیا۔ پرانجلی پرشانت دھومل نے خواتین کے 25 میٹر پسٹل اور 10 میٹر ایئر پسٹل مکسڈ ٹیم ایونٹ میں گولڈ جیتا، ساتھ ہی انفرادی 10 میٹر ایئر پسٹل میں چاندی کا تمغہ بھی حاصل کیا۔ دیکشا ڈاگر نے خواتین کے انفرادی گولف میں ایک اور گولڈ میڈل جیتا۔ خواتین کے زمرے میں اس شاندار کارکردگی کی بدولت ہندوستان ریکارڈ تمغے جیتنے میں کامیاب رہا۔ ہندوستانی خواتین ایتھلیٹس نے پیرا اسپورٹس اور ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 2025 میں بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ سمرن شرما نے قیادت کرتے ہوئے خواتین کی 100 میٹر ٹی 12 میں گولڈ اور 200 میٹر ٹی 12 میں چاندی کا تمغہ جیتا، جبکہ پریتی پال نے 100 میٹر ٹی 35 میں چاندی اور 200 میٹر ٹی 35 میں کانسی کا تمغہ جیت کر ہندوستان کے تمغوں کی تعداد میں اضافہ کیا۔

SPORTS کھیل کی دنیا

GRAND WINTER SEASON OFFER — UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE

SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM

SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL, SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.

We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

ڈھاکہ کیپیٹلز کے اسسٹنٹ کوچ محبوب علی زکی کا انتقال

سلہٹ (بنگلہ دیش)، 27 دسمبر (یو این آئی): بنگلہ دیش پریمیر لیگ (بی پی ایل) ٹورنامنٹ میں ڈھاکہ کیپٹلز کے اسسٹنٹ کوچ محبوب علی زکی ہفتے کے روز راجشاہی رائلز کے خلاف میچ سے قبل میدان میں گرنے کے بعد انتقال کر گئے۔ زکی کی عمر 59 برس تھی۔ آج یہاں سلہٹ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں جب کیپٹلز کی ٹیم میچ سے قبل تیاری کر رہی تھی، اسی دوران زکی میدان پر گر گئے۔ ایمبولینس کے ذریعے اسپتال لے جانے سے قبل ٹیم کے ارکان اور طبی عملے نے انہیں سی پی آر دیا۔ انہیں الحرمین اسپتال لے جایا گیا، جہاں انہیں مردہ قرار دے دیا گیا۔ بی سی بی کے چیف فزیشین دیباشیش چودھری نے مسٹر زکی کے انتقال کی تصدیق کی ہے۔

ڈھاکہ ٹیم کے حکام نے بتایا کہ واقعے سے قبل زکی نے صحت سے متعلق کسی قسم کی شکایت نہیں کی تھی۔ ڈھاکہ کیپٹلز کے اسسٹنٹ کوچ محبوب علی زکی کے میچ سے کچھ دیر قبل میدان میں گرنے کی خبر ملتے ہی کئی بی پی ایل ٹیموں کے کھلاڑی سلہٹ کے اسپتال پہنچ گئے۔ زکی 2016 میں اس وقت سرخیوں میں آئے تھے جب ہندوستان میں منعقدہ ٹی 20- ورلڈکپ کے دوران تسکین احمد کے باؤلنگ ایکشن کی جانچ کے وقت انہوں نے ان کے ساتھ مل کر کام کیا تھا۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے ماہر تیز گیند بازی کے کوچ محبوب علی زکی کے انتقال پر گہرے دکھ اور تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی سی بی اس مشکل وقت میں ان کے اہل خانہ، دوستوں اور کرکٹ برادری کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور مرحوم کی روح کے سکون کے لیے دعا گو ہے۔ بطور سابق تیز گیند باز، زکی نے نیشنل کرکٹ چیمپئن شپ میں کومیلا ضلع کی نمائندگی کی تھی۔ وہ ڈھاکہ پریمیر ڈویژن کرکٹ لیگ میں بھی کھیل چکے تھے۔

انگلینڈ کی باکسنگ ڈے ٹیسٹ میں تاریخی فتح

ملبورن، 27 دسمبر (یو این آئی) انگلینڈ نے ملبورن کرکٹ گراؤنڈ پر باکسنگ ڈے کے موقع پر تاریخ رقم کی۔ چوتھے ایشیز ٹیسٹ میں دوسرے ہی دن ہفتے کے روز آسٹریلیا کو چار وکٹ سے شکست دے کر جنوری 2011 کے بعد آسٹریلیا میں پہلی ٹیسٹ جیت حاصل کی اور 14 سالہ انتظار ختم کر دیا۔ اس فتح پر بارمی آرمی اور انگلینڈ ٹیم میں زبردست جشن منایا گیا، جس میں جو روٹ اور بین اسٹوکس جیسے سینئر کھلاڑیوں نے بالآخر اس جیت کا لطف اٹھایا، جو انہیں آسٹریلیا میں طویل عرصے سے نہیں ملی تھی۔ انگلینڈ کے جوش ٹنگ کو میچ میں سات وکٹیں لینے پر پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ ٹاس جیت کر انگلینڈ نے پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا، جس سے فوراً آسٹریلیا پر دباؤ بن گیا۔ میزبان ٹیم پہلی اننگز میں صرف 152 رنز ہی بنا سکی، جبکہ انگلینڈ نے 110 رنز بنائے، یوں آسٹریلیا کو پہلی اننگز میں معمولی سی برتری حاصل ہوئی۔ دوسری اننگز میں آسٹریلیا 132 رنز پر ڈھیر ہو گئی، جہاں بریڈن کارس، بین اسٹوکس اور گس اٹکنسن نے نظم وضبط اور تیز دھار گیند بازی سے تباہی مچائی۔ کارس نے مارنس لبوشین اور ٹریوس ہیڈ سمیت چار وکٹیں حاصل کیں، جبکہ اسٹوکس نے کیمرون گرین، جیک ویڈرلڈ اور نیسر کو آؤٹ کیا۔

مچل اسٹارک بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہو گئے، ان کا کیچ روٹ نے لیا، اور اننگز اس وقت ختم ہوئی، جب جے رچرڈسن نے پل شاٹ کھیلا اور گیند کراولی کے ہاتھوں میں چلی گئی۔ 175 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے انگلینڈ کو کچھ نازک لمحات کا سامنا کرنا پڑا، اگرچہ بین ڈکیٹ اور زیک کراولی کی جارحانہ شروعات نے بنیاد رکھ دی۔ جیکب بیتھل نے اہم 40 رنز بنائے، جبکہ جو روٹ 15 رنز بنا کر رچرڈسن کا شکار ہوئے اور بین اسٹوکس اس وقت آؤٹ ہوئے جب صرف 10 رنز درکار تھے۔ تاہم ہیری بروک اور جیمی اسمتھ کی پُرسکون اور سنجیدہ بلے بازی نے انگلینڈ کو فتح دلائی، بروک نے آخری اوورز میں اہم چوکے لگا کر تاریخی کامیابی یقینی بنائی۔

انگلینڈ نے چھ وکٹوں کے نقصان پر 178 رنز بنا لیے۔ ملبورن کرکٹ گراؤنڈ نے مہارت، سنسنی اور ڈرامے سے بھرپور ایک دلچسپ مقابلہ دیکھا۔ اگرچہ یہ فتح اس سیریز میں ایشیز واپس حاصل کرنے کے لیے کافی نہیں ہے، لیکن یہ آسٹریلوی حالات میں انگلینڈ کے جارحانہ جذبے کو ظاہر کرتی ہے، جس سے ان کے سینئر کھلاڑیوں کی برسوں کی مایوسی ختم ہوئی۔ انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس اور سینئر بلے باز جو روٹ نے میلبرن میں باکسنگ ڈے ٹیسٹ میں آسٹریلیا کے خلاف تاریخی فتح کے دوران اپنی ٹیم کے "حوصلے" اور "بہادری" کی دل کھول کر تعریف کی اور بتایا کہ چوتھے ٹیسٹ سے قبل مشکل حالات میں ٹیم نے کس طرح مؤثر جواب دیا۔

روٹ نے فاکس کرکٹ کو سائیڈ لائن انٹرویو میں کہا کہ "ظاہر ہے سیریز ہارنا ہمیشہ بہت مایوس کن ہوتا ہے، لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ہم نے باقی سیریز کے لیے بہت ہمت کا مظاہرہ کیا۔" روٹ آسٹریلیا میں انگلینڈ کے 18 میں سے 17 ٹیسٹ میچ کھیل چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا، "ہم پر کافی دباؤ تھا، مگر دو دنوں میں ٹیم نے جس طرح ردعمل دکھایا وہ شاندار ہے۔ پچ مشکل تھی اور مقابلہ سخت، لیکن ہم نے خود کو مقابلے میں شامل کر کے ہر موقع سے فائدہ اٹھایا۔ آج بلے بازی میں دکھائی دینے والی جرات ہی ہماری فتح کی بنیاد بنی۔ روٹ نے مزید کہا کہ "آپ یہ توقع نہیں کر سکتے کہ آسٹریلیا آپ کو آسانی سے کچھ دے دے گا۔ میں یہاں کئی بار غلط نتائج کا سامنا کر چکا ہوں، اس لیے میں جانتا ہوں کہ کیا توقع رکھنی ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ آسٹریلیا اپنے مقامی ماحول میں کھیلنے میں کتنا مضبوط ہے۔ لیکن آج ہم میچ جیتنے میں کامیاب رہے، یہ بہت خوشی کی بات ہے اور امید ہے کہ ہم اس ہفتے اور اگلے ہفتے مزید بہتری لا سکیں گے۔" اسٹوکس نے میچ کے بعد پریزنٹیشن میں کہا کہ "اس میچ سے پہلے کے چند دنوں میں ہمارے سامنے کئی چیلنجز آئے۔ ان سب کے باوجود یہاں آ کر جس طرح ہم نے کارکردگی دکھائی، اس کے لیے ضروری تھا کہ ہم مکمل طور پر اپنے مقصد پر توجہ مرکوز رکھیں یعنی ایک مضبوط آسٹریلوی ٹیم کو اس کی اپنی سرزمین پر شکست دینا۔ ہم اس میں کامیاب رہے۔ اس کامیابی کا بڑا کریڈٹ کھلاڑیوں، اسٹاف اور مینجمنٹ کو جاتا ہے جنہوں نے یہ یقینی بنایا کہ لڑکوں کی پوری توجہ کرکٹ پر رہے۔ ڈریسنگ روم میں موجود ہر کھلاڑی پر مجھے بے حد فخر ہے۔" روٹ نے ہدف کے تعاقب میں اینکر کا کردار ادا کیا، 38 گیندوں پر 15 رنز بنا کر ایک اینڈ سنبھالے رکھا، جس سے نوجوان بلے بازوں کو رسک لینے کا موقع ملا۔ جب انگلینڈ کو 17 رنز درکار تھے تو وہ ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہو گئے۔

روٹ نے کہا کہ "اس وقت تک میں کافی پُراعتماد تھا۔ اس مرحلے پر آؤٹ ہونا مایوس کن تھا۔ آپ وہ کھلاڑی بننا چاہتے ہیں جو ذمہ داری لے کر ٹیم کو جیت سے ہمکنار کرے لیکن سب سے اہم بات میچ جیتنا ہے۔ میں ان تمام لڑکوں پر فخر محسوس کر رہا ہوں، خاص طور پر وہ جو اپنے پہلے دورے پر تھے۔ ان کے لیے یہاں جیت کا تجربہ بہت اہم ہے۔ اب ہمیں اس اعتماد کو اگلے میچ میں لے جانا ہوگا۔"

مختصر ٹیسٹ میچ تجارت کے لیے بہتر نہیں: کرکٹ آسٹریلیا

ملبورن، 27 دسمبر (یو این آئی) کرکٹ آسٹریلیا کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) ٹوڈ گرین برگ نے خبردار کیا ہے کہ "مختصر دورانیے کے ٹیسٹ میچز کاروبار کے لیے نقصان دہ ہیں"۔ باکسنگ ڈے ٹیسٹ کے پہلے ہی دن ریکارڈ ناظرین کی موجودگی کے باوجود 20 وکٹیں گرنے پر انہوں نے اعتراف کیا کہ اس صورتحال نے ان کی راتوں کی نیند اڑا دی ہے۔ کرکٹ آسٹریلیا کو امید تھی کہ آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان جاری باکسنگ ڈے ٹیسٹ شائقین کی آمد کے تمام ریکارڈ توڑ دے گا، کیونکہ سیریز کا فیصلہ ہو جانے کے باوجود پہلے تین دنوں کے ٹکٹوں کی پیشگی فروخت اور پوری سیریز کے دوران ٹکٹوں کی طلب غیر معمولی رہی تھی۔ تاہم، پرتھ میں کھیلے گئے دو روزہ ٹیسٹ کے پہلے دن 19 وکٹیں گرنے کے باعث بورڈ کو تقریباً 50 لاکھ آسٹریلوی ڈالر (33 لاکھ امریکی ڈالر) کا خسارہ برداشت کرنا پڑا تھا۔ اب اگر ملبورن ٹیسٹ بھی محض چھ سیشنز کے اندر ختم ہو جاتا ہے، تو کرکٹ آسٹریلیا کو ایک بار پھر بڑے مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، باوجود اس کے کہ پہلے دن 94,199 شائقین کی ریکارڈ تعداد اسٹیڈیم میں موجود تھی اور دوسرے دن کے تمام ٹکٹ بھی فروخت ہو چکے تھے۔

دوسرے دن کا کھیل شروع ہونے سے قبل 'ایس ای این' سے گفتگو کرتے ہوئے، جب گرین برگ سے پوچھا گیا کہ کیا ایک دن میں 20 وکٹوں کا گرنا لمحہ فکریہ ہے، تو انہوں نے جواب دیا: "میرا دو ٹوک جواب 'ہاں' ہے۔ بطور مداح یہ منظر دلکش اور دلچسپ تھا، ہم سب یہی چاہتے ہیں کہ ٹیسٹ کرکٹ کا دورانیہ طویل ہو۔" انہوں نے مزید کہا: "سادہ الفاظ میں کہوں تو مختصر ٹیسٹ میچز تجارت کے لیے بہتر نہیں ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ گیند اور بلے کے درمیان توازن برقرار رہے۔ میرے خیال میں کل پچ کا جھکاؤ گیند بازوں کی طرف کچھ زیادہ ہی تھا۔ اگرچہ اس میں بلے بازوں کی بھی کچھ ذمہ داری ہے اور سارا ذمہ پچ پر نہیں ڈالا جا سکتا، لیکن ہمارے سامنے کچھ سنگین چیلنجز ضرور موجود ہیں۔" کئی سابق کھلاڑیوں اور ماہرین نے پہلے دن ایم سی جی کی پچ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ فاسٹ باؤلرز کے لیے ضرورت سے زیادہ سازگار تھی۔ جب گرین برگ سے پوچھا گیا کہ کیا ان کی انتظامیہ میچوں کا دورانیہ بڑھانے کے لیے پچوں کی تیاری میں مداخلت کرے گی، تو انہوں نے کہا: "تاریخی طور پر ہم نے پچوں کی تیاری میں مداخلت نہ کرنے کی پالیسی اپنائی ہے، لیکن جب کھیل پر اس کے تجارتی اثرات مرتب ہوتے ہیں تو خاموش رہنا مشکل ہو جاتا ہے۔ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ ہم گراؤنڈ اسٹاف کو براہ راست ہدایات دیں گے، لیکن ہمیں اس بات پر غور کرنا ہوگا کہ سیزن کے حوالے سے ہماری توقعات کیا ہیں۔"

واضح رہے کہ کرکٹ آسٹریلیا رواں برس پہلے ہی اخراجات میں کٹوتی کی مہم کے تحت اپنے کئی انتظامی ملازمین کو فارغ کر چکا ہے اور ہائی پرفارمنس سمیت دیگر شعبوں میں بھی بچت کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

اردو شاعری کے دھنک رنگ
۲۸ / دسمبر ۲۰۲۵ء بروز اتوار، بوقت ۶ بجے شام
مقام: مولانا ابوالکلام آزاد آڈیٹوریم
مغربی بنگال اردو اکاڈمی
آج

از: ڈاکٹر کامنا پرساد اور مینو بخشی، دہلی
آپ سے شرکت کی مودبانہ درخواست ہے
سکریٹری، مغربی بنگال اردو اکاڈمی

حقانی انجمن نے تمام مذاہب کے ساتھ عالمی دعائیہ اجتماع کا اہتمام کی

بین الاقوامی شہرت یافتہ عظیم بزرگ، کامل، صوفی، حضرت مولانا صوفی مفتی آزانگاچھی کی قائم کردہ پیر کے قلمی رپورٹر حقانی انجمن نے 18 باگمری روڈ، کولکاتا میں تمام مذاہب کے ساتھ ایک عالمی دعائیہ اجتماع منعقد کیا۔ جمعرات کے اجلاس میں ذات پات، مذہب وغیرہ سے بالاتر ہو کر دعاؤں کا اہتمام کیا گیا۔ آج کے اجلاس میں اندرون و بیرون ملک سے مختلف معززین نے شرکت کی۔ ان میں سوامی سربسوآن مہاراج، انڈونیشیا کے عبدالحمید فل جنت، یوگی پرتیکن مہاراج، مہاراج سوباس شامل تھے۔ اس دن کے پروگرام کے صدر انور حسین، انڈونیشیا کے کیپٹن جلال الدین، حقانی انجمن کے مولانا محمد 'ارسید عالم فاروقی فروغ' تھے۔ موجود معززین میں ایم ایل اے سپتی پانڈے، وزیر دلیپ منڈل اور وارڈ نمبر 14 کے کونسلر اہل چکرورتی پر موشامل تھے۔ اس دن موجود معززین نے ملک میں ہم آہنگی کی تباہی کے خلاف آواز بلند کی۔ ان کے مطابق تمام مذاہب کے لوگ مل جل کر رہیں گے، یہ اس ملک اور پوری دنیا کا تنوع اور اتحاد ہے۔ اس دعائیہ اجتماع کا بنیادی مقصد دنیا میں لوگوں کے درمیان محبت، دوستی، انصاف، دیانت اور خالق کے لیے غیر متزلزل عقیدت قائم کرنا ہے۔ اس عظیم مقصد کو عملی جامہ پہنانے کے لیے رام کرشن مشن سمیت کئی اداروں کے مہاراج موجود تھے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ ہر سال کی طرح 27 دسمبر کو مزار شریف پر صبح سے دوپہر تک حاضری دی جائے گی اور حقانی اوجیفہ مفت تقسیم کیا جائے گا۔

دیپتی شرما نے 1000 رن اور 150 وکٹیں لے کر تاریخ رقم کر دی

ترواننت پورم، 27 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی خواتین ٹیم کی اسٹار آل راؤنڈر دیپتی شرما نے سری لنکا کے خلاف تیسرے ٹی 20- بین الاقوامی مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کئی اہم ریکارڈ اپنے نام کر لیے۔ اس میچ میں انہوں نے خواتین بین الاقوامی کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والی تیسری کھلاڑی بننے کے ساتھ ساتھ اسی فارمیٹ میں 1000 رن اور 150 وکٹوں کا ڈبل پورا کرنے کا بھی کارنامہ انجام دیا۔ وہ اس فارمیٹ میں (خواتین اور مرد دونوں میں) یہ کارنامہ انجام دینے والی پہلی ہندوستانی کرکٹر ہیں۔ گرین فیلڈ بین الاقوامی اسٹیڈیم میں جمعہ کو دیپتی کے 3/18 کے شاندار گیند بازی اسپیل کی بدولت انہوں نے آسٹریلیا کی عظیم کھلاڑی ایلس پیری کو پیچھے چھوڑ دیا۔ پیری نے 271 بین الاقوامی میچوں میں 331 وکٹیں حاصل کی تھیں، جبکہ دیپتی کے نام اب 333 وکٹیں درج ہو چکی ہیں۔ اس فہرست میں اب وہ صرف انگلینڈ کی کیتھرین سیور- برنٹ اور ہندوستان کی لیجنڈ جھولن گوسوامی سے پیچھے ہیں۔ 26 سالہ دیپتی نے اس مختصر فارمیٹ میں ایک اور سنگ میل عبور کیا اور ٹی 20- بین الاقوامی میں 150 وکٹیں لینے والی پہلی ہندوستانی کرکٹر (خواتین یا مرد) بن گئیں۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتا۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804